جلد اول

خطباء اور نقباء حضرات کے لئے انمول تحفہ

جوہر نقابت

از قلم

ابو المبشر محمد منور حسین مجددی

ناشر

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطابت اور نقابت کیلئے انمول تحفہ

جوہرِ نقابت

(جلد اول)

مؤلف:

ابو المبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

نام کتاب .... جوہر نقابت (جلد اول)

مصنف .... مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری
(سربراہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان)

نظر ثانی .... ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی (ایم اے علوم اسلامیہ)

زیر سرپرستی .... الحاج نذر حسین شیخ

معاون خصوصی .... ممتاز صحافی علی حسین شاد

آرائش وکمپوزنگ .... محمد سعید نقشبندی

صفحات 304

ہدیہ .... 300 روپے

اشاعت اول .... فروری 2002ء / 1100

اشاعت دوم .... جنوری 2004ء /1100

اشاعت سوم .... دسمبر 2009ء /1100

ناشر .... غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

زیر اہتمام : صاحبزادگان محمد مبشر حسین، محمد مدثر حسین، محمد مزمل حسین

= ملنے کے پتے =

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

پروگریسو بکس
اردو بازار لاہور

مکتبہ قادریہ
داتا دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ صابریہ
۴۴ اے اردو بازار لاہور

جامعہ غوثیہ مختار العلوم
(مدینہ اکیڈمی، ربعلڑہ)
محلہ سیداں اگوکی ضلع سیالکوٹ

فہرست مضامین

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
الاھداء	۱۲	نبیوں کی نبوت میں اللہ	۳۱
انتساب	۱۳	آدم علیہ السلام اللہ کی صفات کے مظہر	۳۳
نذرِ عقیدت	۱۴	یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے	۳۴
تقریظ	۱۶	کعبہ اے ریاض اس کو بنالوں میں دل کا	۳۵
تقریظ	۱۷	حضور کے اخلاق میں اللہ، اعمال میں اللہ	۳۵
عرض مؤلف	۱۹	اوہدے نام باجھوں سچ آکھاں	۳۷
جوہر نقابت	۲۰	مدینہ کے جمال میں اللہ	۳۸
تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں	۲۱	خواجہ کی نگاہ میں اللہ	۳۹
ذکر الٰہی جل جلالہ	۲۲	اختیارات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰
ترے حبیب کے روضے کی حاضری مانگوں	۲۴	وہ مکین و مکاں کا خالق، یہ مکین و مکاں کا مالک	۴۲
پھر تصور میں مدینے کی گلی آئی ہے	۲۴	خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا	۴۳
سجدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی دے	۲۵	عظمت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے	۴۴
سانسوں کی تکرار میں اللہ	۲۵		
حیدر کی شمشیر میں اللہ	۲۷		
قسمت اور تقدیر میں اللہ	۲۸		
آگ ہوئی گلزار اللہ اللہ	۲۹		

عنوان	صفحہ
کائنات نذیر چمک اٹھی ان کے ظہور سے	۴۶
جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در سے	۴۶
سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے	۴۸
واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا	۴۹
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا	۴۹
اللہ کا محبوب نواسہ رسول	۵۰
ایمان ملا نسبت مصطفےٰ سے	۵۲
جنت ملی نسبت مصطفےٰ سے	۵۳
آیت مودت کا شان نزول	۵۳
اہل قرابت	۵۴
حسین علیہ السلام کا عمل، عمل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے	۵۵
امام حسین باوفا، یزید بے وفا	۵۶
محبت حسین محبت خدا ہے	۵۷
جے آل رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں	۵۸
امام حسین خدا کے محبوب	۵۹
حسین علیہ السلام زمین و زماں کے محبوب	۵۹
ہر قطب کے محبوب	۶۱
حسین کا اٹھنا بیٹھنا عکس مصطفےٰ ہے	۶۱
ذکر حسین علیہ السلام حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا	۶۲
صحابہ کی استقامت میں ذکر حسین علیہ السلام	۶۳
خالق کائنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام	۶۳
عبادت و ریاضت	۶۴
عرفان کا چراغ جلایا حسین نے	۶۵
جو دہکتی آگ کے شعلوں پہ سویا وہ حسین	۶۶
حسین کی صداقت بھی لاریب	۶۷
حسین کی ولایت بھی لاریب	۶۷
ذکر حسین (رضی اللہ عنہ) باعث عظمت ہے	۶۷
ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے	۷۰
رضائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱
کائنات کا ذرہ ذرہ خدا کی رضا چاہتا ہے	۷۳
محبوب کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہوجاتا ہے	۷۴

عنوان	صفحہ
مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی مرادیں پائیں گے	۷۶
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ	۷۹
زمین وزماں اللہ کی رضا چاہتے ہیں	۷۹
نعت مصطفیٰ ﷺ کیا ہے	۸۲
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	۸۴
اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا	۸۵
خود محمد ﷺ ہیں تشریف لائے	۸۶
ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے	۸۶
نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں	۸۷
نعت رحمت کا نزول ہے	۸۸
نعت سعادت کا حصول ہے	۸۸
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں	۸۸
پیغام صبا آئے گا تجھے سرکار بلاتے ہیں	۸۹
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں	۹۰
لوح وقلم میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ ﷺ	۹۰
سیرت النبی ﷺ	۹۲
اللہ ورسول کے فرمانبردار رہو	۹۴
صورت بھی اعلیٰ، سیرت بھی اعلیٰ	۹۵
حضرت آدم کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر	۹۶
صورت بھی باکمال، سیرت بھی باکمال	۹۶
جیویں سوہنا زمانے تے اَج آیا	۹۸
نسبت مدینہ منورہ	۹۹
رون اَج وی اوہ تھاواں مدینے دیاں	۱۰۰
محبت ہے تو مدینے میں	۱۰۱
سکون ہے تو مدینے میں	۱۰۲
بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	۱۰۳
ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں	۱۰۴
مدینے کی مٹی میں شفاء ہے	۱۰۴
مدینے دی مٹی دوائی توں وی ودھ اے	۱۰۵
رحمتوں کی برسات ہے مدینے میں	۱۰۶

عنوان	صفحہ
عاشق کی تکرار مدینہ، اپنی فقط پکار مدینہ	۱۰۶
حسن و جمال مصطفےٰ ﷺ	
محبوب کے رُخ انور کی قسم	۱۰۹
ان کے مسکرانے سے زمانہ چمکایا ہے	۱۱۰
آقا ﷺ کی بارگاہ میں جبرائیل چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہوئے	۱۱۰
لکھ تے ہزار وچوں کملی والا ہمہ صفات لگدا	۱۱۳
نبی پاک ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا	۱۱۵
سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ حضوردا	۱۱۶
انبیاء کا حسن و جمال عکس مصطفےٰ ہے	۱۱۸
اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	۱۲۰
خود کو دیکھا تو تیرا جود و کرم یاد آیا	۱۲۰
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری	۱۲۱
جان آکھاں کہ جان جہاں آکھاں	۱۲۱
مدارج ذکر محبوب ﷺ	
جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے	۱۲۴
پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے	۱۲۷
تخلیق کائنات کا فلسفہ	۱۲۹
ہر پاسے پیاں نیں دھائیاں تیرے ناں دیاں	۱۳۱
تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کر دیا	۱۳۲
اسم محمد ﷺ	۱۳۵
قرآن مجید میں لفظ محمد ﷺ	۱۳۶
حسن کل سراپا حضور ﷺ	۱۳۸
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے	۱۴۱
ہیں حور و ملک سب غلام محمد	۱۴۱
نعت رسول مقبول ﷺ	۱۴۲
ہر اک ادا حضور دی قرآن بن گئی	۱۴۴
نعت.. نبی کی تعریف کا نام ہے	۱۴۵
عظمت نعت رسول ﷺ	۱۴۷
سنت الٰہی	۱۴۸
قرآن میں نعت مصطفےٰ ﷺ	۱۴۸
نبی کے نام پر سو جان قربان ہوتے ہیں	۱۴۹
اولیت مصطفےٰ ﷺ	۱۵۰
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر	۱۵۱
نعت اور شفاعت	۱۵۲

عنوان	صفحہ
سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے	۱۵۳
نعت اور رحمت	۱۵۳
سیرت بھی رحمت، صورت بھی رحمت	۱۵۴
ان کی رحمت کا آسرا مانگو	۱۵۵
نعت اور شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۶
نعت ہی تو گلستان عشق کی مہکار ہے	۱۵۷
نعت ہی تو سید الکونین کا انعام ہے	۱۵۸
میں مدینے کی بات کرتا ہوں	۱۵۸
نعت اور آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۸
نعت اور صحابہ کی سنت	۱۶۰
آمد مدینہ منورہ پر استقبالیہ اشعار	۱۶۱
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نعتیہ اشعار	۱۶۲
امام بوصیری اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۳
شیخ سعدی اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۴
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	۱۶۴
مولا علی رضی اللہ عنہ اور نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۷
میں سو جاؤں مصطفےٰ کہتے کہتے	۱۶۹

لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات

عنوان	صفحہ
لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات	۱۷۰
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام	۱۷۱
لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۳
مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے	۱۷۴
محبت کا انعام	۱۷۴
عرب وعجم میں آپ کا چرچا	۱۷۶
لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات	۱۷۷
ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں	۱۷۸
خدا نے جن کا بنایا ثانی نہ سایہ	۱۷۸

محفل حسن قرأت

عنوان	صفحہ
محفل حسن قرأت	۱۸۰
جس شہر میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا	۱۸۲
قرآن میں سکون ہے	۱۸۳
قرآن اور صاحب قرآن	۱۸۴
یہ قرآن مجید، وہ رسول مجید	۱۸۴
قرآن کی سطریں کالی۔ محبوب کی زلفیں کالی	۱۸۶
اسکی تلاوت کرنے والا قاری بنتا ہے	۱۸۶
اسکی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے	۱۸۶

رحمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عنوان	صفحہ
رحمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۷
شمس وقمر کیلئے رحمت، شجر وحجر کیلئے رحمت	۱۹۱

عنوان	صفحہ
صدیق کی صداقت انکی رحمت سے	۱۹۲
علم حاصل کرنے میں مشغول ہو جاؤ	۱۹۷
علم میں برکت ہے	۱۹۷
قرآن میں علم شریعت ہے	۱۹۷
شریعت کا پیغام ہے قرآن میں	۱۹۹
اک نگاہ جے عاشق ویکھے لکھ ہزاراں تارے ہو	۱۹۹
آمد مصطفےٰ ﷺ	۲۰۰
احمد ﷺ کی آمد مرحبا	۲۰۱
حبیب اللہ ﷺ کی آمد مرحبا	۲۰۱
رحمۃ اللعالمین ﷺ کی آمد مرحبا	۲۰۲
سید المبشرین ﷺ کی آمد مرحبا	۲۰۳
یا مجتبیٰ ﷺ مرحبا	۲۰۳
محفل حسن قرات	۲۰۴
ہمہ قرآن در شان محمد ﷺ است	۲۰۷
شفاعت مصطفےٰ ﷺ کا تذکرہ ہے تو قرآن میں	۲۰۷
میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں	۲۰۹
زباں پہ ذکر نبی صبح و شام ہوتا رہے	۲۰۹
یہ آل احمد کی برکتیں ہیں انہی کا صدقہ کھا رہے ہیں	۲۱۱
محبت ومودت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۱۱
میرا نبی جہاں دی روشنی اے	۲۱۲
نبیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۱۵
حضور ورگا کوئی وکھا نہیں سکدا	۲۱۶
قرآن مومنوں کیلئے رحمت ہے	۲۱۹
جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں	۲۱۹
محمد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۲۰
نورانیت مصطفےٰ ﷺ	۲۲۲
چاند بعد میں بنا، نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۴
ہود علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۴
عیسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۵
ساری کائنات بعد میں بنی نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۵
اودوں دی نور محمد والا ونداسی چمکارے	۲۲۵

میلاد دا صدقہ ۲۲۶
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم ۲۲۸
منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھادو ۲۲۸
مقتدی تھا تو امام بن گیا ۲۲۹
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا ۲۲۹
ابوبکر تھا تو صدیق اکبر بن گیا ۲۲۹
ان کی رحمت کا آسرا مانگو ۲۳۰
محبوب ﷺ کی باتیں ۲۳۱
کہیں محبوب کی زلفوں کی باتیں ۲۳۲
آؤ نبی کے حسن و جمال کی باتیں کریں ۲۳۴
قرآن میں حضور کی رحمت کی باتیں ۲۳۵
قرآن میں حضور کے حاضر و ناظر کی باتیں ۲۳۵
قرآن میں نگاہ مصطفےٰ کی باتیں ۲۳۵
قرآن میں میلاد مصطفےٰ کی باتیں ۲۳۶
قرآن میں حسن و جمال کی باتیں ۲۳۶
قرآن میں معراج کی باتیں ۲۳۶
قرآن میں خلق عظیم کی باتیں ۲۳۷
قرآن میں علوم مصطفےٰ کی باتیں ۲۳۷
قرآن میں سیرت مصطفےٰ کی باتیں ۲۳۸
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا ۲۳۹
جب مدینے میں رات ہوتی ہے ۲۳۹
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا تیری باتیں ۲۳۹
محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم ۲۴۰
عرفان ملا تو تیرے صدقے ۲۴۲
خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا ۲۴۴
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے ۲۴۴
پیارا پیارا ہے مدینہ ۲۴۵
عاشقوں کیلئے تو جنت ہے مدینہ ۲۴۶
نبی کے معطر پسینے کی باتیں ۲۴۷
مدینہ عاشقوں کیلئے باعث جنت ہے ۲۴۸
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا ۲۴۹
ہمارا نبی سب سے اعلیٰ ۲۵۰
والضحیٰ کے چہرے والے کی باری آئی ۲۵۱
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ ۲۵۴
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ ۲۵۵
فضیلت مصطفےٰ ﷺ ۲۵۶
کردار میں اعلیٰ معیار میں اعلیٰ ۲۵۹

نبوت میں اعلیٰ، رسالت میں اعلیٰ	۲۶۰
کائنات کا حسن وجمال	۲۶۰
میرے آقا ضرور دیتے ہیں	۲۶۲
جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے	۲۶۲
دردوغم سے نجات ہوتی ہے	۲۶۳
میریاں عیاں ول نہ جاویں	۲۶۴
کائنات کی ہر چیز تیرے قبضہ قدرت میں ہے	۲۶۶

صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بت نے صداقت مصطفےٰ کی گواہی دی	۲۶۷
آپ کی صداقت کی گواہی زمین و زماں نے دی	۲۶۹
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا دین بھی سچا	۲۷۰
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نسبت بھی سچی	۲۷۲

انداز بیاں

آمنہ کا لال آگیا	۲۷۴
تاجدار انبیاء آگیا	۲۷۵
دوعالم کا داتا آگیا	۲۷۸
غریبوں کا حاجت روا آگیا	۲۷۹
منبع جودوسخا آگیا	۲۷۹
	۲۸۰
	۲۸۰
یارب درحبیب پہ جانا نصیب ہو	۲۸۰

گلدستہ گلہائے عقیدت ۲۸۱

میرے آنسوؤں کی ڈالی	۲۸۱
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آگئے	۲۸۲
درمل گیا	۲۸۲
رحمت تیری	۲۸۲
دوعالم کی شہنشاہی	۲۸۳
نقشہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا	۲۸۳
برکتیں ہیں مدینے میں	۲۸۳
شہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۳
کعبے کا کعبہ	۲۸۴
دربار مدینے میں	۲۸۴
ریاضت میں	۲۸۴
غوث الوریٰ کا ثانی	۲۸۵
برکات وکرامت احمد صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۵
رخ تاباں کی قسم	۲۸۵
بھرم روز قیامت کھل گیا	۲۸۶
جلوہ طور ہے	۲۸۶

عنوان	صفحہ
دو عالم کی زبان	۲۸۷
رد نہیں ہوتی دعا	۲۸۷
ہر گل میں تبسم ہے	۲۸۷
مجھے وجدان جامی مل گیا ہے	۲۸۸
سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے	۲۸۸
سلطان بنائے جاتے ہیں	۲۸۸
ساری کائنات ملی	۲۸۹
جان کائنات	۲۹۰
روشن اس نور سے	۲۹۰
ورفعنا لک ذکرک	۲۹۱
مدینے کی گلی	۲۹۱
تخلیق دو عالم	۲۹۱
شان مصطفائی کا	۲۹۲
مسجود ہے معبود ہے تو	۲۹۲
دامن مصطفیٰ مل گیا	۲۹۲
عشق دی شان	۲۹۳
جشن آمد رسول ﷺ	۲۹۳
دید حضور ﷺ دی	۲۹۴
خود مہمان ہوتے ہیں	۲۹۴
سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۲۹۵
میلاد دا صدقہ	۲۹۵
نبی کی بات	۲۹۶
حیدر دی تصویر اے	۲۹۷
صبر حسین دا	۲۹۷
ڈگ پیا ورق قرآنوں	۲۹۸
ہمارا ہے حسین رضی اللہ عنہ	۲۹۸

اَلْاِھْدَاء

تاجدارِ عرب و عجم ── تاجدارِ کائنات

مالکِ لوح و قلم ── مخدومِ موجودات

جوہرِ نورِ قدم ── منبعِ کمالات

مرکزِ فیضِ اتم ── باعثِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیّدنا محمد رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

بوساطت

مظہرِ انوارِ خفی و جلی، قدوۃ الکاملین، زبدۃ العارفین

حضرت خواجہ صوفی محمد علی قدس سرہٗ مرقدہ

و

خطیب العصر

وحید الدہر حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

سگِ کوئے مدینہ

محمد منور حسین مجددی

انتساب

امیر المومنین .... امام المتقین

خلیفۃ المسلمین .... امام المسلمین

تاج الصالحین .... چراغ الکاملین

جانشین رسول .... سیدنا ابو عبداللہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

کے حضور ہدیہ محبت

گدائے در رسول

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321-6483964

نذرِ عقیدت

نواسہ رسول .... جگر گوشہ بتول

نور حیدر کرار .... سبط رسول مقبول

امیر المومنین .... امام المسلمین

شہسوارِ کربلا

سیّدنا امام عالی مقام

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

کے حضور نذرانۂ عقیدت

احقر العباد

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321-6483964

بفیضانِ نظر

پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت پیر سید محمد مراتب علی شاہ چشتی سیالوی

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلہو کے شریف ضلع گوجرانوالہ)

◎

پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات

حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری نوشاہی

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ کھیالی شاہ پور)

◎

پیکر علم و حکمت ۔ ادیب اہل سنت

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

(ایم اے علوم اسلامیہ)

احقر العباد

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321- 6483964

تقریظ

خطابت اور نقابت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگر نقابت کو خطابت کی ابتداء کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

ایک اچھا نقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے محفل کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کو مہمیز لگاتا ہے بلکہ شائقین اور سامعین کے اشتیاق کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔ جوہر نقابت جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، نقابت کے موضوع پر مولانا محمد منور حسین مجددی کی تصنیف لطیف ہے۔

مولانا محمد منور حسین مجددی ایک جواں سال خطیب ہیں، روحانی طور پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت حضرت علامہ ابو البیان محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کے روحانی بزرگ آل رسول اولاد علی حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم روحانی بزرگ حضرت شیخ الحدیث پیر سید مراتب علی شاہ صاحب چشتی نظامی (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ سیال شریف) سے فیض یافتہ ہیں۔ ماہنامہ ''اسلامی فکر'' کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور سماجی کارکن ہیں۔ کئی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تحفۃ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ پانچویں جلد زیر طبع ہے۔ تحفۃ الواعظین کے نہایت ہی مختصر سے عرصے میں پانچ ایڈیشن چھپ چکے ہیں جو کہ اس کی پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلئے تحفۃ الواعظات جلد اول جلد دوم اور خطبات خواتین جلد اول اور جلد دوم اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی ہمدردی اور بھائی چارے پر رکھی گئی ہے۔ گویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہو اگر یہ

جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی نہ رہے تو وہ معاشرہ بے حس افراد کا مجموعہ ہوگا جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

خلیفہ چہارم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اوروں کیلئے زندہ رہو۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

مولانا محمد منور حسین مجددی کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور کئی صفات سے نوازا ہے وہاں ایک درد مند دل سے بھی نوازا ہے۔ یتیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ نوجوانوں کے سینوں میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ سنی موومنٹ کا قیام عمل میں لا چکے ہیں ہفتہ وار روحانی محافل ذکر کا قیام اس سلسلے کی ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت کے جوہر دکھا رہے ہیں۔

زیر نظر کتاب جوہر نقابت (جلد اول، جلد دوم) کا مسودہ شروع سے لیکر آخر تک راقم کی نظر سے گزرا ہے جس مقصد کے پیش نظر مختلف اسلامی موضوعات پر مواد کو حسن ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ وہ بہت حد تک پورا ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ کتاب نہ صرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی سود مند ہے۔ شائقین تقریر اسے انشاء اللہ بہت پسند فرمائیں گے۔ گویا نقیب اور خطیب دونوں ہی اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

تقریظ

(ازقلم: پیکر علم وحکمت حضرت مولانا علامہ ابونعیم محمد رحمت اللہ نوری علیہ الرحمۃ فاضل بصیرپور)

کثرت مشاغل اور علالت کی وجہ سے خطیب اہل سنت مولانا محمد منور حسین مجددی مالک غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ کی مساعی جمیلہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے بندہ ناچیز نے ''جوہر نقابت'' کے مسودے کو دو تین مقامات پر سرسری طور پر نظر ڈالتے ہوئے دیکھا جس میں نظم بھی اور نثر بھی دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ چند اوراق پلٹے تو دل مسرور ہوا مجھے یہ لکھنے اور کہنے میں کوئی باک نہیں ناچیز نے چمنستان علم وادب کی ہر نوع کا پھول ہی نہیں بلکہ گلدستہ علم وعرفان پایا۔ جس میں گوناں گوں فصاحت وبلاغت کے پھول گوندھے گئے ہیں اور ہر پھول اپنی رعنائی اور زیبائی گل۔ اس گلدستہ میں جود وسخا کے گلہائے نزہت ہیں تو کہیں عفو ودرگذر کے پھول، اس میں انداز سخن کی عطر ریزیاں بھی ہیں اور شفقت ورحمت کی گلکاریاں بھی، یہ کتاب ہی نہیں بلکہ عشق ومحبت کی محفل ہے اور معطر ومعنبر گلہائے مشکبار سے مہکائی گئی مجلس ہے۔ اس کتاب میں دلوں میں اتر جانے والی باد نسیم کی خنکی بھی ہے اور زم زم کا نکھار بھی بلکہ کوثر کا دلنواز نشہ بھی، جو بھی اسے دل لگا کر پڑھیں گے وہ یقیناً اپنی تقریر میں نئی سے نئی لذت محسوس کریں گے۔

فقط محمد رحمت اللہ نوری گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مؤلف

حضرات محترم! معزز قارئین

اللہ کریم جل شانہٗ کی توفیق اور حضور پُر نور شافع یوم النشور نور مجسم محمد مصطفےٰ ﷺ کے صدقے اور شیخ طریقت حضرت ابوالبیان پیر محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کی نگاہ ولایت کے فیضان سے بندہ ناچیز نے آٹھ سال قبل اپنا تقریروں کا مجموعہ تحفۃ الواعظین کے نام سے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی اور کتاب اپنے شیخ طریقت حضرت علامہ پیر محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کے حضور پیش کرنے کیلئے حاضر ہوا۔ زہے قسمت رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ تھا قبلہ حضرت صاحب سحری کے بعد جامع مسجد نقشبندیہ ماڈل ٹاؤن میں تشریف فرما تھے۔ میں نے جاکر قدم بوسی کی اور بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا کس طرح آنا ہوا۔ میں نے عرض کی حضور زیارت کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا زیارت تو کرلی جو خاص مقصد ہے۔ اس کے متعلق بتاؤ میں نے کتاب پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ حضور میں نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔ آپ نے خوش ہوکر اس کو غور سے دیکھا اور اس کے ورق الٹتے رہے۔ پھر فرمایا بس یا اور بھی تحریر کرو گے۔ میں نے عرض کی آپ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کے صدقے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے سحری کے وقت دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے دعا فرمائی۔ پھر کیا تھا اللہ کی توفیق اور حضور علیہ السلام کی نگاہ کرم سے اور قبلہ حضرت صاحب کی دعاؤں سے ناچیز نے تحفۃ الواعظین کے یکے بعد دیگرے چار حصے مکمل کر لئے جن کے کئی ایڈیشن اشاعت پذیر ہوئے۔ الحمد للہ یہ سلسلہ اتنا مقبول ہوا کہ فقط یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا ۔۔۔ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ناچیز نے الحمدللہ اسی سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نبی پاک ﷺ کے صدقے سے ایک نئی کتاب بنام ''جوہر نقابت'' (دو جلد میں) تحریر کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کتاب ہذا خطابت اور نقابت کرنے والوں کیلئے یکساں مفید ہو اس کتاب میں

جو خطاب کا رنگ یا نقابت کی جھلک ہے
محبت رسول کی چاشنی ہے یا نسبت رسول کی لذت ہے

یہ فقط اللہ کریم جل جلالہٗ کا کرم اور حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت کا صدقہ اور میرے شیخ طریقت حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کی نگاہ کا فیضان ہے ورنہ میں ناچیز تو اس قابل ہی نہیں ۔ احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے اس لئے میں اپنے دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے ساتھ جوہر نقابت (حصہ اول، دوم) تحریر کرنے میں بھرپور تعاون فرمایا ان میں پیکر عمل وحکمت صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی ایم اے، حافظ محمد تنویر جلالی مجددی، صاحبزادہ سید محمد الیاس شاہ چشتی جنہوں نے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ کریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر خطباء واعظین، مقررین اور طلباء وطالبات، عوام الناس کیلئے یکساں مفید بنائے ۔ آمین۔

کمپوزنگ کی بار بار پروف ریڈنگ کی گئی ہے اور حتی الوسع غلطیوں کی اصلاح کی کوشش کی گئی ہے اگر پھر بھی کوئی غلطی محسوس فرمائیں تو مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے میری اور میرے والدین اور تمام احباب ومعاونین ومحسنین کیلئے ذریعہ بخشش ومغفرت اور صدقہ جاریہ بنائے آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

احقر العباد صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

Mob : 0321- 6483964

جوہر نقابت

خوشبوئے عقیدت ہے جوہر نقابت میں
جلوۂ محبت ہے جوہر نقابت میں

ذکر خیر سنت ہے جوہر نقابت میں
افتخار نسبت ہے جوہر نقابت میں

چونکہ لکھنے والے کا نام ہی منور ہے
روشنی ہے طلعت ہے جوہر نقابت میں

کیوں نہ ہو اثر دل پر دلنشیں باتوں کا
بیشتر حقیقت ہے جوہر نقابت میں

نثر کے گلستان میں ہیں ادب کے گل بوٹے
شعر کی بھی نکہت ہے جوہر نقابت میں

غوثیہ کتب خانہ علم و فن کا پیمانہ
اس لئے لطافت ہے جوہر نقابت میں

میں بتاؤں اب کیا کیا خود ہی دیکھئے پڑھ کر
کس قدر نفاست ہے جوہر نقابت میں

یہ کتاب ہے فیضاؔن ہر نقیب کی پہچان
موجزن حلاوت ہے جوہر نقابت میں

(پروفیسر فیض رسول فیضاؔن)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں
میں ذکر حبیب خدا کر رہا ہوں
شرف اس کو حاصل ہو مقبولیت کا
الٰہی میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری چشتی
(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ
خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ بہاری کالونی گوجرانوالہ
سربراہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان)
0321-6483964 0315-7879780

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ذکرِ الٰہی (جلّ جلالہٗ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
نوح نبی نے طوفان میں جب اسکا نام پکارا
اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ

ذکرِ الٰہی جلّ جلالہٗ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرات ذی وقار......... محترم ومکرم عشاق مدینہ

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد آمنہ کے لال...... پیکر حسن و جمال...... نبی بے مثال...... اللہ کے دلدار...... امت کے غمخوار...... احمد مختار...... سرور کائنات ...... فخر موجودات...... صاحب معجزات...... رحمت کائنات...... صاحب آیات...... برکت کائنات ...... آقائے دوعالم...... فخر بنی آدم...... نور مجسم ...... شفیع معظم احمد مجتبیٰ...... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ذوق وشوق سے باآواز بلند درود وسلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حضرات ذی وقار!......... کائنات ارض وسماوات کی ہر چیز اپنے خالق ومالک کا ذکر کرتی ہے بلکہ ہر چیز جن وبشر ہر وقت اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کررہے ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۔ (الجمعہ آیت ۱)

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (الصّف آیت ۱)

الغرض.........سامعین ذی وقار!

کائنات کا ذرہ ذرہ......... پتہ پتہ......... ہر وقت اس کے نام کی مالا جپتا ہے.........

ذرا توجہ کیجئے۔

میرے کریم تیرے در کی چاکری مانگوں
ترے حبیب کے روضے کی حاضری مانگوں
ہو میرے دیدہ و دل میں تیرے کرم کی ضیاء
جبین کے سجدوں میں یارب میں چاندنی مانگوں
جو تیرے نام پر نکلے وہ سانس دے مجھ کو
جو تیری یاد میں گزرے وہ زندگی مانگوں
میں زندگی کے نشیب و فراز میں ہر دم
ترے کرم تیری رحمت کی بھیک مانگوں
زباں کھلے تو خدایا تیری ثناء کیلئے
میں تیرا بندہ ہوں تیری ہی بندگی مانگوں

حضرات ذی وقار!

یہ تو میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کا کمال ہے کہ ہم جیسے نکمے کو اپنے ذکر و فکر کی توفیق عطا کی ہے ورنہ ہمیں تو سلیقہ ہی نہیں ہے۔

ہماری تو.........

آنکھ جب بار ندامت سے جھکی ہوتی ہے
نظر رحمت بھی مدینے سے اٹھی ہوتی ہے
جب بھی کہتا ہوں نیازی میں ثنائے خواجہ
سامنے میرے مدینے کی گلی ہوتی ہے
ہمارے دل میں یاد آقا ہے......نگاہوں میں نمی آئی ہے
پھر تصور میں مدینے کی گلی آئی ہے
مانگ لو آج نیازی غم عصیاں سے نجات

ہم تو مانگتے ہیں.............

میرے کریم کوئے نبی کی گدائی دے
مجبوریوں کی قید سے مجھ کو رہائی دے
نسبت کروں نیازی تو کعبہ ہو سامنے
سجدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی دے

سامعین کرام!

اللہ کریم جل جلالہٗ کے ذکر سے سکون ملتا ہے کیونکہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔آج کی یہ محفل بھی ذکر الٰہی کے لئے منعقد کی گئی ہے، محفل کا آغاز تلاوت قرآن کریم وفرقان حمید سے ہوگا۔جس کیلئے میں پاکستان کے مشہور ومعروف قاری نجم القراء.........زینت القراء.........فخر القراء.........برکت القراء.........رحمت القراء فضیلۃ الشیخ ....صدارتی اور قومی ایوارڈ یافتہ عالمی شہرت یافتہ ....پیکر خلوص وایثار.........دنیائے اسلام میں اک عظیم نام.........نورانی آواز

......وجدانی انداز........قرآن کلام..........سوز و گداز سے مزین........رضائے
ی سے سرشار.........عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منور و معطر قاری قرآن.........میری
مراد محترم المقام جناب حافظ قاری احمد رضا جماعتی صاحب تشریف لا کر محفل کی رونق کو
دوبالا کریں۔ تلاوت قرآن پاک سے ہمارے دلوں کو نور قرآن کریم کی تلاوت سے
منور و معطر فرمائیں۔

حضرات ذی وقار !

آپ قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرما رہے تھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ
آسمانوں سے رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے۔ اب میں دعوت دیتا ہوں ملک کے مشہور و
معروف نعت خواں مدّاح سرور کونین ....واصف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ....بلبل
چمنستان رضا.......واصف شان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم.........ثناخوان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم.........
عندلیب چمنستان مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.........آواز حسان.........نورانی انداز ....
وجدانی کلام.........عظیم محفل کے عظیم نعت خواں..........میری مراد.......جناب
محترم المقام قاری محمد نعیم صدیقی صاحب کو کہ وہ آئیں اور اپنے انداز میں حمد باری تعالیٰ
پیش کریں اور ہمارے دلوں کو پر نور فرمائیں میں اس سے پہلے کہ وہ اسٹیج پر تشریف
لائیں۔ دعوت فکر دے رہا ہوں کہ ذکر الٰہی کریں کیونکہ ذکر الٰہی سے دلوں کو سکون
اور آنکھوں کو نور ملتا ہے۔

حضرات محترم ....توجہ فرمائیں۔ آپ سب مل کر میرے ساتھ ذکر الٰہی.....اللہ
اللہ کا ذکر فرمائیں گے۔

سیدنا صر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا حسین و جمیل نقشہ پیش کیا ہے۔

سانسوں کی تکرار میں اللہ ، روح کی نازک تار میں اللہ
پھولوں کی مہکار میں اللہ ، غنچے میں اور خار میں اللہ
چڑیوں کی چہکار میں اللہ ، گلشن میں گلزار میں اللہ
چمن میں لالہ زار میں اللہ ، دریاؤں کی دھار میں اللہ
صحرا میں کہسار میں اللہ ، چوٹی پر اور غار میں اللہ
مسجد میں بازار میں اللہ ، گنبد میں مینار میں اللہ
مومن کی تلوار میں اللہ ، غازی کی للکار میں اللہ
مقتل میں اور دار میں اللہ ، کٹیا میں دربار میں اللہ
عشق میں اللہ پیار میں اللہ ، عاشق دیکھے یار میں اللہ
اپنوں میں اغیار میں اللہ ، حیدر کے اقرار میں اللہ
حبشی کے افکار میں اللہ ، قرآن کے انوار میں اللہ
سب کے استغفار میں اللہ ، یعنی کل سنسار میں اللہ
باہر اللہ گھر میں اللہ ، دل میں اور نظر میں اللہ
بحر میں اللہ بر میں اللہ ، خشک میں اللہ تر میں اللہ
منزل تیرے سفر میں اللہ ، ریشم میں اور حجر میں اللہ
نظم میں اللہ نثر میں اللہ ، پیڑ میں اللہ ثمر میں اللہ

حسن میں اللہ نظر میں اللہ ، شام اور سحر میں اللہ
شبیر و شبر میں اللہ ، سلمان و بوذر میں اللہ
کعبے کی تعمیر میں اللہ ، قرآن کی تفسیر میں اللہ
حیدر کی شمشیر میں اللہ ، شبر و شبیر میں اللہ
اکبر کی تکبیر میں اللہ ، اصغر کی تنویر میں اللہ
قسمت میں تقدیر میں اللہ ، عابد کی زنجیر میں اللہ
زینب کی تقریر میں اللہ ، ہمشیر دل گیر میں اللہ
لفظوں کی تاثیر میں اللہ ، آیت تطہیر میں اللہ
قرآن کی تفسیر میں اللہ ، ناصر کی تحریر میں اللہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے
اوہدے نام باجھوں ولاں سچ اکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے
ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

اس نام کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ جب کوئی آدمی اس نام کو خلوص نیت سے خشوع و خضوع سے ایک مرتبہ ورد کر لے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندے کی نجات فرما دیتا ہے تمام احباب ذی وقار.....مل کر با آواز بلند انتہائی ذوق و شوق سے

آیئے میرے ساتھ مل کر ذکر الٰہی سے اپنے دلوں کو منور فرمائیں۔آپ نے مل کر ذوق و شوق سے محبت وعقیدت سے باآواز بلند اللہ اللہ پڑھنا ہے۔کوئی لب خاموش نہ رہے

قسمت اور تقدیر میں اللہ ،لفظوں کی تاثیر میں اللہ
کعبے کی تعمیر میں اللہ ، عمر کی تعزیر میں اللہ
عثمان کی تحریر میں اللہ ، حیدر کی تعزیر میں اللہ
شبر اور شبیر میں اللہ ، اصغر کی تنویر میں اللہ
عابد کی زنجیر میں اللہ ، قرآن کی تفسیر میں اللہ
مرشد کی تصویر میں اللہ ، ناصر ہر دم اللہ ہی اللہ

بلکہ سید ناصر حسین شاہ اپنی محبت کا اظہار یوں بھی کرتے ہیں۔

سب کو دیتا ہے قرار اللہ ہی اللہ
سب کی ہے پکار اللہ ہی اللہ
اللہ ہی تو ہم سب کے ہے بھاگ جگانے والا
اللہ ہی تو ہم سب کے کام بنانے والا
ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
نوح نبی نے طوفان میں جب اسکا نام پکارا
اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ
جب نمرود نے آگ جلائی اسکے یار کی خاطر
آگ ہوئی گلزار اللہ ہی اللہ
خوشبو خوشبو پھول میں سارے اسکے نام کا صدقہ

غنچے کلیاں اور نظارے اس کے نام کا صدقہ
یہ بہاروں پہ بہار اللہ ہی اللہ
سب کی ناصر ہے پکار اللہ ہی اللہ

حضرات محترم!
اللہ رب العالمین (جل جلالہٗ) کا ذکر ہر چیز کرتی ہے۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے ارشاد فرمایا۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (التغابن)

جو چیز آسمانوں میں ہے جو چیز زمیں میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

حضرات ذی وقار! .... معزز سامعین کرام شمع رسالت کے پروانو..... آیت مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔ توجہ فرمائیں۔

زمین و زماں میں اللہ
مکین و مکاں میں اللہ
شمس و قمر میں اللہ
شجر و حجر میں اللہ
بحر و بر میں اللہ
برگ و ثمر میں اللہ
خشک و تر میں اللہ
حور و ملک میں اللہ
افلاک و فلک میں اللہ
سماک و سمک میں اللہ

نباتات معدنیات میں اللہ
زمین و آسمان میں اللہ
مشرق و مغرب میں اللہ
شمال و جنوب میں اللہ
فرش و عرش میں اللہ
جنت کی دیواروں میں اللہ
حوروں کے سینے میں اللہ
فرشتوں کی پرواز میں اللہ
غلمان کے حسن میں اللہ
(جل جلالہٗ)

بلکہ ہاں ہاں.................................

قرآن کی زیر میں اللہ
قرآن کی زبر میں اللہ
قرآن کی پیش میں اللہ
قرآن کی مد میں اللہ
قرآن کی شد میں اللہ
قرآن کی سورتوں میں اللہ
نبیوں کی نبوت میں اللہ
رسولوں کی رسالت میں اللہ
صدیق کی صداقت میں اللہ

عمر کی عدالت میں اللہ
عثمان کی سخاوت میں اللہ
علی کی شجاعت میں اللہ
ابن مسعود کی فقاہت میں اللہ
ابن عباس کی تفسیر میں اللہ
امام اعظم کی استقامت میں اللہ
غوث اعظم کی غوثیت میں اللہ
مجدد الف ثانی کی مجددیت میں اللہ
محدث کی روایت میں اللہ
ہند الولی کی ولایت میں اللہ
داتا علی کی محبت میں اللہ
خواجہ فرید الدین کی نسبت میں اللہ
خواجہ شمس الدین کی عزت میں اللہ
خواجہ قمر الدین کی شہرت میں اللہ
اعلیٰ حضرت کی الفت میں اللہ
ابوالبیان کی خطابت میں اللہ
منور کی نقابت میں اللہ
ذرا مل کر کہہ دو کہ محفل کی رونق میں اللہ
قرآن مجید کے اوراق میں اللہ

(جل جلالہٗ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (القرآن)

ترجمہ : اللہ نور ہے زمینوں اور آسمانوں کا۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح پ ۲۶)

ترجمہ : محمد اللہ کے رسول ہیں۔

حضرات ذی وقار ! تمام انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہیں لیکن حضور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی ذات کے مظہر اتم ہیں۔ اگر کسی نے اللہ کا دیدار کرنا ہو تو وہ حضور ﷺ کا دیدار کرے۔ اسلئے کہ حضور پرنور ﷺ کی ذات میں اللہ کی ذات نظر آتی ہے۔ اس لئے ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

شیث علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

نوح علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

ابراہیم علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

اسماعیل علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

یعقوب علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

یوسف علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

ہود علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

سلیمان علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

ادریس علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

یونس علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

موسیٰ علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

عیسیٰ علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

المختصر..........سامعین حضرات

سارے نبی..........سارے رسول..........سارے پیغمبر..........اللہ کی صفات کے مظہر اتم ہیں لیکن ہمارے آقا ومولا مدینہ کے تاجدار، حبیب کردگار..........محبوب رب غفار..........اللہ کے یار..........احمد مختار..........خلق کے رہبر..........شافع محشر..........محبوب داور..........اللہ کے دلدار..........نبیوں کے تاجدار..........رسولوں کے شہکار..........امت کے غم خوار..........نور الانوار..........نبی مختار..........احمد مجتبیٰ..........محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ تعالیٰ عزوجل کی ذات کے بھی مظہر ہیں اور صفات کے مظہر اتم بھی ہیں۔

حضرات محترم ! اسی لئے تو ہماری زبان پر ہر وقت ذکر میں محو ہے۔

یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے

اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے

ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے

تاحشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا

مرقد میں جواں کا رخ زیبا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی

اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے
آؤ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشہ ہستی میں اُجالا نظر آئے
روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہ والا نظر آئے
کعبہ اے ریاض اس کو بنالوں میں دل کا
گر نقش قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے

اس لئے ذرا توجہ فرمائیں کہ حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات، صفات میں اللہ۔ اللہ کا رنگ نظر آتا تھا۔ اس کا نقشہ یوں سمجھئے.........تمام احباب ذی وقار مل کر انتہائی ذوق وشوق سے پڑھیں.....کوئی لب خاموش نہ رہے۔ با آواز بلند...... ہر طرف سے اللہ اللہ......اللہ کی وجدانی......نورانی آواز آنی چاہیے۔

حضور کے کردار میں اللہ، افکار میں اللہ
حضور کے پیار میں اللہ، رفتار میں اللہ
حضور کے علم میں اللہ، عمل میں اللہ
حضور کی گفتار میں اللہ، وقار میں اللہ
حضور کے اخلاق میں اللہ، اعمال میں اللہ
حضور کی حیا میں اللہ، احسان میں اللہ
حضور کی سعادت میں اللہ تجارت میں اللہ
حضور کی استقامت میں اللہ، استعانت میں اللہ

حضور کی صداقت میں اللہ، سخاوت میں اللہ
حضور کی طریقت میں اللہ، شرافت میں اللہ
حضور کی سنت میں اللہ، نسبت میں اللہ
حضور کی سیرت میں اللہ، صورت میں اللہ
حضور کی شریعت میں اللہ، معرفت میں اللہ
حضور کی رسالت میں اللہ، نبوت میں اللہ
حضور کی تجارت میں اللہ، سیادت میں اللہ
حضور کے حسن میں اللہ، جمال میں اللہ
حضور کے قال میں اللہ، حال میں اللہ
حضور کے خدوخال میں اللہ، جودونوال میں اللہ
حضور کے پیغام میں اللہ، نظام میں اللہ
حضور کی نورانیت میں اللہ، بشریت میں اللہ
حضور کے معجزات میں اللہ، کمالات میں اللہ
بلکہ حضور ﷺ کی ساری زندگی اللہ ہی اللہ

کسی شاعر نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

رب سوہنے تو ڈریا کر
نیکاں دا پانی بھریا کر
نالے اللہ اللہ کریا کر

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کا ذکر ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ اللہ کا ذکر دلوں کا سکون ہے۔ اللہ کا ذکر آنکھوں کا نور ہے۔ اللہ کا ذکر چہرے کی ضیاء ہے کیونکہ اللہ کا نام بڑی برکت والا ہے۔ اسلئے

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے
اُوہدے نام باہجوں دلاں سچ اکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے
ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

بلکہ ہاں ہاں!

اَن ڈِٹھیاں جہدی تاہنگ دلاں نوں اتے بن ملیوں جہدی یاری
بن زلفوں جہدا قیدی دو جگ بن نیناں مست خماری
بنِ ہجروں جسدی یاد ستاوے بن صورت خلق پجاری
اعظمؔ اوس دی حمد کی لکھاں میری حمد اوہدے کس کاری

اللہ........اللہ........اللہ (جل جلالہٗ)

حضرات ذی وقار .... معزز ومکرم حضرات ! ہر طرف اللہ ہی اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے۔

جدھر بھی نظر اُٹھی ....

ہر سمت اللہ ہی اللہ
ارض و سما میں اللہ

سورج کی چمک میں اللہ
ستاروں کی دمک میں اللہ
عرش کی بلندی میں اللہ
فرش کی پسپائی میں اللہ
سدرہ کی اونچائی میں اللہ
کعبہ کے جلال میں اللہ
مدینہ کے جمال میں اللہ
فرشتوں کے کمال میں اللہ
محشر کے جلال میں اللہ
محبوب کے پیار میں اللہ
عاشق کے عشق میں اللہ
صحابہ کی استقامت میں اللہ
حسین کی شہادت میں اللہ
رفقائے کربلا کے ایثار میں اللہ
آئمہ کی امامت میں اللہ
ولیوں کی بقاء میں اللہ
قطب کی قبا میں اللہ
اوتادوں کی عطا میں اللہ

داتا کی وفا میں اللہ

خواجہ کی نگاہ میں اللہ

بابا فرید کی سخا میں اللہ

بلکہ اس محفل کی تجلیات میں اللہ

محفل کی ابتداء میں اللہ، انتہا میں اللہ

الغرض ....سامعین محترم.....ذرا غور سے سنو.....ہم سب کی بخشش اور مغفرت بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم وفضل سے ہوتی ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر مشکل کیلئے مجرب عمل

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

۳۱۳ بار اول و آخر درود شریف صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ ایک ہو لیکن با وضو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا نَقَمُوْا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

اختیارات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد آقائے دوعالم، فخر آدم و بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے لا تعداد معجزات و کمالات عطا فرمائے جتنے کمالات واختیارات تمام انبیاء کرام کو عطا فرمائے وہ سارے اکٹھے کرلیں تو میرے آقا ومولا سرور عالم ﷺ کے کمالات واختیارات پھر بھی سب سے زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جس جس کا خالق ہے اللہ کا محبوب ﷺ ہر اس چیز کا مالک ومختار بنا کر بھیجا گیا ہے۔ آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک جس کا موضوع اختیارات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ جس کا اہتمام متحدہ سنی موومنٹ پاکستان گوجرانوالہ نے جامعہ قرب مصطفےٰ اسلامک سنٹر میں کیا ہے۔ جس کی صدارت مخدوم اہل سنت، عالم باعمل، شیخ المشائخ، پیر طریقت، رہبر شریعت شیخ الحدیث والتفسیر، آل نبی اولاد علی، حضرت مولانا علامہ حافظ پیر سید محمد مراتب علی شاہ چشتی سیالوی فرمارہے ہیں اور ہمیں اپنے چہرہ کی زیارت سے مشرف فرمارہے ہیں۔ ان کے علاوہ ملک کے مشہور ومعروف علماء کرام، قراء عظام، مداح رسول کریم ﷺ اور اہل سنت کے غیور عوام اور [illegible] محفل کی انتظامیہ اور معاونین کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم ﷺ کے

صدقہ سے کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے اور آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت اور دیدار مصطفےٰ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ذرا توجہ فرمائیں۔

وہ کائنات کا ربّ ہے ، یہ کائنات کا نبی ہے
وہ کائنات کا خالق ہے یہ کائنات کا مالک ہے
جہاں تک اسکی ربوبیت ہے وہاں تک اسکی رسالت ہے

اس لئے کہ

وہ زمین و زماں کا خالق، یہ زمین و زماں کا مالک
وہ مکین ومکاں کا خالق ، یہ مکین و مکاں کا مالک
وہ شمس وقمر کا خالق ، یہ شمس و قمر کا مالک
وہ شجر و حجر کا خالق ، یہ شجر و حجر کا مالک
وہ بحر و بر کا خالق ، یہ بحر و بر کا مالک
وہ خشک و تر کا خالق ، یہ خشک و تر کا مالک
وہ جمادات وحیوانات کا خالق، یہ جمادات وحیوانات کا مالک
وہ نباتات ومعدنیات کا خالق، یہ نباتات ومعدنیات کا مالک
وہ عرش وفرش کا خالق ، یہ عرش وفرش کا مالک
وہ جنت ودوزخ کا خالق ، یہ جنت ودوزخ کا مالک
وہ غلمان جنت کا خالق ، یہ غلمان جنت کا مالک
وہ حور وملک کا خالق ، یہ حور وملک کا مالک

وہ افلاک وفلک کا خالق ، یہ افلاک وفلک کا مالک
وہ برگ وثمر کا خالق ، یہ برگ وثمر کا مالک
وہ جن وبشر کا خالق ، یہ جن وبشر کا مالک
وہ کائنات کا خالق ، یہ کائنات کا مالک

ہاں ہاں بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنادیا
دونوں جہاں ہیں آپکے قبضہ واختیار میں

بلکہ اعلیٰ حضرت کے چھوٹے بھائی حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھادو
جس کو میری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ۔ (پ۳۰/سورۃ الکوثر)

بے شک ہم نے آپ کو (جو کچھ عطا کیا) بے حد وبے حساب عطا کیا۔

حضرات محترم!

اب اس آیت کی تشریح کو سماعت فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنی بلندی عطا فرمائی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِيْ۔ (بخاری جلد اول ص ۱۳۷)

اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے میں ساری کائنات میں تقسیم کرتا ہوں۔

حضرات ! ذرا غور فرمائیں۔

عطا کرنے والی ذات خدا کی
تقسیم کرنے والی ذات مصطفٰےﷺ کی

تو پھر اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم ......رؤف رحیم ......احمد مجتبیٰ..... محمد مصطفٰےﷺ کو کون کون سی نعمت عطا فرمائی ہوگی۔ یا یوں کہیے ....اللہ کی شان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حضور پُر نور احمد مختار، محمد مصطفٰےﷺ کی شان ہے

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

معلوم ہوا ....اللہ تعالیٰ عزوجل کائنات ارض وسماوات کی ہر چیز کا خالق و مالک حقیقی ہے اور اسی خالق و مالک حقیقی نے اپنے محبوب کریمﷺ کو مالک کل بنا دیا........اب جس کو جو بھی نعمت لینی ہوگی اس کو ملے گی در مصطفٰے سے کیونکہ تقسیم کرنے والی ذات مصطفٰےﷺ کی ہے۔

جس کو بھی جو عظمت ملی حضور رحمت عالم ......نور مجسم ......رؤف الرحیمﷺ کے صدقہ میں ملی۔ذرا توجہ فرمائیں۔

عظمت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
عزت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
شہرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

شہادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
سیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
صورت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
شریعت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
بصیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
دیانت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
امامت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
ریاضت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
عبادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
قیادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
شرافت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
طریقت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
سنگت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
محبت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
نبوت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
رسالت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
نجات ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

بقول شاعر اہل سنت ....

حسن حسین کا صدقہ لینے آئے ہیں..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت

میں ہم سب کی جان ہے ہمیں تو.............

صدقہ پنجتن پاک کا کچھ مل جائے حضور سے
صدقہ نبی پاک کا مانگ رہی ہے دنیا تیرے نور سے
کائنات نذیر چمک اٹھی ہے ان کے ظہور سے

سید نصیر الدین نصیر گولڑوی نے یوں اپنی محبت کا اظہار کیا۔

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو ساری کائنات کا مختار کل بنا کر بھیجا ہے۔ اب اس کائنات کی ہر نعمت جو دنیا کی ہے یا آخرت کی وہ میرے نبی کے در سے ملے گی۔

جنّت حضور ﷺ کے در سے :

حضرات ذی وقار! حدیث مشکوۃ شریف میں روایت ہے کہ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ بِوَضُوْءٍ وَحَاجَةٍ فَقَالَ لِيْ سَلْ فَقُلْتُ اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ ۔

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات گزارتا تھا تو میں آپ کے پاس وضو کا پانی اور

ضروریات لایا۔آپ نے فرمایا۔کچھ مانگ میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔حضور ﷺ نے پھر فرمایا۔اس کے سوا کچھ اور بھی اور عرض کیا بس یہی۔فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ۔اپنی ذات پر زیادہ سجدوں سے میری مدد کر۔

حضرات محترم ! حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے خاص صحابی تھے اور ہر وقت حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں رہتے تھے۔وضو کیلئے پانی مسواک اور مصلا لیکر خدمت مبارک میں حاضر ہونا آپ کا معمول تھا،ایک شب حسب معمول تہجد کے وقت کا پانی اور مسواک لیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو حضور رحمۃ اللعالمین کی رحمت جوش میں تھی تو آپ نے اپنے صحابی ربیعہ بن کعب سے فرمایا۔سَلْ۔کچھ مانگ لو۔تو صحابی رسول نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے مُرَافَقَتَكَ فِی الْجَنَّةِ۔جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔(مشکوٰۃ)

حضرات ! حضور مختار دو عالم ﷺ نے نہیں فرمایا،یہ چیز نہ مانگو بلکہ حکم عام فرمایا۔جو تیرے دل میں ہو وہی ہم سے مانگو۔ہم تم کو عطا فرمادیں گے کیونکہ اللہ نے نہ صرف جنت کو بلکہ ہر چیز کو آپ کے قبضہ واختیار میں دے دیا ہے۔جسے چاہیں عطا فرمادیں۔پیکر علم وحکمت حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِیْ۔(بخاری)

میں تقسیم کرنے والا ہوں اللہ عطا فرماتا ہے۔

حضرات محترم! ان ارشادات سے ثابت ہوا کہ اس کائنات ارض وسماوات کے ذرے ذرے کا خالق ومالک حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کی عطا، کرم وفضل سے اللہ تعالیٰ کے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات ارض وسماوات کے مالک ومختار ہیں۔ بیشک اللہ ساری کائنات کا مالک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جس جس نعمت کا خالق ہے وہ ہر نعمت اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما رہا ہے اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کے ہر فرد کو اللہ کی عطا سے تقسیم فرما رہے ہیں تو جس نے جو نعمت..... ....رفعت ......عزت......عظمت ....شرافت ......قیادت........صدارت، ولایت ......امامت .... استقامت ....طریقت ....بصیرت ...... بصارت.......شہرت........جنت.......نجات حتیٰ کہ ہر چیز اس کو ملے گی در مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ بقول اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، کشتہ عشق رسالت، مجدد دین وملت، نائب غوث الوریٰ، بحر جود وسخا، حضرت مولانا علامہ حافظ الحاج امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ....

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ واختیار میں

دوسرے مقام پر اعلیٰ حضرت نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
باغ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے
تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شہ میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

کوثر القادری نے حضور ﷺ کے اختیارات کی اس انداز سے ترجمانی کی۔

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

الغرض .... سامعین محترم

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

اللہ کا محبوب نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین کا فرش سے عرش تک شہرہ حسین کا

بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین کا سلطان دو جہاں ہے نانا حسین کا

اللہ کریم (جل شانہٗ) کی حمد و ثناء کے بعد حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لاتعداد مرتبہ درود وسلام آپ کے وسیلے سے آپ کی آل پر اور اصحاب کرام پر جن کے صدقے سے ہم سب کو بلکہ ساری کائنات کو نجات کا پروانہ عطا کیا جائے گا۔ جن کی عظیم قربانی کی وجہ سے ہر گھر میں اسلام کی شمع روشن ہوئی ہے اور جن کی محبت وعقیدت کا حکم خالق کائنات ہم کو فرما رہا ہے۔ ارشاد فرمایا۔

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی۔ (پ ۲۵/ الشوریٰ ۲۳)

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت۔

(کنز الایمان)

حضرات محترم! اس آیت میں خالق کائنات نے فرمایا اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

کہ آپ فرمادو کہ میں نے تم کو دولت ایمان جیسی نعمت دی۔ قرآن مجید جیسی عظیم اور لاریب کتاب عطا فرمائی۔ اس فانی دنیا میں اللہ کی بارگاہ میں عزت اور محشر میں حضور ﷺ کی شفاعت عطا فرمائی۔

المختصر: تم کو نسبت مصطفےٰ ﷺ سے کیا کیا ملا .... آیئے ذرا سماعت فرمایئے ہمیں تو ....

ایمان ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

ایقان ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

رمضان ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

قرآن ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

فرقان ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

رحمان ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

بلکہ حضرات ذی وقار :

نماز ملی ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

مال ملا ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

اولاد ملی ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

جان ملی ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

ہاں ہاں ....غور تو کرو اے دیوانو !

عزت ملی ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

عظمت ملی ....نسبت مصطفےٰ ﷺ سے

شرافت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

صداقت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

امامت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قیادت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قوت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شوکت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رفعت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بصیرت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بصارت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فضیلت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رحمت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

حکمت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

الغرض : حضرت ذی وقار !

نجات ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

جنت ملی .... نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنئے سنئے..... لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا۔ میں تم سے اس کا کوئی بدلہ اس کی کوئی قیمت اس کی اجرت نہیں طلب کرتا۔ اس لئے کہ میں تو ساری کائنات کو اللہ کریم کے خزانے تقسیم کرنے آیا ہوں۔ میں تو تم سے فقط اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی۔ اپنی قرابت کی محبت ومودت چاہتا ہوں۔

آیت مودت کا شان نزول :

سامعین کرام !اس آیت مبارکہ کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس یوں فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ میں رونق افروز ہوئے اور انصار نے دیکھا حضور پرنور کے ذمہ مصارف بہت ہیں اور مال کچھ بھی نہیں ہے تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور حضور کے حقوق واحسانات یاد کر کے حضور ﷺ کی خدمت مین پیش کرنے کیلئے بہت سا مال جمع کیا اور اسکو لیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت ملی اور ہم نے گمراہی سے نجات پائی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کے مصارف بہت زیادہ ہیں اس لئے ہم یہ مال خدام آستانہ کی خدمت میں نذر کیلئے لائے ہیں۔قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور حضور ﷺ نے وہ اموال واپس بھجوادیئے۔

(تفسیر خزائن العرفان)

مفسرین عظام نے اس آیت کی تفسیر میں کافی اقوال نقل فرمائے ہیں۔بعض کے نزدیک یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے اپنے محبوب کریم کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ میں تم سے سوال اجر یا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے اس کے تم آپس میں پیار اور محبت کرو۔

بعض نے لکھا ہے کہ مَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی۔ سے مراد ہے کہ تم میری قرابت کا لحاظ کرو اور مجھ سے بتقاضائے قرابت کے مطابق مودت کرو اور میرے رشتہ قرابت کو جوڑے رکھو اور بعض کے نزدیک یہ ہے کہ تم اللہ سے محبت کرو اور بذریعہ اطاعت اس کا قرب حاصل کرو۔

حضرت سعید بن جبیر اور عمرو بن شعیب نے اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اِلَّا اَنْ تُوَدُّوْ قَرَابَتِیْ وَ عِتْرَتِیْ وَتَحْفِظُوْنِیْ فِیْهِمْ۔ (تفسیر مظہری)

کہ میں تم سے اتنا چاہتا ہوں کہ تم میرے قرابت داروں اور میری اولاد سے محبت کرو اور ان کے معاملہ میں میرا لحاظ کرو۔

اہل قرابت: حضرت ابن ابی حاتم طبرانی اور ابن مردویہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت عباس کا بیان ہے کہ حضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ قَرَابَتَكَ هٰؤُلَآءِ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمْ۔ آپ کے قرابت داروں سے کون لوگ مراد ہیں۔ قَالَ عَلِیٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَا هُمَا۔ فرمایا علی فاطمہ رضی اللہ عنہما اور ان کے دونوں بیٹے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما۔ (تفسیر مظہری جلد ۸ ص ۳۱۸)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ امام حسین رضی اللہ عنہ نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول علیہا السلام کا گزر ہوا تو انہوں نے امام حسین کے بارے میں فرمایا زمین و آسمان کے رہنے والوں میں سب سے زیادہ محبوب امام حسین رضی اللہ عنہ ہیں۔ ایک مرتبہ امام حسین رضی اللہ عنہ ایک جنازہ کے ساتھ تھے۔ ایک جگہ تھک کر بیٹھ گئے حضرت ابو ہریرہ نے اپنے کپڑے سے ان کے پاؤں سے گرد و غبار صاف کیا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا پیارے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ عرض کی آپ کی جو قدر و منزلت میں جانتا ہوں اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے تو آپ کو اپنی گردنوں پر بٹھا لیں۔ (ابن عساکر جلد ۴ ص ۳۲۵)

حضرات ذی وقار .... تو معلوم ہوا۔ کہ حضرت امام حسین علیہ السلام سیرت و صورت کے اعتبار سے حضور پُر نور ﷺ کی ذات بابرکات کے مظہر اتم تھے۔

توجہ فرمائیں۔ حضرات محترم ....

حسین علیہ السلام کا کردار، کردار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا وقار، وقار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا معیار، معیار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا پیار، پیار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا ایثار، ایثار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا نور، نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا سرور، سرور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا اخلاق، اخلاق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا عمل، عمل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا قول، قول مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا جلال، جلال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا کمال، کمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا خیال، خیال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی استقامت، استقامت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی محبت، محبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی سنت، سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی نسبت، نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی صداقت، صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی عدالت، عدالت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی سخاوت، سخاوت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی رفاقت، رفاقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی شجاعت، شجاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کا حسن، حسن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
حسین علیہ السلام کی شہادت، شہادت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

نہیں نہیں..............

بلکہ حسین علیہ السلام کا کردار، اخلاق اور سیرت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا مظہر اتم ہے۔ لیکن جو لوگ کربلا کی جنگ کو دو شہزادوں کی جنگ کہتے ہیں انہیں اس سلسلہ میں غور کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ جنگ دو شہزادوں کی نہیں بلکہ

اک حسین تھا .... دوسرا یزید تھا
اک عاشق تھا .... دوسرا فاسق تھا
اک حق پرست تھا.................. دوسرا باطل پرست تھا

ذرا توجہ سے دونوں کے کردار کو ملاحظہ فرمایئے۔

حسین کون تھے اور یزید کون؟

امام حسین علیہ السلام با اخلاق ، یزید بد اخلاق
امام حسین علیہ السلام باکردار ، یزید بد کردار
امام حسین علیہ السلام باوفا ، یزید بے وفا
امام حسین علیہ السلام باعلم ، یزید بے علم

امام حسین علیہ السلام باحیا ،یزید بے حیا
امام حسین علیہ السلام باعمل ، یزید بے عمل
امام حسین علیہ السلام عاشق رسول ، یزید گستاخ رسول
امام حسین علیہ السلام عامل قرآن ، یزید تارک قرآن
امام حسین علیہ السلام قاری قرآن ، یزید باغی قرآن
امام حسین علیہ السلام مجسمہ صدق وصفا ، یزید مجسمہ جور و جفا
امام حسین علیہ السلام جنتی جوانوں کے سردار
یزید پلید جہنمی جوانوں کا سردار

بلکہ یوں کہیے..........................

محبّ حسین علیہ السلام محبّ خدا ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ مصطفٰے ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ صحابہ ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ اصفیاء ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ اتقیاء ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ اغیاء ہے

اور شاعر کہتے ہے۔

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں، اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جہیڑا چوں یاراں دا یار نہیں اوہ جنت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھ بھاویں لکھ لمبے سجدے کر بھاویں
جے آل رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

امام حسین خدا کا محبوب :

حضور نبی کریم ﷺ کی اہل بیت کے فضائل وکمالات سے قرآن مجید اور احادیث مصطفےٰ ﷺ سے ثابت ہیں۔ان کی محبت عین محبت رسول خدا ہے۔ بلکہ ذریعہ نجات ہے۔ خدا اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی رضا کے حصول کا موجب ہے۔امامین کریمین حضور ﷺ کے بیٹے ہیں۔ان سے محبت کرنے والا خدا کا محبوب ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔ حضرت سلیمان فارسی فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام دونوں میرے بیٹے ہیں۔ جس نے ان دونوں کو محبوب رکھا اس نے مجھ کو محبوب رکھا۔ جس نے مجھے محبوب رکھا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھا اور جس نے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھا اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا اور جس نے اللہ سے بغض رکھا اس کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(المستدرک جلد۱۳ص۱۶۶،طبرانی کبیر ص۵۰)

حضرت امام حسین علیہ السلام جگر گوشہ بتول علیہا السلام نواسہ رسول ﷺ کی محبت ہمارا ایمان اور ذریعہ نجات ہے۔ کیونکہ امام حسین ساری کائنات کے محبوب ہیں۔ یوں کہہ لیں کہ۔

حسین علیہ السلام زمین ، زماں کے محبوب
حسین علیہ السلام مکین و مکاں کے محبوب

حسین علیہ السلام شمس وقمر کے محبوب
حسین علیہ السلام شجر و حجر کے محبوب
حسین علیہ السلام بحر و بر کے محبوب
حسین علیہ السلام خشک و تر کے محبوب
حسین علیہ السلام برگ و شجر کے محبوب
حسین علیہ السلام جن و بشر کے محبوب
حسین علیہ السلام حور و ملک کے محبوب
حسین علیہ السلام سماک و سمک کے محبوب
حسین علیہ السلام جمادات وحیوانات کے محبوب

نہیں نہیں..............................

امام حسین علیہ السلام عرب وعجم والوں کے محبوب
امام حسین علیہ السلام فرش وعرش والوں کے محبوب
امام حسین علیہ السلام خاکیوں اور افلاکیوں کے محبوب
امام حسین علیہ السلام مدینہ اور مکہ والوں کے محبوب
ہر نبی علیہ السلام کے محبوب
ہر ولی کے محبوب ، ہر مفسر کے محبوب
ہر مجدد کے محبوب ، ہر محدث کے محبوب
امام حسین علیہ السلام ہر غوث کے محبوب

ہر قطب کے محبوب ، ہر ابدال کے محبوب
امام حسین علیہ السلام ہر امام کے محبوب
بلکہ اللہ کریم کے محبوب رسول کریم کے محبوب

آیئے حدیث مصطفےٰ ﷺ ملاحظہ فرمائیں

حضرت لیلیٰ بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ حُسَیْنٌ مِنِّیْ وَاَنَا مِنَ الْحُسَیْنِ اَحَبَّ اللّٰهَ مَنْ اَحَبَّ حُسَیْنًا ۔
(ترمذی جلد۲ص۲۳۷)

امام حسین علیہ السلام مجھ سے اور میں حسین علیہ السلام سے ہوں جس نے حسینؑ کو محبوب رکھا۔ اس نے اللہ کو محبوب رکھا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت طیبہ کو اگر تفصیل سے بیان کیا جائے تو ہزاروں صفحات بھی کم ہیں۔ اگر اجمالی طور پر چند جملوں میں بیان کرنا ہو تو یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول امام حسین رضی اللہ عنہ اپنے نانا مصطفےٰ ﷺ کی چلتی پھرتی تصویر ہیں۔ وہ حسن و جمال مصطفےٰ کا روشن آئینہ ہیں۔ سیرت مصطفےٰ ﷺ کا مظہر اتم ہیں۔

آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، سونا سب سید المرسلین ﷺ کا عکس جمیل اور پرتو نامہ ہے۔ آپ گفتگو فرماتے تو یوں معلوم ہوتا امام الانبیاء ﷺ کی آواز آرہی ہے۔ آپ حجرہ بتول علیہ السلام سے باہر آتے تو ایسا لگتا جیسے فاران کی چوٹیوں سے سیدہ آمنہ (رضی اللہ عنہا) کا چاند طلوع ہو رہا ہے۔ آپ وہ آئینہ پر نور ہیں۔ جس سے جمال مصطفائی کا مکمل مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ الغرض شہزادہ کونین امام حسین علیہ

السلام نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول علیہ السلام صورت میں بھی ہمیشہ سید الثقلین ﷺ ہیں اور سیرت میں بھی اتباع رسول ﷺ کا پیکر دیکھنا ہو تو امام حسین عالی مقام کو دیکھ لو۔ آپ جود و سخا، کرم و عطا، عبادت و ریاضت اور علم و حکمت کے شہسوار تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر جگہ ذکر حسین علیہ السلام ہو رہا ہے بلکہ ہر انسان ذکر حسین علیہ السلام میں اپنی نجات تصور کرتا ہے۔

کیونکہ.......................................

ذکر حسین علیہ السلام آدم صفی اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام نوح علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام یوسف علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام حبیب اللہ علیہ السلام نے کیا

ہاں ہاں ذکر حسین علیہ السلام تو

صدیق کی صداقت میں ذکر حسین علیہ السلام
فاروق کی عدالت میں ذکر حسین علیہ السلام
عثمان کی سخاوت میں ذکر حسین علیہ السلام
علی کی شجاعت میں ذکر حسین علیہ السلام

بلال کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام
صحابہ کی استقامت میں ذکر حسین علیہ السلام
ابن عباس کی تفسیر میں ذکر حسین علیہ السلام
امام اعظم کی تقریر میں ذکر حسین علیہ السلام
امام احمد بن حنبل کی تحریر میں ذکر حسین علیہ السلام
غوث پاک کی ولایت میں ذکر حسین علیہ السلام
مجدد الف ثانی کی مجددیت میں ذکر حسین علیہ السلام
داتا علی ہجویری کی محویت میں ذکر حسین علیہ السلام
ہند الولی کی کرامت میں ذکر حسین علیہ السلام
فرید الدین کی تلاوت میں ذکر حسین علیہ السلام
شمس الدین کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام
قمر الدین کی مودت میں ذکر حسین علیہ السلام
رکن الدین کی نسبت میں ذکر حسین علیہ السلام
ابوالبیان کی خطابت میں ذکر حسین علیہ السلام

مل کر کہہ دو.....................

مجاہد کی شہادت میں ذکر حسین علیہ السلام
بلکہ خالق کائنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام

عبادت وریاضت

حضرات محترم !

سیدنا امام حسین علیہ السلام نے اپنی تمام زندگی رضائے الٰہی کے حصول اور عبادت الٰہی میں صرف کردی۔ آپ کے دن تدریس دین میں اور راتیں قیام وسجود میں بسر ہوتی تھیں۔ اکثر لوگوں نے دیکھا کہ آپ جب اللہ تعالٰی کے حضور کھڑے ہوتے تو خشوع وخضوع اور تضرع کا عالم یہ تھا کہ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں بندھ جاتیں۔ میدان کربلا کے عظیم مصائب کے وقت بھی آپ نے سارا دن اللہ کے کلام کی تلاوت اور رات اللہ کے حضور رکوع وسجود میں گزاردی۔ آپ نے اپنی زندگی میں امام حسن علیہ السلام کی طرح خود پچیس حج پیدل ادا کئے۔

(تہذیب والحیاء جلد۲ص۱۲۳)

ابن عربی اور ابن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام ان اوصاف جلیلہ کے حامل تھے۔ علم وحلم، عمل وعبودیت صبر واستقلال اولوالعزمی، سخاوت، شجاعت، تدبر، عجز وانکساری، حق گوئی حق پسندی اور راضی برضائے مولٰی کے مجسمہ تھے۔ مزید فرماتے ہیں کہ

كَانَ عَالِمًا بِالْقُرْآنِ عَامِلًا زَاهِدًا تَقِيًّا وَرِعًا وَجَوَادًا فَصِيحًا بَلِيغًا عَارِفًا بِاللّٰهِ وَدَلِيلًا عَلٰى خَالِقِهٖ تَعَالٰى كَانَ الْحُسَيْنُ السِّبْطُ اٰيَةً مِنْ اٰيَةِ اللّٰهِ۔

سیدنا امام حسین علیہ السلام قرآن کے عالم باعمل، زاہد متقی، منزہ عن المعاصی، متورع، صاحب جود وکرم، صاحب فصاحت وبلاغت، عارف باللہ اور ذات باری تعالٰی کی محبت اتمامی تھے۔ حضرت حسین علیہ السلام اللہ تعالٰی کی نشانیوں میں سے

نشانی تھے۔

معلوم ہوا کہ یہ وہ شخصیت ہیں کہ جو سراپا فضائل جس کی ہر ہر ادا اور جس کا ہر فعل، جس کا ہر عمل جس کا ہر خلق اور حسن کا سر چشمہ فضیلت ہے۔ اس کے فضائل مجھ جیسا کیا لاکھوں اور کروڑوں افراد بھی ضبط تحریر میں نہیں لا سکتے۔ مگر پھر بھی حصول برکت وسعادت دارین کی خاطر تبرکاً چند سطور لکھے جا رہے ہیں۔ تا کہ محبّ اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا امام حسین علیہ السلام کے دلوں کو تسکین خاطر ہو سکے بلکہ حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کا کردار اس بات سے واضح ہو جاتا ہے کہ

عرفاں کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے
جس سمت کی نگاہ تجلی بکھیر دی
ذروں کو آفتاب بنایا حسین نے
سجدہ نماز عشق کا ہوتا ہے اس طرح
سجدے میں سر کٹا کے دکھایا حسین نے
جس کی نشاندہی سے ہیں عاجز فلاسفر
اس راہ کا نشان بنایا حسین نے
اللہ رے یہ حوصلہ سبط مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سر دے دیا مگر نہ جھکایا حسین نے

لکھی ہے خون سے صائم محبت کی داستان
ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے

بلکہ حضرت سیدنا امام حسین نواسہ رسول جگر گوشہ بتول نور مرتضیٰ فاطمہ کے لال کربلا کے شہسوار رضی اللہ عنہ کی شان تو یہ ہے۔

حسین جاتے نہ کربلا میں تو ہم پر حق عیاں نہ ہوتا
نہ ہوتی ممبر کی زیب وزینت یہ واعظوں کا بیاں نہ ہوتا
نہ ہوتا ہاتھوں میں مومنوں کے یہ سنت مصطفٰے کا دامن
نہ یوں شریعت کے ڈنکے بجتے حسین گر پاسباں نہ ہوتا

اور کسی نے اپنے محبت کا اظہار یوں کیا۔

جو دہکتی آگ کے شعلوں پہ سویا وہ حسین
جس نے اپنے خون سے عالم کو دھویا وہ حسین
جو جواں بیٹے کی میت پہ نہ رویا وہ حسین
جس نے سب کچھ کھو کے پھر کچھ نہ کھویا وہ حسین

حضرات ذی وقار!

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام صورت وسیرت اور اخلاق وکردار میں حضور پُر نور امام الانبیاء ﷺ کی صورت وسیرت اور اخلاق وکردار کا مظہر اتم تھے۔ چنانچہ جس طرح حضور ﷺ چلتے تھے، امام حسین اسی طرح چلتے تھے، بلکہ زندگی کا ہر لمحہ حضور ﷺ کی زندگی کا اعلیٰ نمونہ تھا۔

پھر مجھے کہنے دیجئے ....

حضور ﷺ کی صورت بھی لاریب ، حسین کی صورت بھی لاریب
حضور ﷺ کی سیرت بھی لاریب ، حسین کی سیرت بھی لاریب
حضور ﷺ کی جوانی بھی لاریب ، حسین کی جوانی بھی لاریب
حضور ﷺ کی صداقت بھی لاریب ، حسین کی صداقت بھی لاریب
حضور ﷺ کی شجاعت بھی لاریب ، حسین کی شجاعت بھی لاریب
حضور ﷺ کی عدالت بھی لاریب ، حسین کی عدالت بھی لاریب
حضور ﷺ کی سخاوت بھی لاریب ، حسین کی سخاوت بھی لاریب
حضور ﷺ کی محبت بھی لاریب ، حسین کی محبت بھی لاریب
حضور ﷺ کی حکمت بھی لاریب ، حسین کی حکمت بھی لاریب
حضور ﷺ کی برکت بھی لاریب ، حسین کی برکت بھی لاریب
حضور ﷺ کی نسبت بھی لاریب ، حسین کی نسبت بھی لاریب
حضور ﷺ کی عزت بھی لاریب ، حسین کی عزت بھی لاریب
حضور ﷺ کی عظمت بھی لاریب ، حسین کی عظمت بھی لاریب
حضور ﷺ کی حقیقت بھی لاریب ، حسین کی حقیقت بھی لاریب
حضور ﷺ کی رحمت بھی لاریب ، حسین کی رحمت بھی لاریب
حضور ﷺ کی نورانیت بھی لاریب ، حسین کی نورانیت بھی لاریب

حضور ﷺ کی استقامت بھی لاریب، حسین کی استقامت بھی لاریب
حضور ﷺ کی نبوت بھی لاریب، حسین کی امامت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی رسالت بھی لاریب، حسین کی ولایت بھی لا ریب

☆☆.......☆☆.......☆☆

ہجو نبی دی جدوں کفار کیتی لے کے قلم دی تیغ حسان اٹھیا
چھپ چھپ پڑھدے سی جدوں نماز مسلم اچی عمر اذان دلان اٹھیا
قلعہ خیبر دا توڑنا پیا جس دم علی مصطفےٰ دا بن پہلوان اٹھیا
نبی پاک ول جدوں سی تیر اوندے علی سینے دی ڈھال بنان اٹھیا
لقب جامع قرآن دا پون خاطر جمع کرن قرآن عثمان اٹھیا
ٹکڑے جدوں قرآن دے ہودن لگے نعرہ مار کے حق قرآن اٹھیا

اس پرفتن دور میں کردار حسین کو اپنی زندگی کا مشعل راہ بنانا چاہئے۔امام حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

سامعین ذی وقار ذرا توجہ فرمائیں :

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث برکت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث عظمت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث رحمت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث رفعت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث راحت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث نجات ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث محبت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث معرفت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث حقیقت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث کمال ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جمال ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جنت ہے

الغرض، حضرت امام حسین، نواسہ رسول، جگر گوشہ بتول، نور نظر علی مرتضیٰ، محافظ اسلام، جانثار اسلام، جان نشین حیدر کرار، تاجدار عرب و عجم، پیکر علم و حکمت، شہنشاہ امامت و طریقت، شیخ جن وانس، شہید کربلا، امام عالی مقام حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات اور باعث کامیابی ہے کیونکہ آپ نے وہ شمع جلائی کہ آج تک اس کی روشنی میں زندگی گزارنا کامیابی کی ضمانت ہے..... کیونکہ

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے
جس سمت کی نگاہ تجلی بکھیر دی
ذروں کو آفتاب بنایا حسین نے
سجدے میں سر کٹا کے دکھایا حسین نے

جس کی نشاندہی سے ہیں عاجز فلاسفی
اُس راہ کا نشان بتایا حسین نے
اللہ رہے یہ حوصلہ سبط مصطفٰے
سر دے دیا مگر نہ جھکایا حسین نے
لکھی ہے خون سے صائم محبت کی داستان
ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے
وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

گناہوں سے نجات کے لئے

يَاغَفَّارُ۔ يَااَللّٰهُ

۵۰۰ بار، نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ بار...۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء اور نبی کریم ﷺ کے صدقے آج کی محفل رضائے مصطفےٰ ﷺ کے عظیم الشان موضوع پر سجائی گئی ہے۔ اللہ کریم جل جلالہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے۔ خالق کائنات اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے اس محفل کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

سامعین ذی وقار!

نبی کریم .... رؤف الرحیم .... نور مجسم
سرور کائنات .... فخر کائنات .... مقصود کائنات
نبی کائنات .... جان کائنات .... حیات کائنات
آن کائنات ...... مبداء کائنات .... محبوب کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کائنات میں سب سے زیادہ اپنے محبوب ﷺ سے راضی ہے۔

حضرات ذی وقار! ہر مومن یہ چاہتا ہے کہ میرا خدا راضی ہو جائے۔ بلکہ

نمازی اس لئے نماز پڑھتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
روزہ دار اس لئے روزہ رکھتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
حاجی اس لئے حج کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
سخی اس لئے سخاوت کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
ذاکر اس لئے ذکر کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
عابد اس لئے عبادت کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
مجاہد اس لئے جہاد کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
قاری اس لئے تلاوت کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
مفسر اس لئے تفسیر کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
مجدد اس لئے دین کی تجدید کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
مکبر اس لئے تکبیر کہتا ہے کہ خداراضی ہو جائے
مؤذن اس لئے اذان کہتا ہے کہ خداراضی ہو جائے

الغرض........ مکرم حضرات ذی وقار!

کائنات ارض وسماوات کا ذرہ ذرہ، پتہ پتہ، اس خدا کی رضا چاہتے ہیں، لیکن خالق کائنات اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا کا طالب ہے۔

سب سے پہلے اللہ جل شانہ' نے محبوب ﷺ کی رضا کیلئے قبلہ تبدیل کیا۔ دوسری مرتبہ معراج کی رات اپنے محبوب سے امت کی بخشش کا وعدہ فرما کے محبوب کو راضی کرلیا۔

تیسرا یہ کہ قیامت کے دن محبوب علیہ السلام کی شفاعت سے امتیوں کو جنت

میں بھیج کر محبوب کو راضی کرے گا۔

بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

حضرات محترم آج ہم جس دور میں گزر رہے ہیں۔اس دور میں کچھ لوگ حضور نبی کریم ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں۔نمازیں بھی ادا کرتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں۔حج بھی کرتے ہیں،اپنے مال کی زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں،قرآن کے عالم بھی ہیں۔ہدایت کا درس بھی دیتے ہیں مگر کہتے ہیں کہ نبی کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ فقط اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ ہے۔بیشک اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق ہے مگر اس نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو مالک کل بنادیا ہے۔

بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنادیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

حضرات محترم!......توجہ فرمائیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کے اوصاف وکمالات کا نظارا کریں۔

محبوب کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو جاتا ہے
محبوب کے چاہنے سے ڈوبا ہوا سورج واپس آ جاتا ہے
محبوب کے چاہنے سے چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے
محبوب کے چاہنے سے احد پہاڑ کا جھومنا بند ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے پتھر بھی کلمہ پڑھ لیتا ہے

محبوب کے چاہنے سے درختوں کو چلنے کا شعور آ جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے بیمار شفا پا جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے مردہ زندہ ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے گناہگار جنت میں جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے حضرت آدم کی توبہ قبول ہو جاتی ہے

محبوب کے چاہنے سے حضرت نوح کی کشتی کنارے لگ جاتی ہے

محبوب کے چاہنے سے ساری کائنات کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں

اور یقیناً محبوب کے چاہنے سے امت جنت میں جائے گی کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ روز محشر تمام امتیں اپنا سفارشی تلاش کریں گی کبھی آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گی اور کبھی نوح علیہ السلام کے پاس کبھی ابراہیم علیہ السلام کے پاس کبھی کسی نبی کے پاس اور کبھی کسی نبی کے پاس لیکن سارے نبی یہی فرمائیں گے۔ اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِىْ ۔ کسی اور کی طرف لوٹ جاؤ۔ میں تمہارے لئے سفارش نہیں کر سکتا حتیٰ کہ ساری امتیں عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گی وہ بھی یہی کہیں گے میں تمہارے لئے سفارش نہیں کر سکتا لیکن میں تمہیں ایسی بارگاہ کا پتہ بتاتا ہوں جہاں تم اپنی سفارش کر سکتے ہو ضرور قبول ہوگی۔ تم حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں جاؤ تمام امتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ جائیں گی اور عرض کریں گی کہ آپ ہماری سفارش کریں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں میں اپنا سر مبارک سجدہ میں رکھ دوں گا اور

رب کی ایسی حمد کروں گا ایسی حمد اس سے پہلے کسی نے نہ کی ہوگی اور نہ ہی کوئی اس کے بعد کوئی حمد کر سکے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے اِرْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ۔ اے پیارے حبیب اپنے سر انور کو اٹھایئے اور مانگیئے جو چاہیں گے آپ کو عطا کیا جائے گا۔ سفارش کیجئے آپ جس کے حق میں سفارش کریں گے آپ کی سفارش کو قبول کیا جائے گا۔ اسی وجہ سے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت اگر کی ہے

آقا صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہیں فرمائیں گے اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِیْ بلکہ فرمائیں گے انا لھا۔ اے گنہگارو آج تو میری رحمت تمہارے لئے ہے۔ ان کی ترجمانی اعلیٰ حضرت یوں فرمائی ہے۔

اور نبی کہیں اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِیْ
لیکن میرے آقا کے لب پہ اَنَا لَهَا ہوگا
معصوم اکلوتے بیٹے کو ڈھونڈتی ہے ماں جسطرح
خدا گواہ یہی حال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا

حضرات گرامی قدر!

اس دنیا میں تمام انسان کسی نہ کسی کی رضا چاہتے ہیں۔ مگر مومن یہ چاہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
نوح علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا

یعقوب علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

یوسف علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

ادریس علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

یونس علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

اسماعیل علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

سلیمان علیہ السلام نے عرض کیا خالق کائنات راضی ہوجا

ہود علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

یحییٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

ایوب علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

ہارون علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہوجا

الغرض مکرم حضرات!

سب نبی یہی عرض کرتے رہے مگر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی

جب باری آئی مدینہ کے تاجدار کی

جب باری آئی رب کے دلدار کی

جب باری آئی پیکر حسن وجمال کی

جب باری آئی صاحب شرف وکمال کی
جب باری آئی اللہ کے دلدار کی
جب باری آئی نبیوں کے امام کی
جب باری آئی امت کے غمخوار کی
جب باری آئی رسولوں کے تاجدار کی
جب باری آئی نور الانوار کی
جب باری آئی نبی مختار کی
جب باری آئی نبیوں کے سردار کی
جب باری آئی حبیب نامدار کی

ہاں ہاں ....

جب باری آئی رحمۃ اللعالمین کی، جب باری آئی سید المرسلین کی
جب باری آئی راحۃ العاشقین کی، جب باری آئی سید السالکین کی
جب باری آئی سید النبیین کی، جب باری آئی سید الکونین کی
جب باری آئی سید المحبوبین کی، جب باری آئی سید الصابرین کی

تو خالق کائنات نے اعلان فرمادیا اے کائنات والو سن لو!

سارے نبی سارے رسول سارے پیغمبر
سارے صحابہ، سارے ولی، سارے غوث
سارے قطب سارے اوتاد سارے مجدد
سارے محدث سارے مفسر، سارے مقرر

یہ چاہتے تھے کہ ہمارا خدا راضی ہو جائے مگر میں خدا ہو کر یہ چاہتا ہوں کہ میرا محبوب راضی ہو جائے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى۔ (پ ۳۰)

اے میرے محبوب عنقریب آپ کا رب اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ نے اس کا ترجمہ یوں کیا۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

حضرات ذی وقار!

معلوم ہوا کہ ساری کائنات اللہ جل شانہٗ کی رضا چاہتی ہے مگر خالق کائنات اپنے محبوب کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی رضا چاہتا ہے۔ توجہ فرمائیں۔

زمین و زمان اللہ کی رضا چاہتے ہیں
مکین و مکاں اللہ کی رضا چاہتے ہیں
شمس و قمر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
شجر و حجر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
خشک و تر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
بحر و بر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
افلاک و فلک اللہ کی رضا چاہتے ہیں
جمادات وحیوانات اللہ کی رضا چاہتے ہیں
معدنیات ونباتات اللہ کی رضا چاہتے ہیں

جبرائیل ومکائیل اللہ کی رضا چاہتے ہیں
اسرائیل وعزرائیل اللہ کی رضا چاہتے ہیں
حور و غلماں اللہ کی رضا چاہتے ہیں

حضرات محتشم!

معلوم ہوا کہ کائنات ارض وسماء بلکہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس خالق کائنات کی رضا چاہتے ہیں مگر خدائے قدوس جل شانہ' اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا چاہتا ہے اس لئے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اسی محبوب دوعالم ﷺ کیلئے ہی بنایا گیا ہے۔

امام اہل سنت، مجدد دین وملت، فاتح نجدیت ودیوبندیت، اعلیٰ حضرت امام شاہ احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

زمین وزماں تمہارے لئے مکین ومکاں تمہارے لئے
چنین وچناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں گے وہاں تمہارے لئے

الغرض ......سامعین محتشم!

اللہ تعالیٰ عزوجل نے کائنات کی ہر چیز بنائی اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا کے واسطے.........

کائنات کو بنایا ...... رضائے مصطفےٰ کیلئے
زمین کو بنایا .... رضائے مصطفےٰ کیلئے
آسمان کو سجایا ....رضائے مصطفےٰ کیلئے

چاند کو چمکایا .... رضائے مصطفٰے کیلئے
قرآن کو اُتارا ....رضائے مصطفٰے کیلئے
بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَاٰخِرُ دَعْوَنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ہر قسم کی مرض سے شفاء کیلئے ۱۱۱ بار ورد کریں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالٰی شفاء ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔ (اجازت عام ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى ۙ

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں
اُدھر رحمت برستی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

حضرات ذی وقار!

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور پُر نور آقائے دوعالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے صدقہ سے آج کی یہ عظیم الشان محفل نعت میں شرکت کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ دربار گہربار میں تمام احباب ذی وقار با آواز بلند درود وسلام پیش کریں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے آج کی یہ عظیم الشان سالانہ محفل نعت متحدہ سنی موومنٹ پاکستان کے زیر اہتمام قرب مصطفےٰ اسلامک سنٹر میں منعقد کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔

حضرات ذی وقار!

خراج تحسین کے مستحق ہیں وہ نوجوان جنہوں نے اس محفل میں دن رات محنت کرکے اس قرب مصطفےٰ ہال کو کتنی خوبصورتی سے سجانے کی پرنور سعادت حاصل

کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم ﷺ کے تصدق سے ان کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین۔

محترم حضرات! آج کی اس عظیم الشان محفل میں نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کے حضور نعتوں کے گلدستے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ کیونکہ

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

حضرات ذی وقار! حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔ یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے گویا حضور پُر نور ﷺ نے کثرت ذکر کو محبت کی علامت قرار دیا۔

یعنی عاشق کی پہچان اور محبّ کی اپنے محبوب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ محبوب کا کثرت کے ساتھ ذکر کرے۔ اپنے محبوب کی یاد کو فقط اپنے دل تک محدود نہ رکھے، بلکہ زبان سے اس کا اظہار بھی کرے۔ مختلف طریقوں سے بار بار حیلوں، بہانوں سے اپنے محبوب کا ذکر چھیڑتا رہے یہی وجہ ہے کہ عشاق رسول ﷺ اپنی گفتار کو ہمہ وقت ذکر مصطفےٰ ﷺ سے سجائے رکھتے ہیں۔ کبھی حضور پُر نور ﷺ کی سیرت و صورت کی باتیں ہوتی ہیں۔ کبھی آپ کے حسن و جمال کی باتیں ہوتی ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے کلام قرآن پاک کی تلاوت کے لئے لب کھلتے

ہیں تو حضور پُر نور ﷺ کی ذات نکھر نکھر کر آنکھوں میں سما جاتی ہے۔ انہیں لمحات کا ذکر ایک شاعر خوبصورت انداز میں یوں کرتے ہیں۔

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا
جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پر بھی چڑھا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

الغرض اس محفل کا آغاز کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ پاکستان کے مشہور و معروف قاری جن کی آواز کا جادو چار دانگ عالم میں ہو رہا ہے، بلکہ جس کی آواز پُر نور، جن کا کلام پُر نور، جن کا انداز پُر نور، جن کا نام نور احمد ہے اور نوری کلام کی نور بھری رات میں .... پُر نور برسات میں........ رحمتوں کی بارات میں .... نور و نکہت کی تجلیات میں .... نعتوں کی سوغات میں........ قرآن مجید کے انوار میں تشریف لاتے ہیں۔ نجم القرآء، فخر القرآء، انوار القرآء، نور القرآء، زینت القرآء جناب محترم المقام قاری قرآن مولانا قاری محمد نور احمد حقانی آف اسلام آباد........ نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

حضرات ذی وقار ! واجب الاحترام علماء و مشائخ .... محفل میں ہر طرف نور ہی نور ہے بلکہ کیسا پُر نور سماں ہے۔

عرش پر نور ہے فرش پر نور ہے
شمس پر نور ہے قمر پر نور ہے
شجر پر نور ہے حجر پر نور ہے

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے، ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

ارے عشاق مدینہ غور تو کرو!

مومنو ! آج گنج سخا لوٹ لو ، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمت مصطفےٰ لوٹ لو ،باب رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو ،درد دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

الغرض ......یہ محفل نعت بڑی بابرکت ہے کیونکہ جہاں حضور پُر نور ﷺ کا ذکر ہو

دہاں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ آیئے ذرا توجہ فرمائیں کیونکہ ہمارا تو عقیدہ ہے

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں
ادھر رحمت برستی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں
سبھی الفاظ میرے مصطفےٰ کے
ہر اک دل میں اترتے جا رہے ہیں
جدھر سرکار کی اٹھتی ہیں نظریں
ادھر انسان سنورتے جا رہے ہیں
شب معراج میں راہوں میں ان کی
ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں
در سرکار دو عالم پہ عاشق
سنبل کر ڈرتے جا رہے ہیں
حسینی ہو رہے ہیں اب بھی زندہ
یزیدی اب بھی مرتے جا رہے ہیں
نبی کی رحمت کے الفاظ صائم
دلوں میں کیف بھرتے جا رہے ہیں

سامعین محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے حضور ﷺ کی عظمت و رفعت کے بیان کرنے کو نعت

لھا ہے۔ الغرض

نعت روح کائنات ہے نعت جان کائنات ہے
نعت آن کائنات ہے نعت رحمت کائنات ہے
نعت سعادت کائنات ہے نعت آفتاب کائنات ہے
نعت مئے شریعت ہے نعت زاد آخرت ہے
نعت در شفاعت ہے نعت بہار نکہت ہے
نعت قرآن کا انتساب ہے محبتوں کا نصاب ہے
نعت اک قندیل نور ہے نعت عاشقوں کے دل کا سرور ہے
نعت رحمت کا نزول ہے نعت سعادت کا حصول ہے
نعت سیرت مصطفےٰ کا بیان ہے نعت حضور کی عظمتوں کا نشان ہے
نعت نور بصیرت ہے ، نعت نور حقیقت ہے

الغرض شاعر اہل سنت صوفی محمد علی ظہوری قصوری علیہ الرحمۃ کے الفاظ ہیں۔

بگڑی ہوئی امت کی تقدیر بناتے ہیں
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں
انوار برستے ہیں رحمت کے سر محفل
جب شاہ مدینہ کی ہم نعت سناتے ہیں
دامان رسالت میں ملتی ہے پناہ ان کو
جو سرور عالم کے دربار میں جاتے ہیں
اس نام محمد سے ہر سمت اجالا ہے

سب اہل نظر اس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں
کچھ اشک عقیدت کے سرمایہ ہیں آنکھوں کا
ہر روز یہی موتی پلکوں پہ سجاتے ہیں
اس حشر کے کیا کہنے جس روز ظہوری کو
پیغام یہ آئے گا تجھے سرکار بلاتے ہیں

حضرات ذی وقار!

آج کی محفل نعت میں بڑے بڑے نعت خواں تشریف لائے ہیں۔ ہر نعت خواں کے سینے میں خوف خدا اور عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم موجزن ہے کیونکہ جس سے محبت ہوتی ہے اس کا ہر وقت ذکر بھی ہوتا ہے نعتیں بھی۔

آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم
پیکر حسن و جمال صلی اللہ علیہ وسلم
صاحب شرف و کمال صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ کے دلدار صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم
رسولوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم

نبی مختار نور الانوار اللہ کے یار امت کے غمخوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت، محبت و عقیدت میں پڑھی اور سنی جاتی ہے۔

قرآن مجید اور فرقان حمید کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو سارے کا سارا قرآن حضور پُر نور، شافع یوم النشور، شفیع المذنبین کی نعتوں کا مجموعہ ہیں۔

وت بھی آجائے تو پھر بھی آقا کی مدحت ونعت ہماری زبانوں پر جاری رہے گی
ں کی ترجمانی کسی شاعر نے یوں کی ہے۔

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی رسول اللہ کے گیت گاتے جائینگے

کیونکہ صبح ازل سے لیکر شام ابد تک جہاں جہاں حمد خدا ہو گی وہاں وہاں ہو
ی نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرات ذرا غور کرو...... حمد باری تعالیٰ اور نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری کرن کہاں
کہاں جگمگا رہی ہے۔

کلمہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
نماز میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
روزہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حج میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
تلاوت میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
خطبہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
عرش میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
فرش میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
صفا میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مروہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
لوح وقلم میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

شمس و قمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
شجر و حجر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
برگ و ثمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
جن و بشر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے۔ اس محفل میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

دعاؤں کی مقبولیت کیلئے

یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ

۴۸۴ بار اول و آخر درود پاک ۱۱ بار

عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)

☆☆☆☆☆☆

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے بالا و والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد آقائے دوعالم، فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، مونس آدم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود وسلام پیش کیا گیا۔ آج کی یہ پُر نور تقریب سعید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر منعقد کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، اخلاق، کردار، گفتار پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔(سورۃ آل عمران آیت ۱۳۲)

اور اللہ ورسول کے فرمانبردار رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔

حضرات محترم !دوسرے مقام پر یوں ارشاد ربانی ہے۔

وَاَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۔(پ۹،انفال آیت ۱)

اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی اگر تم ایماندار ہو۔

معلوم ہوا.......کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اور اسکے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت فقط اہل ایمان ہی کرتے ہیں کیونکہ وہ سچے مسلمان اور خوش نصیب ہوتے ہیں۔

ایک اور مقام پر اطاعت رسول کریم ﷺ کو مزید واضح انداز میں بیان فرمایا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَلَا تَوَلَّوۡا عَنۡہُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ۔

(پ۹،سورۃ الانفال آیت ۲۰)

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول کی اور نہ روگردانی کرو حالانکہ تم سن رہے ہو۔

حضرات ذی وقار! ان آیات وبینات سے معلوم ہوا کہ انسان کی کامیابی اور کامرانی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کریم ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہے، بلکہ آخرت میں نجات اور دخول جنت کیلئے بھی اطاعت رسول ﷺ ہی کام آئے گی۔

معزز سامعین کرام صاحب صدر اور غیور نوجوانان اسلام آج کی پروقار تقریب سیرت النبی کے موضوع پر انعقاد پذیر ہے۔

تمام انبیاء کرام کی سیرت کی جھلک دیکھنی ہو تو آمنہ کے لال پیکر حسن وجمال، صاحب شرف وکمال، اللہ کے دلدار، انبیاء کے تاجدار، رسولوں کے امام امت کے

غم خوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھئے۔اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

صورت بھی اعلیٰ ، سیرت بھی اعلیٰ
اخلاق بھی اعلیٰ ، کلام بھی اعلیٰ
کردار بھی اعلیٰ ، گفتار بھی اعلیٰ
وقار بھی اعلیٰ ، پیار بھی اعلیٰ
حیا بھی اعلیٰ ،احسان بھی اعلیٰ
سعادت بھی اعلیٰ ، رفاقت بھی اعلیٰ
صداقت بھی اعلیٰ ، عدالت بھی اعلیٰ
سخاوت بھی اعلیٰ ، شجاعت بھی اعلیٰ
شرافت بھی اعلیٰ ، سیادت بھی اعلیٰ
طریقت بھی اعلیٰ ، شریعت بھی اعلیٰ
رسالت بھی اعلیٰ ، نبوت بھی اعلیٰ
تجارت بھی اعلیٰ ، حکمت بھی اعلیٰ

میں نہیں کہتا بلکہ اللہ کا قرآن بھی گواہی دے رہا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

بے شک تمہاری راہنمائی کیلئے اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے اور دوسرے مقام پر اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو یوں بیان فرمایا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔(آل عمران)

اے محبوب! آپ فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تجھ

سے محبت کرے گا۔

حضرات محترم! ذرا توجہ فرمایئے۔

حضرت آدم کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت نوح کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت ابراہیم کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت اسماعیل کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت یعقوب کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت یوسف کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت ادریس کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت موسیٰ کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت عیسیٰ کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
ہاں ہاں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی سیرت
سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے

حضرات ذی وقار!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت انسان کیلئے کامیابی کا راز ہے۔ اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

صورت بھی باکمال سیرت بھی باکمال
اخلاق بھی باکمال کلام بھی باکمال
کردار بھی باکمال گفتار بھی باکمال
وقار بھی باکمال پیار بھی باکمال

حیاء بھی باکمال　　قضاء بھی باکمال
شرم بھی باکمال　　کرم بھی باکمال
سخاوت بھی باکمال　　شفقت بھی باکمال
صداقت بھی باکمال　　عدالت بھی باکمال
سخاوت بھی باکمال　　شجاعت بھی باکمال
صبر بھی باکمال　　شکر بھی باکمال
شرافت بھی باکمال　　سیادت بھی باکمال
طریقت بھی باکمال　　شریعت بھی باکمال
تجارت بھی باکمال　　طہارت بھی باکمال
رسالت بھی باکمال　　نبوت بھی باکمال

اوراعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت امام احمد رضا بریلوی نے کیا خوب فرمایا۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ　　سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ　　دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا　　نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس　　ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں　　شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات　　ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ
عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں　　سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل — اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم — وہ ملیح دل آرا ہمارا نبی ﷺ
ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو — نمکین حسن والا ہمارا نبی ﷺ
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل — ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی — ان کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ
قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی — چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی ﷺ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے — دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا

جھک دا پیا اے عرش وی فرش ولے
رکھن کون غریباں دی لج آیا
بھاویں شاہ تے بھاویں گدا ہے سی
کاسہ لے کے بوہے تے بھج آیا
جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا ایسا کرم کمال کیتا
گیا سی جو خالی رج رج آیا
ناصر صدیاں بعد وی اج لگدا
جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نسبت مدینہ منورہ

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غمخوار محمد کی ہے ذات مدینے میں
آؤ بھی گنہگارو پہنچو سبھی مدینے میں
بٹتی شفاعت کی خیرات مدینے میں

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا
فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا

سامعین محترم!

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد وثناء کے بعد آقائے دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم شفیع معظم، رسول اکرم، نبی محتشم، تاجدار مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ پُرنور اجتماع مدینہ منورہ کی عظمت و برکت کا اظہار کرنے کیلئے منعقد کیا گیا ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مدینہ والے کے صدقے ہم سب کو مدینہ منورہ کی حاضر نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آئیاں ٹھنڈیاں ہواواں مدینے دیاں
یاد آئیاں فضاواں مدینے دیاں
جتھوں لنگھدا سی سوہنا حبیب خدا
رون اَج وی اوہ تھاواں مدینے دیاں
بے قراراں نوں جس تھاں قرار آوندا
رشک فردوس چھاواں مدینے دیاں
ساڈوں سدلے مدینے دے وچ سوہنیا

دین لوں لوں صدواں مدینے دیاں
تینوں صد لین گے اوہ کدی نہ کدی
کردا رہ توں دعاواں مدینے دیاں
اوہنوں جنت نوں جاون دی راہ مل گئی
جہنے تک لئیاں راہواں مدینے دیاں
جدوں تک ترے ساہواں چہ ساہ حافظا
رہویں کردا ثناواں مدینے دیاں

سامعین ذی وقار!

ذکر مدینہ سے اپنے دلوں کا مدینہ اور پُر نور سینہ کرنے والو اللہ مدینہ کے صدقے ہم سب کو روضہ پاک کی حاضری نصیب فرمائے۔

میں مدینے کا ذکر کیا کروں، ذکر مدینہ تو اللہ اور اس کا رسول مقبول تاجدار مدینہ ﷺ خود فرما رہے ہیں۔

کیونکہ............ ہر بات مدینہ منور میں ہے۔

توجہ فرمائیں۔

محبت ہے تو مدینے میں
مودت ہے تو مدینے میں
رحمت ہے تو مدینے میں
فرحت ہے تو مدینے میں
رفعت ہے تو مدینے میں
برکت ہے تو مدینے میں

عزت ہے تو مدینے میں
نسبت ہے تو مدینے میں
شہادت ہے تو مدینے میں
عدالت ہے تو مدینے میں
حفاظت ہے تو مدینے میں
استقامت ہے تو مدینے میں
شفاعت ہے تو مدینے میں
سخاوت ہے تو مدینے میں
نور ہے تو مدینے میں
نورانیت ہے تو مدینے میں
شریعت ہے تو مدینے میں
حقیقت ہے تو مدینے میں
رسالت ہے تو مدینے میں
نبوت ہے تو مدینے میں

بلکہ ہاں ہاں..................

سکون ہے تو مدینے میں
امن ہے تو مدینے میں
وقار ہے تو مدینے میں
معیار ہے تو مدینے میں

پیار ہے تو مدینے میں
سرکار ہے تو مدینے میں
ارے مومن کی نجات ہے تو مدینے میں

کیا کیا ہیں فضیلتیں مدینے میں........ بلکہ

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غمخوار محمد کی ہے ذات مدینے میں
آؤ بھی گنہگارو پہنچو سبھی مدینے میں
بٹتی شفاعت کی خیرات مدینے میں
کچھ اشک ندامت کے کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کر چلیں گے ہم سوغات مدینے میں
اے میرے خدا آئے اک تو وہ دن ایسا
مکے میں جو دن گزرے ہو رات مدینے میں
عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں
یہ آس نیازی ہے دولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

سامعین ذی وقار!...... اب آپ کے سامنے عظمت مدینہ منورہ بیان فرمانے کیلئے تشریف لاتے ہیں ہمارے معزز مہمان عاشق مدینہ حضرت مولانا علامہ..........

حضرات مکرم مدینہ منورہ کا ذکر ہر عاشق کی زبان پر اور ہر محب کے دل میں رہتا

ہے۔ کیونکہ وہ انسان ہی نہیں ہے جس کے دل میں مدینے اور مدینہ والوں کی محبت
نہ ہو۔

اُن کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
میرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اس لئے ہم تو محمد ﷺ کی ثنا کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

مدینہ کی مٹی میں شفا ہے

حضرات! .... اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب رسول مقبول ﷺ کے شہر
مبارک کو بڑی عظمت وشان عطا فرمائی ہے۔
آمنہ کے لال .... پیکر حسن وجمال .... صاحب شرف وکمال، اللہ کے
رسول .... پیکر علم وحکمت .... صاحب نبوت ورسالت .... اللہ کے
دلدار .... نبیوں کے تاجدار .... امت کے غمخوار .... شہسوار صبر واستقامت
احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ نے مدینہ شہر کی مٹی کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا،
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔ جب رسول کریم ﷺ

غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو مسلمانوں میں سے پیچھے رہنے والے لوگ آپ ﷺ سے آملے۔ انہوں نے غبار اڑتے ہوئے دیکھا تو حضور ﷺ کے ساتھ موجود لوگوں میں سے بعض نے اپنے ناک ڈھانپ لئے۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے اپنے چہرے سے کپڑا (نقاب) اتار دیا اور فرمایا۔ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اَنَ فِیْ غُبَارِ ھَا شِفَاءً مِنْ کُلِّ دَآءٍ۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس غبار میں ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

بلکہ فرمایا............ کہ اس میں جذام اور برص کی بیماری سے شفاء ہے۔

ایک شاعر اہل سنت فرماتے ہیں۔

مریضو چھوڑ دو رونا شفا لاؤ مدینے سے
چلو تقدیر بھی اپنی بنا لاؤ مدینے سے
میں ناصر ہوں مریض مصطفےٰ میری دوا یہ ہے
ہواؤ تھوڑی سی خوشبو چرا لاؤ مدینے سے

دوسرے مقام پر یوں ترجمانی فرمائی۔

مدینے دی مٹی دوائی توں ودھ اے
کیہڑی شے نبی دی گدائی تو ودھ اے
اسی لڈواں شڈواں دے گھٹ ہی شوقین آں
کہ سانوں دا ناں ای مٹھائی تو ودھ اے

حضرات ذی وقار!

مدینہ طیبہ کا خطہ دلوں کا سکون ہے
عاشق کیلئے یہ زمیں محبوب ہے

رحمتوں کی برسات ہے مدینے میں
برکتوں کے انوار ہیں مدینے میں
قبولیت کے اسرار ہیں مدینے میں
اللہ کے دلدار ہیں مدینے میں
رسول اللہ کے یار ہیں مدینے میں
صحابہ کا پیار ہے مدینے میں
ائمہ کا معیار ہے مدینے میں
اصفیاء کا وقار ہے مدینے میں
اتقیاء کا قرار ہے مدینے میں
اشکوں کا اظہار ہے مدینے میں
دلوں کی پکار ہے مدینے میں
صدیق کی وفا ہے مدینے میں
عمر کی تلوار ہے مدینے میں
عثمان کی حیا ہے مدینے میں
اہل صفا کی بقا ہے مدینے میں
ہماری بخشش کی ضیاء ہے مدینے میں

سید ناصر حسین چشتی اپنی محبت کا اظہار یوں کرتے ہیں۔

عاشق کی تکرار مدینہ ، اپنی فقط پکار مدینہ
سوچوں کی رفتار مدینہ ، شاعر کے اشعار مدینہ
پھولوں کی مہکار مدینہ ، سانسوں کی جھنکار مدینہ

دکھیوں کا غمخوار مدینہ ، شہروں کا سردار مدینہ
جنت کا گلزار مدینہ ، آقا کا گھر بار مدینہ
ہے صدیق کا یار مدینہ، عمر جری کا پیار مدینہ
عثمان کا دلدار مدینہ ، حیدر کا اسرار مدینہ
قدرت کا شاہکار مدینہ، عشق کی ہے پرکار مدینہ
ہے بس پُر انوار مدینہ ، ناصر روز دعائیں
مانگیں دیکھوں لاکھوں بار مدینہ

اس لئے کہ

جہیڑے سینے وچ عشق حبیب دا اے اللہ تائیں اوہ سینہ پسند آیا
اقصیٰ اندر امامت لئی انبیاء سب نوں صرف عربی نگینہ پسند آیا
عطر پھلاں گلاب چنبیلیاں توں اوہدا نوری پسینہ پسند آیا
بڑے بڑے زمانے وچ شہر ڈٹھے ناصر مینوں مدینہ پسند آیا

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حسن و جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے درِ نبی پر جس وقت بھی صدا دی
چشم کرم نے ان کی بگڑی میری بنا دی
تا زندگی انہیں کے جلووں میں گم رہا وہ
جس جسکو ساقی میرے نے نظروں سے ہے پلا دی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ

نظر کا تیر سینہ و جگر سے پار ہوتا ہے
نظر کے سامنے جس وقت روئے یار ہوتا ہے
وفا کے شہر میں آہوں کا کاروبار ہوتا ہے
مٹا دیتا ہے جو خود کو اسے دیدار ہوتا ہے
کہا اقبال نے کیا خوب اس بارے میں اے ناصر
کہ واللہ خاک میں مل کر گل وگلزار ہوتا ہے

حضرات محترم..... معزز سامعین کرام

آج کی روحانی، ایمانی محفل میلاد مصطفےٰ ﷺ آقا کے حسن و جمال کے تذکرہ کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ حضور ﷺ کے حسن و جمال کا ذکر خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید وفرقان حمید میں یوں فرمایا۔

وَالضُّحٰى ..... محبوب کے رخ انور کی قسم .... وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى .... اور قسم ہے محبوب کی زلفوں کی جب چہرے پر چھا جائیں۔ (تفسیر عزیزی)

والضحیٰ کا چہرہ ہے طٰہٰ کا سہرا ہے
ان کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے

....

ہے تیری شکل وصورت کتنی پیاری یارسول اللہ
حسینوں نے بھی تجھ پر جان واری یارسول اللہ
گزر جس راہ سے تیرا ہوا اے رحمت عالم
ادھر چلنے لگی باد بہاری یارسول اللہ
اسے آخر تیرے دیدار کی دولت ملی جس نے
حیات اپنی ترے غم میں گزاری یارسول اللہ

حضرت شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کتاب مدارج النبوت میں ایک روایت نقل فرماتے ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام دومرتبہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چار مرتبہ حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے اور حضرت آدم علیہ السلام کے پاس بارہ مرتبہ حاضر ہوئے۔ سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی خدمت میں بیالیس مرتبہ حاضر ہوئے، موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں ایک سو چار مرتبہ حاضر ہوئے اور ہمارے آقا و مولا حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی بارگاہ میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہوئے۔

(مدارج النبوت)

سامعین کرام!

ایک مرتبہ حضور ﷺ تشریف فرما تھے۔ تو سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام حاضر ہوئے اور بارگاہ رسالت میں سلام عرض کیا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے

فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ ﷺ تو حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا اے پیارے جبرائیل علیہ السلام

تو نے کائنات کو دیکھا کائنات کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے عرش کو دیکھا عرش کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے فرش کو دیکھا فرش کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے لوح و قلم کو دیکھا لوح و قلم کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے جنت کو دیکھا جنت کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے حوروں کو دیکھا حوروں کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے سدرۃ المنتہیٰ کو دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے غلمان کو دیکھا غلمان کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے کائنات کا ذرہ ذرہ دیکھا مگر بتا کوئی مجھ سا بھی دیکھا

سامعین محترم! ....صاحب علم و دانش ذرا غور فرمائیں۔
پوچھنے والے ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ﷺ جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ ہے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا
اے آمنہ کے لال........پیکر حسن و جمال........کائنات کے رسول........صاحب شرف و کمال........اللہ کے دلدار........نور الانوار........نبی مختار........نبیوں کے تاجدار........رسولوں کے سردار........امت کے غمخوار........تاجدار عرب و عجم........مالک لوح و قلم........

حضور میں نے ساری دنیا کو دیکھا

میں نے شمس وقمر کو دیکھا میں نے عرش وفرش کو دیکھا
میں نے شجر وحجر کو دیکھا میں نے افلاک وفلک کو دیکھا
میں نے بحر وبر کو دیکھا، میں نے لوح وقلم کو دیکھا
میں نے خشک وتر کو دیکھا، میں نے غلمان جنت کو دیکھا
میں نے جن و بشر کو دیکھا

بلکہ نہیں نہیں.........

آدم علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
شیث علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
نوح علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
ہارون علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
یعقوب علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
یحییٰ علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
لوط علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
ایوب علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
ادریس علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
الیاس علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
یوسف علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
داؤد علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
سلیمان علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا
یونس علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا

موسیٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
عیسیٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا

بلکہ اے نبیوں کے تاجدار ﷺ میں نے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کو دیکھا اور قریب سے قریب تر ہو کر دیکھا مگر کملی والے آقا آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

حضرات ذی وقار.........سامعین محترم

نبیوں کے سردار، نورالانوار، نبی مختار، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہونے کی سعادت حاصل کرنے والا نوری فرشتوں کا امام عرض کرتا ہے۔

قَالَ جِبْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامِ مَشَارِقُ الْاَرْضِ وَمَغَارِبُھَا فَلَمْ اَرٰی رَجُلًا اَفْضَلِ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا میں تمام مشارق اور مغارب میں پھرا لیکن میں نے کوئی شخص نبی اکرم ﷺ سے افضل نہیں دیکھا۔ (انوار محمدیہ)

کسی عاشق رسول ﷺ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی،

لکھ تے کئی ہزار وچوں کملی والا اے ہمہ صفات لگدا
ہے دیکھیا حسیناں دے نگر اندر مینوں اوہ فخر کائنات لگدا
جسے میں ویکھا حضور دا رخ انور اوہدے سامنے دن رات لگدا
ناصر اس کائنات دا حسن سارا اوہدا حسن دی مینوں زکوٰۃ لگدا

سید ناصر حسین شاہ نے یوں محبت کا اظہار فرمایا۔

جے کوئی آکھے حضورنوں چن ورگا حق دا اس دے کول میعار وی نئیں
سچ پچھو تے سورج تے چن تارے اوہدے اک جلوے دی مار وی نئیں
خالق نئیں مخلوق اے سوہنا رب دی ایس گل توں مینوں انکار وی نئیں
ایہو جیہا سوہنا ایس کائنات اندر ناصرؔ خلقیا پروردگار دی نئیں

کسی مقام پر یوں فرمایا

اپنے خاص محبوب نوں بھیج کے تے ساڈے اوتے احسان خدا کیتے
لکھے فرش تو عرشاں ساریاں نیں سجدے پے شکر ادا کیتے
توں تے گل انساناں دی کری جاناایں رب خود میلاد بپا کیتے
اوہدے اون دی خوشی دے وچ ناصرؔ سبھ نوں پتر عطا کیتے

حضرات ذی وقار:

اللہ جل جلالہٗ نے اپنے محبوب مکرم نورمجسم رؤف الرحیم ﷺ کو سب سے زیادہ حسن وجمال عطا فرمایا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو حسن وجمال عطا فرمایا
حضرت نوح علیہ السلام کو حسن وجمال عطا فرمایا
حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کو حسن وجمال عطا فرمایا
حضرت اسماعیل علیہ السلام کو حسن وجمال عطا فرمایا
حضرت ہود علیہ السلام کو جسن وجمال عطا فرمایا
حضرت لوط علیہ السلام کو حسن وجمال عطا فرمایا

حضرت یحییٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت ہارون علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت ایوب علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت یونس علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت یعقوب علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا۔

الغرض.........

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام کو حسن و جمال عطا فرمایا مگر ساری کائنات کا حسن و جمال میرے آقائے دوعالم فخر بنی آدم نور مجسم نبی مکرم رؤف الرحیم ﷺ کی زلفوں کی خیرات ہے۔ حضرت سیدنا امیر المومنین مولا علی فرماتے ہیں۔

وَلَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ ۔ کہ میں نے نبی پاک ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔

دوسرے مقام پر سیدنا ابو ہریرہ فرماتے ہیں۔

لَمْ اَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ اَسْمَعْ بِمِثْلِهِ وَلَمْ تَرَ عَيْنِي مِثْلَهُ ۔ (طبقات شریف جلد اول)

کہ میری آنکھوں نے آمنہ کے لال ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے آپ کی مثل کوئی سنا ہے۔ کسی عاشق مدینہ نے حضور علیہ السلام کے حسن و جمال کو

یوں بیان کیا ہے۔

سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ حضور دا
تکیا نصیباں والیاں جلوہ حضور دا
پہنچے نیں عرش اعظم تے جوڑے حضور دے
چمیا اے جبرائیل نے تلوا حضور دا
خبرے توں کیہڑی جنت دا کرنا اے تذکرہ
جنت اے ساڈے واسطے روضہ حضور دا

سید ناصر حسین چشتی کیا خوب فرماتے ہیں۔

رب دا پاک خلیل اگ نوں گلزار بناون آیا
یوسف حسن خزینے لے کے شان دکھاون آیا
روح اللہ اس دنیا اتے زہد کماون آیا
ناصر کملی والا سب نوں سینے لاون آیا

حضرات ذی وقار!

الحمدللہ تعالیٰ (جل شانہٗ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو ساری کائنات سے زیادہ حسن و جمال عطا فرمایا بلکہ کائنات کا جو حسن و جمال ہے یہ سارا حضور نبی کریم رؤف الرحیم نور مجسم نبی مکرم ہادی عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے حسن و جمال کی خیرات ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ چودھویں رات میں دھاری دار سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا میں کبھی آپ کی طرف دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف۔

حضرات محترم! ذرا توجہ فرمائیں۔

صحابی رسول فرماتے ہیں کہ میں آمنہ کے لال......پیکر حسن و جمال......صاحب شرف کمال......اللہ کے دلدار......نبیوں کے تاجدار......نبی بے مثال......اللہ کے پیارے......امت کے سہارے......حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کو چودھویں رات میں (دھاری دار) سرخ یمنی جوڑا پہنے ہوئے دیکھا۔ کیسا حسن و جمال کا منظر تھا۔

کبھی میں چہرہ انور کو دیکھا
کبھی چہرہ پُرانوار کو دیکھا
کبھی آمنہ کے لال کو دیکھا
کبھی والضحیٰ کے چہرے کو دیکھا
کبھی آسمان کے چہرے کو دیکھا
کبھی آسمان کی کالی بدلی کو دیکھا
کبھی آسمان کی بلندی کو دیکھا
کبھی حضور کی کالی زلفوں کو دیکھا
کبھی الم نشرح کے سینے کو دیکھا

پھر میں نے فیصلہ کیا۔ اس کائنات ارض و سماوات میں حضور پُر نور احمد مختار محمد مصطفیٰ ﷺ کا چہرہ مبارک کا حسن میرے نزدیک...... عِنْدِیْ اَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ۔ (شمائل ترمذی ص ۲۳) یقیناً آپ چاند سے زیادہ حسین تھے۔

پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

ترجمہ : اے محبوب کریم ﷺ آپ سے بڑھ کر حسین پوری کائنات میں میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔اور ایسا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ ﷺ جیسا جمیل تو کسی ماں نے جنا ہی نہیں اے محبوب ﷺ آپ کو ہر عیب اور نقص سے مبرا اور منزہ پیدا فرمایا گیا۔

حضرات ذی وقار!

اس کائنات ارض وسماء میں جس کو بھی حسن و جمال ملا۔ وہ صدقہ حسن و جمال مصطفےٰ ﷺ ہے۔آیئے ذرا توجہ فرمائیں۔

انبیاء کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
رسولوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
پیغمبروں کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
صحابہ کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
اولیاء کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
اصفیاء کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
اتقیاء کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
اغنیاء کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے
ولیوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفےٰ ہے

غوثوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
قطبوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
اوتادوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے

سنیے سنیے..................

عرش والوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
فرش والوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
شرق والوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
غرب والوں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
چاند تاروں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
جن وبشر کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
شمس وقمر کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
شجر وحجر کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
بحر وبر کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
برگ وثمر کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
افلاک وفلک کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
املاک وملک کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے
حوروں وغلماں کا حسن وجمال ....عکس مصطفیٰ ہے

سوہنا دنیا تے آیا تے دھایاں پے گیاں
ایسا جلوہ دکھایا دھائیاں پے گیاں

سوہنے سوہنے نبی بنائے رتبے سب نے اعلیٰ پائے
میرے آقا نوں بنایا تے دھائیاں پے گیاں
سوہنا آیا مک گئے ہنیرے چاروں پاسے ہوئے سویرے
کنڈ مکھڑے تو لایا تے دھائیاں پے گیاں
اوہدے آیاں آون بہاراں قدسی آون بن قطاراں
ایسا سوہنے نوں سجایا تے دھائیاں پے گیاں
گلیاں تے بازار وی سج گئے سوہنے نبی دے نعرے وج گئے
ایسا جشن منایا تے دھائیاں پے گیاں

حضور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے حسن کی بات ہے۔ اس حسن و جمال کا ذکر تو کسی عاشق نے یوں کیا ہے۔

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسین آنکھ دیکھا نہیں کوئی
کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اور کسی نے یوں لب کشائی کی۔

خود کو دیکھا تو تیرا جود وکرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصور کا قلم یاد آیا
صبح پھوٹی تو تیرے رخ کی ضیاء یاد آئی
چاند نکلا تو تیرا نقش قدم یاد آیا

روشنی پھیل گئی حد نظر تک اعظم
جب بھی وہ ماہ عرب مہر عجم یاد آیا

کسی نے یوں حسن و جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا ہے۔

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو
بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری
چین پائینگے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

الغرض......... پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے تو کمال کر دیا۔

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے دی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھبریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں

سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں

جس شان تھیں شانان سب بنیاں

سُبْحَانَ اللّٰہ مَا اَجْمَلَكَ

مَا اَحْسَنَكَ مَا اَكْمَلَكَ

کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء

گستاخ اکھیں کتھے جا لڑیاں

حضرات ذی وقار...... اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مختار سید ابرار حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کو اپنی غیرت کے ستر ہزار پردوں میں چھپا رکھا ہے۔

اس کی ترجمانی مفسر قرآن عاشق مدینہ شاعر اہل سنت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں لب کشائی فرمائی...... ذرا غور سے سنیے اور اپنے ذوق، شوق ایقان و ایمان کو منور و معطر فرما کر آخرت کیلئے ذریعہ نجات بنائیے۔

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے

جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب ترا

الغرض........ حضرات محترم ! اسی محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کو نعت کی صورت میں بیان کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ واصف شان رسالت..... عندلیب گلستان رسالت..... بلبل کوئے مدینہ...... سوز و سرور سے معمور آواز...... آداب نعت سے سرشار .... پرنور نورانی آواز .... پرسوز قرآنی کلام ...... سوز و گداز سے آشنا ثناخوان ...... تعظیم رسول سے

معمور ثناخواں ......ہمارے محترم المقام مہمان ثناخواں حبیب بلکہ یوں کہیے کہ جس کی آواز بھی بے مثل ....جن کی صورت بھی بے مثل ......جن کا کلام بھی بے مثل ....جن کا انداز بھی بے مثل ......دنیائے عشق ومحبت میں اک انمول نام ....بلکہ دل میں محبت رسول لیکر ....آنکھوں میں حیا لیکر ......زبان پر نغمات رسول سجائے...........صدارتی ایوارڈ یافتہ......عالمی شہرت یافتہ........ دنیائے نعت میں ایک عظیم نام.........عاشق مدینہ......سید فصیح الدین سہروردی آف کراچی تشریف لاتے ہیں.........استقبال کیجئے۔

﴾﴿ ایک روایت میں آتا ہے ......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اَبْیَضَ کَاَنَّمَا صِیْغَ مِنْ فِضَّۃٍ رَجِلُ الشَّعْرِ ۔سفید رنگ تھے گویا چاندی ڈھالی گئی ہو اور بال کسی قدر سیدھے گھنگریالے تھے۔(شمائل ترمذی ص ۲۴)
اَفْلَجَ الثَّنِیَّیْنِ اِذَا تَکَلَّمَ رُئِیَ کَالنُّوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ ثَنَایَاہُ۔آپ کے سامنے کے دانت مبارک کشادہ تھے،جب آپ گفتگو فرماتے تو ان سے نور نکلتا دکھائی دیتا تھا۔(شمائل ترمذی ص ۲۵)

☆☆☆☆☆☆☆

مدارج ذکر محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

ادھر مصطفٰے کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمین پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ (پ۳۰/الم نشرح ۴)

سامعین محترم .... توفیق الٰہی سے آج کی یہ عظیم الشان محفل رفعت ذکر رسول اللہ ﷺ کیلئے منعقد کی جارہی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ذکر ہر جگہ اور ہر ساعت ہو رہا ہے۔ کیونکہ ساری کائنات کی نجات اسی ذکر میں ہے۔ آیئے ذرا مل کر حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے ہیں۔

ذرا مل کر پڑھیے.........

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

حضرات محترم!

آج کی اس نورانی محفل میں ہم آپ کے حسن و جمال کے تذکرے اور ذکر و فکر کرنے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں کیونکہ اس محفل میں شرکت کرنا بہت بڑی

سعادت مندی ہے۔اسلئے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

سیدناصر حسین چشتی نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا ہے۔

یاد میں ان کی آنکھ سے آنسو بہنے والے بہتے ہیں
ان کی مدحت ان کی نعتیں کہنے والے کہتے ہیں
آنیوالے آجاتے ہیں ان کے شہر سے اے ناصر
انکے کرم کی چھاؤں میں تو رہنے والے رہتے ہیں

ہاں تو عرض کر رہا تھا کہ ذکر مصطفےٰ ﷺ ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ بیمار دلوں کیلئے سرور ہے، چہرے کا نور ہے۔

شان نزول :

قرآن حکیم کی آیت.........وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۔

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی ابتدائی آیات میں سے ہے۔کیونکہ جس وقت نبی کریم رؤف الرحیم، نور مجسم، نبی مکرم، شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی دعوت توحید سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنے والے مسلمان انگلیوں پر گنے جاسکتے تھے اور عرب سے باہر کسی نے نبی کریم ﷺ کا نام بھی نہیں سنا تھا اور نہ ہی کوئی آپ کے مشن سے واقف تھا۔اس وقت خالق کائنات (عزوجل) کا یہ ارشاد مبارک کہ خواہ کتنی

ہی دور سے پیش گوئی کا حامل ہو لیکن بادی النظر میں عجب نظر آتا ہے۔ اس وقت کس نے اس پر غور کیا ہوگا؟ اور کس نے اس آیت کی اہمیت کو سمجھا ہوگا؟ لیکن قرآن حکیم صرف پہلی صدی ہجری کی کتاب تو نہیں ہے۔ اس کو قیامت تک محفوظ رہنا ہے اور لوگوں کو صراط مستقیم دکھاتے رہنا ہے اور قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے۔ اس لئے قرآن حکیم کی یہ پیش گوئی ایک نہ ایک دن پوری ہو کر رہی وہ کیسے؟

وہ اسی طرح سے کہ آج آپ یہ دیکھیں بڑے بڑے نامور اور شہنشاہ اس دنیا میں آئے اور دنیا سے ایسے گئے کہ ان کا نام لیوا آج کوئی نہیں۔ جس وقت وہ اس دنیا سے مٹ گئے ان کا نام ونشان بھی مٹ گیا۔ ان کا کردار بھی مٹ گیا۔ حتیٰ کہ راجوں مہاراجوں نے اور اپنے وقت کے شہنشاہوں نے اپنے اپنے نام سونے اور چاندی کے سکوں میں لکھوائے۔ اپنے تخت وتاج پر لکھوائے۔ راج محلوں کی دیواروں پر لکھوائے۔ پتھروں میں کھدوائے مگر مٹ گئے جن کا نام ونشان تک نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے ذکر پاک کا تذکرہ اپنی کتاب لاریب میں یوں فرمایا۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ (پ ۳۰) اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے ذکر کو آپ کی خاطر۔

آپ ﷺ کے ذکر کی برکات تو بہت ہیں۔ بلکہ آپ کا تذکرہ تو بحر و بر بھی کرتے ہیں۔ کسی شاعر نے یوں بیان کیا ہے۔

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے
ایہہ ترے تے سب بحر و بر کملی والے
جے ہووے تیری نظر کملی والے
مدینے دا کرساں سفر کملی والے

خدا واسطے کر دے اک آس پوری
دکھا مینوں بھی اپنا گھر کملی والے

سامعین محترم !

باری آئی آمنہ کے لال کی .... پیکر حسن و جمال کی
باری آئی نبی بے مثال کی .... نبی باکمال کی
باری آئی صاحب شرف وکمال کی .... اللہ کے دلدار کی
باری آئی نبیوں کے سردار کی .... اللہ کے یار کی
باری آئی رسولوں کے تاجدار کی .... امت کے غم خوار کی
باری آئی پیغمبروں کے شہکار کی .... نبی مختار کی

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی بلکہ وہ محبوب کیسی عظمت ورفعت والا ہے کہ جس کا نام پاک آج بھی عالمین کی زبانوں پر دماغوں، کتابوں، صحیفوں میں، پتھروں میں، جسمانی اعضا میں، پھلوں میں، پھولوں کی پتیوں میں، شجر وحجر میں حتیٰ کہ کے عرش و فرش میں ایسا ہو چکا ہے۔ جو نہ مٹا ہے اور نہ مٹے گا۔ جس کے متعلق اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
ذکر اونچا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں۔

رفعت ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
پس از حمد خدا تیری ہی مدح و ثناء کرتے ہیں

تخلیق کائنات کا فلسفہ :

حضرات ذی وقار : حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ خالق کائنات نے اپنے پیارے محبوب جان کائنات ﷺ بلکہ........آن کائنات ﷺ ....سرور کائنات ﷺ ....فخر کائنات ﷺ........ نبی کائنات ﷺ ......حیات کائنات ﷺ........ مقصود کائنات ﷺ........باعث کائنات ﷺ کی عظمت ورفعت میں ارشاد فرمایا اور میں نے تمہارا نام اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے۔لہذا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تمہارا ذکر ہوگا میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ انہیں تیری منزلت وقربت بتلاؤں اور تیرا مقام محبوبیت دکھاؤں۔ وَلَوْ لَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا ۔اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا ہی نہ کرتا۔

حضرات محترم !اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب کریم ﷺ جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں تیرا ذکر (معارف اسم محمد ص ۲۲۹۔ابن عساکر)

سامعین محترم ....ذرا توجہ فرمائیں.....معلوم ہوا کہ

جہاں ہوگی میری ربوبیت وہاں ہوگی تیری نبوت
جہاں ہوگی میری خدائی وہاں ہوگی تیری مصطفائی
جہاں ہوگی میری الوہیت وہاں ہوگی تیری رسالت
جہاں ہوگی میری محبت وہاں ہوگی تیری رحمت

بلکہ یوں کہئے

آدم کی محفل میں میرا ذکر	آدم کی محفل میں تیرا ذکر
نوح کی محفل میں میرا ذکر	نوح کی محفل میں تیرا ذکر
آدم کی محفل میں میرا ذکر	آدم کی محفل میں تیرا ذکر
ابراہیم کی محفل میں میرا ذکر	ابراہیم کی محفل میں تیرا ذکر
موسیٰ کی محفل میں میرا ذکر	موسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر
عیسیٰ کی محفل میں میرا ذکر	عیسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر
یوسف کی محفل میں میرا ذکر	یوسف کی محفل میں تیرا ذکر
ادریس کی محفل میں میرا ذکر	ادریس کی محفل میں تیرا ذکر
یعقوب کی محفل میں میرا ذکر	یعقوب کی محفل میں تیرا ذکر
یونس کی محفل میں میرا ذکر	یونس کی محفل میں تیرا ذکر
سلمان کی محفل میں میرا ذکر	سلمان کی محفل میں تیرا ذکر

سنیے سنیے حضرات.........اللہ فرماتا ہے۔

فرشتوں کی محفل میں میرا ذکر	فرشتوں کی محفل میں تیرا ذکر
حوروں کی زباں پر میرا ذکر	حوروں کی زبان پر تیرا ذکر
شمس و قمر میں میرا ذکر	شمس و قمر میں تیرا ذکر
شجر و حجر میں میرا ذکر	شجر و حجر میں تیرا ذکر
خشک و تر میں میرا ذکر	خشک و تر میں تیرا ذکر
جنت کی فضاؤں میں میرا ذکر	جنت کی فضاؤں میں تیرا ذکر
جنت کی ہواؤں میں میرا ذکر	جنت کی ہواؤں میں تیرا ذکر

نہیں نہیں اے محبوب کریم ﷺ کائنات کی اک اک گلی اک شہر اک اک بستی جس

ملک میں جہاں ہوگا میرا ذکر	وہاں ہو گا تیرا ذکر
جہاں ہو گی میری ربوبیت	وہاں ہو گی تیری رسالت
جہاں ہو گی میری محبت	وہاں ہو گی تیری رحمت

کیونکہ اے میرے نبی ﷺ

میں خالق کائنات ہوں	تو مالک کائنات ہے
میں معطی کائنات ہوں	تو قاسم کائنات ہے

اسلئے کہ

میں رب العالمین ہوں	تو رحمۃ اللعالمین ہے
میں مالک یوم الدین ہوں	تو شفیع المذنبین ہے
میرے جیسا خالق نہیں	تیرے جیسی مخلوق نہیں
میرے جیسا معبود نہیں	تیرے جیسا کہ عبد نہیں

شاعر اہل سنت الحاج عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی سنیے.........

ہر پاسے پیاں نے دھائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش اُتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاداں نے
تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفاواں نے
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں

ہر پاسے پیاں نے دھائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیا
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیا

خالق کائنات نے ارشاد فرمایا۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ..........اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (کنزالایمان)

حضرات مکرم! سامعین محترم..........اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے محبوب ﷺ ہم نے تیرے نام کو تیرے کام کو بلند کر دیا۔

تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کر دیا
تیرے پیار کو، تیرے معیار کو بلند کر دیا
تیرے وطن کو، تیرے مسکن کو بلند کر دیا
تیرے کردار کو، تیرے اخلاق کو بلند کر دیا
تیری نسبت کو، تیری محبت کو بلند کر دیا
تیرے عمل کو، تیرے علم کو بلند کر دیا
تیری سنت کو، تیری سیرت کو بلند کر دیا
تیری صورت کو، تیری شرافت کو بلند کر دیا
تیری صداقت کو، تیری تجارت کو بلند کر دیا
تیری عدالت کو، تیری شجاعت کو بلند کر دیا
تیرے جمال کو، تیرے کمال کو بلند کر دیا
تیرے اصحاب کو، تیری آل کو بلند کر دیا

بلکہ جس جس چیز کو آپ سے نسبت ہو گئی ہم نے اس چیز کو بلند و بالا کر دیا بلکہ جس جس جگہ نے تیرے قدموں کو بوسہ دیا ہم نے اس جگہ کو بھی بلند و بالا کر دیا۔ اس مقام کو بلند و بالا کر دیا۔ جس کے درخت کو تیرا ہاتھ لگا ہم نے اس درخت کا مرتبہ بلند کر دیا۔

حضرات محترم........ذرا توجہ فرمائیں۔

جس گلی میں تیرے قدم لگے ہم نے اس گلی کا مرتبہ بلند کر دیا
جس سواری پر تو سوار ہوا ہم نے اس سواری کا مرتبہ بلند کر دیا
جس پہاڑ پر تیرے قدم لگے ہم نے اس پہاڑ کا مرتبہ بلند کر دیا
جس شہر میں تو آیا ہم نے اس شہر کا مرتبہ بلند کر دیا
جس ماں کی گود میں تو آیا ہم نے اس ماں کی گود کا مرتبہ بلند کر دیا
جس گھر میں تو آیا ہم نے اس گھر کا مرتبہ بلند کر دیا
جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرتبہ بلند کر دیا
جس امت کی طرف تو آیا ہم نے اس امت کا مرتبہ بلند کر دیا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ......ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (پ ۳۰)

حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِىْ (حدیث) اے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہو گا وہاں تیرا بھی میرے ساتھ ذکر ہو گا۔ اسی طرح دوسرے مقام پر حضرت ابوالعباس ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ ....إِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ ....سے مراد ہے کہ
خصلت تمام الایمان بذکر امن فمن ذکرك ذکرنی ۔ یعنی اللہ جل شانہ
فرماتا ہے کہ میں نے ایمان کو اپنے ذکر سے مع تمہارے ذکر کے تمام کیا جب تک
کلمہ کے دونوں جز نہ ادا کئے جائیں اور میری واحدنیت والوہیت کے ساتھ ساتھ
تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے ایمان صحیح اور قابل اعتبار نہیں ہوگا اور میں نے
تمہارے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا۔ جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا۔ (نصرۃ
الواعظین ص ۱۷۰ ج ۳، معارف اسم محمد ص ۲۳۳)

خاتم المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ (جل
شانہ) فرماتا ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ......کہ ہم نے آپ کے نام اور آپ کے ذکر کو اپنا و آخرت
میں نبوت اور شفاعت کے ساتھ بلند فرمایا اور آپ کے اسم گرامی کو اپنے اسم جلالت
کے ساتھ کلمہ اسلام اذان، نماز اور تمام خطبات میں شامل قرار دیا کوئی بھی خطبہ
پڑھنے والا، اذان دینے والا نماز ادا کرنے والا ایسا نہ ہوگا جو اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه ۔ نہ کہے۔ (مدارج النبوت ج ۱)

چنانچہ حضرت حسان بن ثابت نے اس کی تشریح فرمائی ہے۔

وضم الالٰه اسم النبی الی اسمه اذ اقال فی الخمیس الموذن اشهد

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے۔ (دیوان حسان بن ثابت)

اس لئے جب مؤذن پانچوں وقت کی اذان میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا بھی اظہار و اعلان کرتا ہے۔

اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

حضرات ذی وقار !

لفظ محمد اتنا دلکش اور حسین ہے کہ اس کے سنتے ہی ہر نگاہ فرطِ محبت و تعظیم و ادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود و سلام جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا معنی و مفہوم بھی اس کی طرح حسین و دلاویز ہے۔ لفظ محمد، احمد سے مشتق ہے جس کے معنی تعریف و ثناء بیان کرنے کے ہیں۔ (راغب اصفہانی، المفردات ص ۱۳۱)

حضرات ! یہ وہ نام ہے جو قدرت کی طرف سے روز ازل ہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے خاص کر دیا گیا تھا اور سابقہ انبیاء کی کتب مقدسہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی بارہا بیان ہوتا رہا ہے۔ پہلے پہل یہ نام حضرت سلیمان علیہ السلام کی تسبیحات میں آیا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر دیتے ہوئے فرمایا۔ وہ ٹھیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ میرے محبوب اور میری جان ہیں۔ (اسماء مصطفےٰ ص ۴۱)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

امام راغب اصفہانی لفظ محمد کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں محمد اسے کہتے ہیں جس کی قابل تعریف عادات حد اور شمار سے زیادہ ہوں۔ امام قسطلانی لکھتے ہیں کہ اسے کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے جبکہ امام زرقانی لکھتے ہیں کہ اس سے

مراد وہ ذات ہے جس کی تعریف کئے جانے کی حد نہ ہو۔ (اسمائے مصطفےٰ ص ۴۶)

قرآن مجید میں لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

حضرات محترم! ....قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ کریم جل جلالہٗ نے لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر چار مرتبہ فرمایا ہے۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْل ۔ اور محمد تو اللہ کے رسول ہیں۔ (آل عمران۔۱۴۴)

دوسرے مقام پر لفظ محمد کی شان بیان فرمائی۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب ۴۰)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں سے پچھلے۔ (کنز الایمان)

تیسرے مقام پر ارشاد ہے۔ (سورۃ محمد:۲)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اُتارا گیا۔

چوتھے مقام پر شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم یوں بیان فرمائی۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر حرف بامعنی ہے۔

حضرات محترم ! لفظ حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ عام طور پر کسی کے ایک یا ایک سے زیادہ حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو باقی حروف بے معانی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ (عزوجل) اور محمد ﷺ....... جو رب کائنات اور اسکے محبوب ﷺ کے ذاتی اسمائے گرامی اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً اگر لفظ اللہ کا پہلا حرف الٹا لیا جائے تو للہ کا لفظ بے معنی نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب معبود کیلئے ہو جاتا ہے۔ اگر دوسرا حرف لام کم کر دیا جائے تو الہٗ کا لفظ رہ جاتا ہے۔ اور یہ لفظ معبود کے ہم معنی استعمال ہو تا ہے۔ اگر الہٗ کا الف گرا دیا جائے تو باقی لہٗ رہ جاتا ہے۔ لغت کی رو سے اس کا معنی ہے برائے خدا اگر لہٗ کے ل کو بھی موقوف کر دیا جائے تو باقی ''ہ'' رہ جاتا ہے۔ جس کا مطلب ہوگا بس وہی یعنی اس میں اللہ (جل شانہٗ) کی طرف اشارہ ہے اس طرح اگر لفظ محمد کا پہلا حرف میم ہٹا لیا جائے تو لفظ حمد باقی رہ جاتا ہے، حمد کے معنی تعریف، توصیف وثناء کے ہیں۔ یہ لفظ اللہ توصیف وثناء کیلئے مخصوص ہے۔ اگر ''حا'' کو ہٹا لیا جائے تو لفظ مد باقی رہ جائے گا۔ جس کا مطلب ہے مدد کرنے والا، مد کی میم گرانے سے باقی مد بچے گا۔ جو دراز اور بلندی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ اشارہ اس عظمت ورفعت کی طرف ہے۔ جو رب تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی ہے۔ اس ارشاد الٰہی کی طرف ہے جس میں فرمایا گیا۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ...... اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا وآخرت میں ہر جگہ بلند کر دیا۔

حضرات!......... اگر م کو گرا دیا جائے تو صرف ''د'' دلالت کرنے کا مفہوم اپنے اندر

رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ کی ذات اقدس اور حضور ﷺ کا اسم گرامی اللہ جل جلالہٗ کی ربوبیت، الوہیت اور اس کی واحدنیت کا پرچم بلند کرنے والا ہے۔ اور توحید سے ذات مصطفےٰ ﷺ کو جدا نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بندے کو حق سے ملانے والی مصطفےٰ کریم ﷺ کی ہی ذات ہے اور اس واسطے سے ہی خدا کی ذات تک رسائی ممکن ہے۔ (اسماء مصطفےٰ ص ۴۵)

حسن کل سراپا حضور ﷺ:

سامعین محترم !.......... حضور ﷺ کے ذاتی نام محمد اور احمد ہیں، اور دونوں کا مفہوم ہے وہ ذات جس کی بار بار اور کثرت سے تعریف کی جائے۔ یہاں یہ حقیقت پیش نظر رہے کہ تعریف ہمیشہ کسی کی خوبی اور کمال پر کی جاتی ہے۔ نقص اور عیب پر نہیں اس اعتبار سے حضور ﷺ کے مندرجہ بالا دونوں اسماء کے لغوی مفہوم میں حضور ﷺ کا ہر انسانی لغزش وخطا اور ہر بشری نقص وعیب سے پاک ہونا اور اس کے ساتھ ساتھ صفات کاملہ کا فطری طور پر موجود ہونا ثابت ہو رہا ہے کیونکہ حضور سید المرسلین ﷺ کی ذات فطری اور ہر ظاہری اور باطنی نقص وعیب سے مبرا ہے۔ شاعر نبی حضرت حسان بن ثابت کے ان اشعار کا بھی مفہوم ہے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِىْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ : آپ ﷺ سے زیادہ آج تک میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت شخص کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ ﷺ ہر جسمانی و روحانی عیب سے کلی طور پر پاک اور مبرا پیدا ہوئے گویا آپ ﷺ ایسے ہی پیدا کئے گئے جس طرح آپ ﷺ خود چاہتے تھے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ۳۰) اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کردیا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ فرمان ربی ہے۔ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيَ اے میرے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں وہاں تیرا ذکر ہوگا۔ (شفاء شریف) حضرات .... معلوم ہوا جہاں جہاں ذکر الٰہی ہوگا وہاں وہاں ذکر رسول ﷺ ہوگا کائنات میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں ذکر الٰہی تو ہو مگر ذکر رسول ﷺ نہ ہو۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ عرش وفرش، شجر وحجر، آسمانی کتب میں بھی ذکر الٰہی کے ساتھ ذکر رسول ﷺ ہے۔ حضرات توجہ فرمائیں۔

آسمانوں پہ میرا ذکر، آسمانوں پہ تیرا ذکر
زمینوں پہ میرا ذکر، زمینوں پہ تیرا ذکر
توریت میں میرا ذکر، توریت میں تیرا ذکر
انجیل میں میرا ذکر، انجیل میں تیرا ذکر
زبور میں میرا ذکر، زبور میں تیرا ذکر
قرآن میں میرا ذکر، قرآن میں تیرا ذکر

نہیں نہیں ....

بیت اللہ کے طواف میں میرا ذکر، بیت اللہ کے طواف تیرا ذکر
صفا و مروہ کی بلندیوں پہ میرا ذکر، صفا و مروہ کی بلندیوں پہ تیرا ذکر

حجر اسود کی ادا میں میرا ذکر ،حجر اسود کی ادا میں تیرا ذکر

مکہ کی فضاؤں میں میرا ذکر ،مکہ فضاؤں میں تیرا ذکر

مدینہ کی ہواؤں میں میرا ذکر ،مدینہ کی ہواؤں میں تیرا ذکر

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ۳۰) اورہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کردیا۔
سامعین محترم .... شب معراج جب حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ عرش بریں پر تشریف لے گئے تو ہر جگہ پر دیکھا کہ نام محمد لکھا ہوا ہے کیونکہ خالق کائنات نے محبوب کو عرش پر بلایا ہی اس لئے تھا کہ اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ

کوثر کے جام پہ میرا نام — کوثر کے جام پہ تیرا نام
حوران جنت کی جبیں پہ میرا نام — حوران جنت کی جبیں پہ تیرا نام
نمازی کی عبادت میں میرا نام — نمازی کی عبادت میں تیرا نام
سدرہ کی بلندیوں پر میرا نام — سدرہ کی بلندیوں پر تیرا نام
اذان کی پکار میں میرا نام — اذان کی پکار میں تیرا نام
مجاہد کی للکار میں میرا نام — مجاہد کی للکار میں تیرا نام
مقرر کی تقریر میں میرا نام — مقرر کی تقریر میں تیرا نام
محرر کی تحریر میں میرا نام — محرر کی تحریر میں تیرا نام
مفسر کی تفسیر میں میرا نام — مفسر کی تفسیر میں تیرا نام
مدبر کی تدبیر میں میرا نام — مدبر کی تدبیر میں تیرا نام

خطیب کے خطبہ میں میرا نام — خطیب کے خطبہ میں تیرا نام
مفتی کے فتوے میں میرا نام — مفتی کے فتوے میں تیرا نام
ادیب کے ادب میں میرا نام — ادیب کے ادب میں تیرا نام
سمندروں کی موجوں میں میرا نام — سمندروں کی موجوں میں تیرا نام
دریاؤں کی روانی میں میرا نام — دریاؤں کی روانی میں تیرا نام
فضاؤں میں میرا نام — فضاؤں میں تیرا نام

قرآن کریم بھی پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۔ اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔ (پ۳۰)

اس لئے ....

ادھر مصطفےٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمیں پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ

بڑی شان، عظمت ہے نام محمد
خدا بھی ہے بھیجے سلام محمد
ہیں حور و ملک سب غلام محمد

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

نعت رسول مقبول ﷺ

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

حضرات محترم !........اللہ کریم جل وعلا کی حمد وثناء کے بعد حضور پُر نور احمد مختار نور الانوار، سر الاسرار، نبی مختار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام احباب ذی وقار محبت اور عقیدت سے با آواز بلند درود وسلام پیش فرمایئے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

حضرات محترم !

واجب الاحترام سامعین ذی وقار

آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال سالانہ محفل نعت حضور نبی کریم ﷺ رؤف الرحیم کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم ﷺ کے تصدق سے تمام احباب ذی وقار اور انتظام و انصرام کرنے والوں اور معاونین ومحسنین کو دنیا وآخرت کی کامیابی وکامرانی اور

شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہرہ ور فرما کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

نعت کیا ہے :

سامعین محتشم .... نعت، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف مدح، توصیف کو کہتے ہیں۔ قرآن مجید وفرقان حمید کی الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت ہے۔ کسی شاعر نے یوں لب کشائی کی۔

ہر اک ادا حضور دی قرآن بن گئی
ذکر نبی دے واسطے ای زبان بن گئی
گنہگار سارے لکدے محشر نوں اہدے وچ
کملی میرے حضور دی سائبان بن گئی
ملیا سہارا سانوں آقا دی آل دا
ہن زندگی گزارنی آسان بن گئی
تیرے کرم دی بدولت سجیاں نیں محفلاں
ہر نعت تیرے نام دا عنوان بن گئی
بنیاں سی میزبان اللہ دی عرش تے
تیری ذات میرے آقا مہمان بن گئی
شیرازی کون جاندا سی میرے نام نوں
بس نعت کملی والے دی پہچان بن گئی

الغرض .... سامعین ذی وقار! بات ہو رہی تھی حضور پُر نور ﷺ کی نعت کی۔ نعت تو نبی پاک کی ہر ادا کا نام ہے۔ آیئے ذرا..... توجہ فرمایئے۔

حضرات محترم!

نعت .... نبی کی تعریف و توصیف کا نام
نعت .... نبی کی حسن و جمال کا نام
نعت .... نبی کے خد وخال کا نام
نعت .... نبی کے صبر و رضا کا نام
نعت .... نبی کے صدق وصفا کا نام
نعت .... نبی کے تسلیم و رضا کا نام
نعت .... نبی کے لطف وعطا کا نام
نعت .... نبی کے جود وسخا کا نام

الغرض .... حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی نعت کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ

محشر کے دن بھی مومن کے کام آئے گی۔
محشر میں فرشتوں نے مجھے ایسے صدا دی
پڑھتا تھا جو میں نعت وہی مجھ کو سنا دی
اعمال سیاہ دیکھ کر گھبرایا تھا میں بھی
اک پل میں میرے آقا نے سب بگڑی بنا دی
افسردہ زمانہ تھا سبھی اپنے کئے پر

سرکار جو آئے تو سبھی بزم سجادی
روئے جو گنہگار تو سرکار نے دیکھا
سرکار جو روئے تو جہنم ہی بجھا دی
میرے امتی یہ نوکر دیوانے بری ہیں
آباد رہو خلد میں آقا نے دعا دی
شیرازی یہ سرکار کی مدحت کا صلہ ہے
میری فرد جرم آقا نے کملی میں چھپا دی

☆☆☆☆☆

شیخ الاسلام امام شرف الدین بوصیری کی زبان سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ
مُحَمَّدٌ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

حَضُوْر سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ　　شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
شَمْسُ الْعَارِفِیْنَ　　سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ
اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْنَ　　مُرَادَ الْمُشْتَاقِیْنَ
رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ　　سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ
سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ　　سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

سَیِّدِ الْمُحْبُوبِیْنَ   سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیہ درود وسلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد آج کی یہ عظیم الشان محفل نعت حضور نبی کریم............رؤف الرحیم شفیع المذنبین....... جان کائنات....... حیات کائنات ....آن کائنات...... سرور کائنات....... معلم کائنات .... مقصود کائنات ....اصل کائنات ....فخر موجودات .... باعث تخلیق کائنات....... منبع کائنات....... نبی کائنات....... سید کون ومکان صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت وصفات بیان کرنے کیلئے انعقاد پذیر ہے۔ اللہ (عزوجل) کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ خالق کائنات جل شانہٗ اپنے محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے عشق ومحبت کی دولت سے ہمارے سینے کو منور ومعطر فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

عظمت نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

حضرات ذی وقار! حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ ۔ (یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔)

گویا آقائے دوعالم فخر بنی آدم نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت ذکر کو محبت قرار دیا یعنی عاشق صادق کی پہچان اور محبّ کی محبوب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ محبوب کا کثرت کے ساتھ ذکر کرے اپنے محبوب کریم کی یاد کو فقط اپنے دل تک محدود نہ رکھے بلکہ زبان سے اظہار بھی کرے۔ نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذکر رسول کا بہترین طریقہ ہے۔ محفل نعت میں مختلف نعت خواں اپنے اپنے انداز میں آمنہ کے لال، پیکر حسن وجمال صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو بیان کرتے ہیں کیونکہ سب سے پہلے حضور کی

نعت کو خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب میں بیان فرمایا۔

سُنّتِ الٰہی :

حضرات ذی وقار! اللہ خالق کائنات نے قرآن پاک کو حضور ﷺ کے ذکر سے معمور فرمایا بلکہ الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن پاک اپنے محبوب کی نعت بنا کر نازل فرمایا۔ حضرت میاں محمد بخش عارف کھڑی شریف نے اس کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کائی خاصاں رمزاں پائیاں

قرآن میں نعت مصطفےٰ ﷺ :

حضرات ذی وقار! سورۃ الاحزاب.....آیت ۴۵......میں ارشاد ربانی ہے۔

يَآاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا۔

ترجمہ : اے نبی (مکرم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو سب سچائیوں کا گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور دعوت دینے والا اللہ کی طرف اس کے اذن سے اور آفتاب روشن کر دینے والا اور آپ مژدہ سنادیں مومنوں کو کہ ان کیلئے اللہ کی جناب سے ہی فضل ہے۔

سامعین محترم!

یہ آیت کریمہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم نور مجسم ﷺ کی نعت کا حسین مجموعہ ہے۔ ہم محفل نعت میں رسول اکرم ﷺ کی تعریف اور تعظیم وتوقیر کو بیان کرتے

ہیں۔اس لئے ہم قرآن کریم کی پیروی میں نبی کریم ﷺ کے حسن و جمال اور صورت وسیرت کا تذکرہ کرتے ہیں۔

نعت میں حضور پاک ﷺ کی عظمت ورفعت بیان ہوتی ہے۔نعت میں

حسن و جمال کا تذکرہ ، صورت سیرت کا تذکرہ
اخلاق وکردار کا تذکرہ ، وقار و انوار کا تذکرہ
صداقت وعدالت کا تذکرہ،شجاعت وسخاوت کا تذکرہ
نبوت ورسالت کا تذکرہ،شریعت وطریقت کا تذکرہ
جمال و کمال کا تذکرہ ، علم و عمل کا تذکرہ
تجارت وطہارت کا تذکرہ،بشریت ونورانیت کا تذکرہ
صبر واستقامت کا تذکرہ،شہادت وقیادت کا تذکرہ

یہ سب حضور ﷺ کی نعت کے موضوع ہیں ۔یہ سارے موضوعات قرآن مجید و فرقان حمید میں موجود ہیں۔شاعر اہل سنت نے اس کی ترجمانی یوں فرمائی۔

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر
جو ورد صل علیٰ صبح و شام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا
جوان کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

کسی نے اپنی محبت کا اظہار اس انداز میں کیا ہے۔

نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں

جوان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ انکے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

اولیت مصطفےٰ ﷺ :

ارشاد ربانی ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۔(الحدید:۳)

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(ترجمہ جمال القرآن)

حضرات محترم! شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوت کے خطبہ میں ارشاد فرمایا یہ آیت کریمہ حمد الٰہی بھی ہے اور نعت مصطفےٰ ﷺ بھی ہے، حضور سب سے پہلے بھی ہیں اور سب سے پیچھے بھی اور سب سے ظاہر بھی اور سب سے چھپے بھی اور حضور ہر چیز کو جانتے ہیں اور وہ اس طرح کہ دنیا و آخرت ہر جگہ سب سے اول آپ ہی ہیں سب پہلے آپ کا نور پیدا ہوا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ ۔(الحدیث) سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا فرمایا۔ جسما حضرت آدم علیہ السلام آپ کے والد ہیں مگر حقیقتاً حضور علیہ السلام والد آدم ہیں بظاہر درخت سے پھول ہے مگر حقیقت میں پھول سے درخت ہے۔

ظاہر میں میری نخل حقیقت میں میری اصل
اس گل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے

اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۔(الانعام) میں پہلا مسلمان ہوں۔

اَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِیْنَ .... میں پہلا عابد ہوں۔

خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ۔ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا کیا۔

(مدارج النبوت)

اَنَا اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ ــــ میں پہلا مومن ہوں۔

اَنَا اَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلٰی۔ میں نے سب سے پہلے لبیک کہا تھا۔

یا یوں کہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

اول بھی ہیں ، آخر بھی ہیں
ظاہر بھی ہیں ، باطن بھی ہیں

شاعرِ مشرق علامہ اقبال اسی حدیث کا مفہوم اپنے الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ
وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا

بلکہ عاشق صادق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی (علیہ الرحمۃ) نے ان الفاظ میں ترجمانی فرمائی۔

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی ، سب سے بالا واعلیٰ ہمارا نبی
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ، دونوں کا عالم کا دولہا ہمارا نبی
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا ، نور اول کا جلوہ ہمارا نبی
جس کا شایاں ہے عرش خدا پر جلوس ، ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی

جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی

نعت اور شفاعت

ارشاد ربانی ہے۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ (النساء : ۶۴)

اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنے آپ پر حاضر ہوتے آپ کے پاس اور مغفرت طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے نیز مغفرت طلب کرتا ان کیلئے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی تو وہ ضرور پاتے اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحمت کرنے والا۔

(ترجمہ جمال القرآن)

سامعین! اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی صورت میں شفاعت کا ذکر فرمایا اور مسلمانوں کو توبہ کرنے اور اپنے گناہ معاف کرانے کا طریقہ بتایا ہے۔ مگر اس سے شانِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر ظاہر ہو رہی ہے۔ کہ سبحان اللہ آیت میں توبہ قبول ہونے کی تین شرطیں بیان کیں۔ اولاً حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضری، دوسری اپنے گناہ سے وہاں جا کر توبہ کرنا، تیسری یہ کہ حضور علیہ السلام کا شفاعت فرمانا۔ اگر ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہ پائی جائے تو قبول توبہ کی امید نہیں۔

حضرات! جب بندہ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں جائے گا تو یقیناً بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نعت رسول اور درود وسلام بھی پیش کرے گا تو معلوم ہوا کہ نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بندہ کیلئے ذریعہ نجات ہے اور آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ امام

اہل محبت پیکر عشق رسالت مجدد دین وملت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا۔

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے
مچلا ہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے
کیا بات تری مجرم کیا بات بن آئی ہے
سب نے صف محشر میں للکار دیا تم کو
اے بیکسوں کے آقا اب تیری دھائی ہے

ایک اور مقام پر اسی طرح نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائی۔

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو
رکن شامی سے مٹی وحشت شام غربت
اب مدینہ کو چلو صبح دلآرا دیکھو
آب زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابر رحمت کا یہاں روز برسنا دیکھو

نعت اور رحمت

ارشاد ربانی ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ (الحج ۱۰۷/ ترجمہ جمال

القرآن) اورنہیں بھیجا ہم نے آپ مگر سراپا رحمت بنا کر سارے جہانوں کیلئے۔
حضرات! اس آیت کریمہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت کے وہ ھول کھلائے جس سے دل ودماغ ایمان سے معطر ہو گیا۔ حضور علیہ السلام کو رب نے بے شمار صفات عطا فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک صفت ہے رحمۃ اللعالمین اس خاص صفت کا اس آیت کریمہ میں ذکر فرمایا۔
معلوم ہوا کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ اللعالمین ہیں بلکہ سراپا رحمت ہیں۔

ایک ہے رحمت............ ایک ہے عین رحمت
ایک ہے رحمت لیکر آنا............ ایک ہے رحمت بن کر آنا

لیکن ہمارے آقا ومولا حضور سرور کائنات ﷺ تو سراپا رحمت بن کر آئے۔ پھر مجھے کہنے دیجئے۔ آپ ﷺ کی

سیرت بھی رحمت ....صورت بھی رحمت
صداقت بھی رحمت ....عدالت بھی رحمت
سخاوت بھی رحمت ....شفاعت بھی رحمت
شرافت بھی رحمت ....طہارت بھی رحمت
امامت بھی رحمت ....قیادت بھی رحمت
معرفت بھی رحمت ....حقیقت بھی رحمت
شریعت بھی رحمت ....طریقت بھی رحمت
بشریت بھی رحمت ....نورانیت بھی رحمت
عبادت بھی رحمت ....تلاوت بھی رحمت

ریاضت بھی رحمت .... رفعت بھی رحمت
نبوت بھی رحمت .... رسالت بھی رحمت
ذات بھی رحمت .... حیات بھی رحمت

سنئے سنئے غور سے اے اہل دل آپ ﷺ کا عرش بریں پر جانا بھی ہمارے لئے رحمت اور فرش کی طرف آنا بھی ہمارے لئے رحمت۔

ایک شاعر نے رحمت مصطفےٰ ﷺ کا تذکرہ یوں کیا۔

سرور کونین کی کونین پہ رحمت رہی
کس طرح ہم عاصیوں سے آپ کی الفت رہی
آگیا جو بھی نیازی بھیک لینے کیلئے
جھولیاں بھر بھر کے دینا آپ کی عادت رہی

اور!

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفےٰ مانگو

اور!

اُن کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گنہگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دو عالم اسکی خبر رکھتے ہیں

سامعین محترم .... محفل نعت میں جانا ثواب ہے۔ محفل نعت میں شرکت کرنا ذریعہ نجات ہے۔ محفل نعت میں جانا محبت رسول کا ذریعہ ہے۔ اس لئے نعت رسول وقت کی ضرورت ہے کیونکہ محفل نعت میں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس لئے

ایہہ آقا نوں دکھڑے سناون دا وقت اے
ایہہ رج رج کے اتھرو وگاون دا وقت اے
ایہہ سج دھج کے محفل اچ آون دا وقت اے
ایہہ اکھیاں اچ بھادوں تے ساون دا وقت اے
اوہدی راہ تے اکھیاں وچھاون دا وقت اے
ایہہ پلکاں تے دیوے جگاون دا وقت اے
ایہہ زخماں تے مرہم لگاون دا وقت اے
کرو باوضو اپنی اکھیاں نوں ناصر
ایہہ سوہنے محمد دے آون دا وقت اے

کسی شاعر نے اپنی محبت سے یوں پکارا۔

نعت ہی ایوان ہائے سوز کی پہچان ہے
نعت ہی دیوان گان مصطفےٰ کی جان ہے
نعت ہی تو رہروان شوق کی ہے جستجو
نعت ہی ایمان ہے ناصر نعت ہی قرآن ہے

نعت اور شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ارشاد ربانی ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۔(توبہ : ۱۲۸)

بیشک تشریف لائے ہیں تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے۔اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہشمند ہے۔تمہاری بھلائی کا مومنوں کے ساتھ مہربانی فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔(جمال القرآن)

سامعین محترم! اس آیت میں حضور نبی کریم ﷺ کی نعت اور سیرت ومیلاد مصطفےٰ ﷺ کا تذکرہ ہے کیونکہ نعت رسول میں ہم حضور علیہ السلام کی صورت، سیرت، اخلاق، کردار، علم وعمل، پیار وقار، نسبت ومحبت بیان کرتے ہیں۔اس آیت کریمہ میں بھی اس بات کا تذکرہ موجود ہے۔معلوم ہوا نعت پڑھنا اور سننا محفل کی صورت میں یہ سب سنت الٰہی ہے کیونکہ سارا قرآن مجید نبی پاک کی نعت ہی بیان کرتا ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔پیر سید ناصر حسین چشتی اپنے انداز میں عظمت ونعت بیان فرما رہے ہیں۔

نعت ہی تو گلستان عشق کی مہکار ہے
نعت ہی تو طوطیان شوق کی چہکار ہے
نعت ہی تو ظلمتوں سے برسر پیکار ہے
نعت ہی تو ساز ذوق وشوق کی جھنکار ہے
نعت ہی تو آبروئے دین کی دستار ہے
نعت ہی تو مصطفےٰ سے عشق کا اقرار ہے
نعت ہی تو اہل حق کی جان ہے معیار ہے
نعت ہی تو مصطفےٰ کی سیرت وکردار ہے
نعت ہی تو مصطفےٰ سے پیار کا اظہار ہے

نعت ہی صدق ویقین کی اصل میں معمار ہے
نعت ہی حسن عقیدت کا حسیں گلزار ہے
نعت ہی تو نعت خواں کے واسطے ہے بندگی
نعت ہی ناصرؔ نبی سے والہانہ پیار ہے
نعت ہی تو کوثر و تسنیم کا اک جام ہے
نعت ہی تو سید الکونین کا انعام ہے

حضرات!........ جب بندہ عشق رسول ﷺ سے سرشار ہو کر نعت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت و شرف میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص فقط لالچ کے طور پر یا مال وزر کی طلب میں نعت پڑھتا ہے تو اس کا دنیا اور آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

نعت پڑھ پڑھ کر صبح ہوتی ہے
نعت پڑھ پڑھ کے رات کرتا ہوں
میری عزت ہے اس لئے ناصرؔ
میں مدینے کی بات کرتا ہوں

نعت اور آمد مصطفےٰ ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ کی نعتوں کا مجموعہ قرآن پاک ہے مگر ہدایت کا انداز مختلف ہے۔ اب آپ جو آیت کریمہ آپ نے سماعت فرمائی۔ اس میں تاجدار مدینہ ﷺ کی نعت کا نرالا انداز ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا

مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔ (آل عمران:۱۶۴)

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انہیں اور سکھاتا ہے۔ انہیں قرآن اور سنت اگر چہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

(جمال القرآن)

سامعین محترم : اس آیت کریمہ میں حضور اکرم نور مجسم ﷺ کی مختلف نعتوں کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے انسان کو اس قدر نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ ان کا شمار بھی انسان نہیں کرسکتا اور ہر نعمت ایسی قیمتی ہے کہ دنیا کے خزانے خرچ کردو مگر ایسی نعمت نہ بن سکے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

آنکھ نعمت مگر احسان نہیں جتایا
کان نعمت مگر احسان نہیں جتایا
ہاتھ نعمت مگر احسان نہیں جتایا
پاؤں نعمت مگر احسان نہیں جتایا
زمین نعمت مگر احسان نہیں جتایا
آسمان نعمت مگر احسان نہیں جتایا
چاند نعمت مگر احسان نہیں جتایا
سورج نعمت مگر احسان نہیں جتایا
پانی نعمت مگر احسان نہیں جتایا
ہوا نعمت مگر احسان نہیں جتایا
جنت نعمت مگر احسان نہیں جتایا

قرآن نعمت مگر احسان نہیں جتایا
تورات نعمت مگر احسان نہیں جتایا
انجیل نعمت مگر احسان نہیں جتایا
زبور نعمت مگر احسان نہیں جتایا

حضرات محترم !.......اللہ تعالیٰ نے اس کے علاوہ بے شمار نعمتوں کا ذکر فرمایا مگر اس طریقہ سے احسان نہیں جتایا مگر جب باری آئی۔
آمنہ کے لال ....پیکر حسن و جمال کی ....صاحب شرف وکمال کی....اللہ کے دلدار کی.........نبیوں کے تاجدار کی.........انبیاء کے سالار کی.....
نور الانوار کی .....نبی مختار کی.........سرالاسرار کی.........احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی.........تو اعلان فرمادیا۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔
اس آیت کریمہ میں اللہ نے نبی پاک کی نعمتوں کو ذکر فرمایا اور آپ کی آمد کا ذکر فرمایا اور آپ کی دعوت و تبلیغ الاسلام کا تذکرہ فرمایا یہ نبی ان پر آیات مبارکہ کی تلاوت کر کے ان کو حکمت و دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی نعت رسول ہے۔ کہ فرق یہ ہے۔ یہ عربی میں ہے ہم اردو یا پنجابی میں پڑھتے ہیں۔ آیئے اب صحابہ کرام کی بارگاہ میں چلیں۔ وہ کس طرح نعت پڑھتے تھے۔

نعت صحابہ کی سنت :

سامعین ذی وقار !.........حضرت سیدنا حسان بن ثابت حضور ﷺ کے خاص

نعت خوانوں سے تھے، نبی کریم ﷺ مسجد نبوی میں منبر رکھوا دیتے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی مدح کرتے، آپ کی نعت پڑھتے جس پر آپ ﷺ نہایت مسرور ہوتے۔ حضرت حسان کی وہ نعت جو حضور ﷺ کی شان میں پڑھتے تھے۔ آج بھی وردِ خاص و عام ہے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ
فَاِنَّ اَبِيْ وَوَالِدَتِيْ وَعِرْضِيْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وِقَاءُ
مَا اِنَّ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِيْ
وَلٰكِنْ مَّدَحْتُ مَقَالَتِيْ بِمُحَمَّدٍ

آمد مدینہ منورہ پر استقبالیہ نعتیہ اشعار

حضور ﷺ کی آمد پر ننھی بچیوں نے مخصوص انداز میں عربی نعتیہ اشعار پیش کئے۔ آیئے اس محبت رسول سے معمور نعتیہ اشعار سماعت فرمایئے۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا
مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعِ

اَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا
جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

ترجمہ : ثنیات الوداع (وہ چوٹی جہاں مہمانوں کو الوداع کہا جاتا ہے) سے چودھویں کے چاند نے طلوع فرمایا ہے۔ جب تک اللہ کو پکارنے والا اس کو پکارتا رہے گا ہم پر لازم ہے کہ ہم اس نعمت کا شکر ادا کرتے رہیں۔

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نعتیہ اشعار

حضرات محترم ....آپ نے سماعت فرمایا کہ آمنہ کے لال، پیکر حسن وجمال، صاحب شرف وکمال، تاجدار مدینہ، امت کے غمخوار صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ آمد پر نجار کی ننھی بچیوں نے نعتیہ اشعار پڑھے۔ معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ پاک میں لوگ نعتیہ اشعار پڑھ کر اپنا سینہ منور فرمایا کرتے تھے۔ آیئے آپ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مواجہ شریف کی جالیوں کے ملحقہ ستونوں پر جو نعتیہ اشعار کندہ ہیں۔ سماعت فرمایئے۔

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِى التُّرَابِ اَعْظُمُهٗ
فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِى الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ
فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

(حب رحمۃ للعالمین ص ۳۱۰)

ترجمہ : اے بہتر ان سب سے جن کے اجساد شریفہ خاک میں مدفون ہوئے اور ان کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک گئے۔ میری جان اس قبر پر فدا جس میں آپ کی

سکونت ہے۔اس قبر شریف میں پرہیز گاری اور اسی میں جود و کرم ہے۔
یہ اشعار حضرت عبداللہ بن رواحہ فتح مکہ کے وقت حضور ﷺ کی سواری کے آگے آگے یہ اشعار پڑھتے جاتے تھے۔اور حضور ﷺ بہت مسرور ہوتے رہے۔ بلکہ اس قدر پسند فرمایا کہ ایک مرتبہ آپ بہ نفس نفیس ان کے گھر تشریف لے گئے اور تین بار فرمائش کر کے ان سے اشعار سنے۔ (حب رحمۃ اللعالمین ص ۳۱۱)

امام بوصیری اور نعت رسول ﷺ

اسی طرح عربی نعت گوئی میں امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کو شہرت دوام ملی اور مقبولیت عام پائی۔نعت رسول ﷺ کی وجہ سے امام بوصیری خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور خواب میں چادر یمنی کا انعام ملا اور بیماری سے صحت یابی ہوئی۔آیئے محبت رسول ﷺ سے ذرا قصیدہ بردہ شریف کے چند اشعار پڑھتے ہیں۔اور دلوں کو نعت رسول مقبول ﷺ سے منور کرتے ہیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٖ
هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ
یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

شیخ سعدی اور نعت رسول ﷺ

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے عربی میں ایک نعتیہ رباعی کہی شاید ہی کوئی کلام اس قدر پڑھا گیا جس قدر اس رباعی کو پڑھا گیا ہے۔ آیئے محبت رسول ﷺ سے مل کر اس کو پڑھتے اور دلوں کو منور کرتے ہیں۔

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اور حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی نعت رسول مقبول ﷺ آیئے ذرا جھوم جھوم کر پڑھیں۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

سامعین محترم! جس طرح آپ سماعت فرما چکے ہیں کہ نعت رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء کاملین و مجددین و مفسرین کی سنت مطہرہ ہے۔ آیئے اب حضرت سیدہ خاتون جنت بتول زہرہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی نعت جو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کی محبت میں اکثر اپنی زبان مبارک سے پڑھتی رہی ہیں۔ ملاحظہ کرتے ہیں۔

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدَ
اَلَا یَشُمَّ مَدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سونگھ لی تعجب کیا ہے کہ وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو سونگھے۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرماتے ہیں۔

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّھَا
صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں دنوں پر ٹوٹتیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

اَغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَاءِ وَکُوِّرَتْ
شَمْسُ النَّھَارِ وَاَظْلَمَ الْاَزْمَانُ

آسمان کی بلندیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا ان کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَۃٌ
اَسَفًا عَلَیْہِ کَثِیْرَۃُ الْاَحْزَانِ

اور زمین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مبتلائے درد ہے ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا حزن۔

فَلْیَبْکِہٖ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُھَا
یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَہُ النَّیِّرَاتُ

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر اے فخر ان لوگوں کے جن روشنیاں چمکیں۔

يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صِنْوَةً
صَلَّى عَلَيْكُمْ مُنْزِلُ الْقُرْآن

اے آخری رسول ﷺ آپ برکت وسعادت کی جوئے فیض ہیں آپ پر قرآن نازل کرنے والا بھی بھی درود وسلام بھیجتا ہے۔

سیدہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کا نعتیہ کلام۔ آپ فرماتی ہیں۔

مَتٰى يَبْدُوْفِى الدُّجٰى عَلَيْهِمْ جَبِيْنِه
يَلُحُ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجٰى الْمُتَوَقِّدُ

اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ۔

فَمَنْ كَانَ اَوْ مَنْ قَدْ يَكُوْنُ كَاَحْمَدَ
نِظَامُ الْحَقِّ اَوْ نَكَالُ لِمُلْحِدِ

احمد مجتبیٰ علیہ السلام جیسا کہ کون تھا اور کون ہوگا حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو سراپا عبرت بنا دینے والا۔ (حب رحمۃ اللعالمین ص ۳۱۲)

حضرت صدیق اکبر اور نعت:

حضرات محترم: حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعتیہ اشعار فرمایا کرتے۔ آیئے زبان صدیق سے نعت مصطفےٰ ﷺ پڑھتے اور سنتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

یَا عَیْنُ فَابْکِیْ وَلَا تَسْامِیْ وَحَقَّ الْبُکَاءُ عَلَی السَّیِّدِ

تو اے آنکھ خوب رو اب یہ آنسو تھمیں قسم ہے سرور عالم علیہ السلام پر رونے کے حق کی

عَلٰی خَیْرِ خِنْدِفٍ عِنْدَ الْبَلَاءِ اَمْسٰی یُغَیَّبُ فِی الْمُلْحَدِ

خندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا جسے غم والم کے ہجوم میں سر شام گوشہ قبر میں چھپا دیا گیا۔

فَصَلَّی الْمَلِیْکُ وَلِیُّ الْعِبَادِ وَرَبُّ الْعِبَادِ عَلٰی اَحْمَدِ

ملک الملک بادشاہ عالم بندوں کا والی اور پروردگار احمد مجتبیٰ پر سلام ورحمت بھیجے۔

فَکَیْفَ الْحَیَاۃُ لِفَقْدِ الْحَبِیْبِ وَزَیْنِ الْمَعَاشِرِ فِی الْمَشْهَدِ

اب کیسی زندگی جو حبیب نبی سے بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زینت وہ ایک عالم تھا۔

فَلَیْتَ الْمَمَاتَ لَنَا کُلُّنَا فَکُنَّا جَمِیْعًا مَعَ الْمُهْتَدِیْ

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی تو ہم سب بھی ہدایت دینے والی ذات کے ساتھ ہوتے۔ (حب رحمۃ اللعالمین ص ۲۱۲)

مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نعت :

حضرت سیدنا امیر المومنین خلیفہ چہارم مولا علی رضی اللہ عنہ کا نعتیہ کلام سماعت فرمایئے اور اپنے دلوں کو محبت رسول ﷺ سے منور فرمایئے۔

اَمِنْ بَعْدِ تَکْفِیْنِ النَّبِیِّ وَدَفْنِهٖ بِاَثْوَابِهٖ اٰلٰی عَلٰی حَکَایَتِ ثَوِیٍّ

نبی پاک کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے کے غم میں غمگین ہوں۔ جو خاک میں جا بسا ہے

رُزِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْنَا فَلَنْ نَّرٰی بِذَاکَ عَدِیْلًا مَا حَیِیْنَا مِنَ الرَّدٰی

رسول اللہ ﷺ کے وصال کی غمناک کیفیت ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم خود ہی جی رہے ہیں جیسا کہ ہرگز نہیں دیکھیں گے۔

حضرات محترم۔ آخر میں ہم اعلیٰ حضرت......عظیم البرکت......امام اہل سنت...... مجدد دین وملت......فقیہہ امت......کشتہ عشق رسالت......پیر طریقت...... رہبر شریعت......فاتح نجدیت......فاتح دیوبندیت......مفکر اسلام......مفسر...... قرآن حافظ قرآن......قاری قرآن......امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام سماعت فرمائیں اور اپنے دلوں میں عشق رسول ﷺ کے چراغ جلائیں ذرا مل کر پڑھیں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہر یار ارم تاجدار حرم — نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود — نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سر سروراں خم رہیں — اس سر تاج رفعت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں — ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا — اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں — شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب انکی آمد ہو اور — بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

حافظ لدھیانوی کا نعتیہ کلام ہے۔

میں سو جاؤں مصطفےٰ کہتے کہتے ۔۔۔ کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے
جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد ۔۔۔ جو بیٹھوں تو صل علیٰ کہتے کہتے
کٹے عمر یا مصطفےٰ کہتے کہتے ۔۔۔ قضا آئے صلی علیٰ کہتے کہتے
جئیں مصطفےٰ مصطفےٰ کہتے کہتے ۔۔۔ مریں ہم تو صل علیٰ کہتے کہتے

اللہ کریم جل جلالہٗ ہم سب کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

❁❁❁❁❁❁

رزق کی برکت کیلئے

یَا رَزَّاقُ ۔ یَا اَللّٰهُ

۵۶۴ بار۔ اول و آخر درود پاک ۱۱۔۱۱ بار عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ دن تک پڑھیں۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّث

لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفٰے مانگو

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ اَمَّا بَعۡدُ
فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ وَلٰکِنۡ رَّسُوۡلَ
اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

حضرات ذی وقار:

اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) کی مدد اور توفیق سے حضور اکرم......نور مجسم......
نبی مکرم...... شفیع معظم......رسول اعظم......امام الانبیاء......احمد مجتبیٰ......محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں تمام احباب ذوالکرہدیہ نعت پیش فرمائیں۔

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الۡکَوۡنَیۡنِ وَالثَّقَلَیۡنِ
وَالۡفَرِیۡقَیۡنِ مِنۡ عُرۡبٍ وَّمِنۡ عَجَمٖ

☆......☆......☆

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
وقت لائے خدا جائیں دربار پر

اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پر
پیش مل کر کریں ہم درود و سلام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
وہی سنی حسینی چمن کے پھول
نور مولا علی جان زہرا بتول
جس کے نانا رسول خدا ذی مقام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
لامکاں کے بنے ہیں وہی تو مکین
جس کے نعلین کو چومیں عرش بریں
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہمکلام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
شاہ کونین وہ روح دارین وہ
فخر حسنین وہ غوث الثقلین وہ
جن کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ غلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام

حضرات محتشم:

اللہ خالق کائنات...... مالک ارض وسماوات...... خالق شمس وقمر...... کی حمد وثناء

اور آقا دو عالم ...... فخر بنی آدم ...... نور مجسم ...... شفیع معظم ...... رحمت دو عالم ...... سید عرب و عجم ...... صاحب جود و کرم ...... احمد مجتبیٰ ...... محمد مصطفےٰ ﷺ کے صدقہ سے آج کی یہ عظیم الشان ایمانی ..... روحانی ..... نورانی ..... حقانی ..... وجدانی محفل پاک اسم محمد ﷺ برکات و رفعت بیان کرنے اور سننے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔
اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے ہمیں حضور پُر نور ...... شفیع المذنبین ..... رحمۃ اللعالمین ...... سید المرسلین ...... راحت العاشقین ...... محبوب رب العالمین ﷺ کا ذکر کرنے کی سعادت عطا فرمائی اور نام محمد ﷺ کی برکات و انوار و تجلیات، عظمت و رفعت سے قلوب و اذہان کو منور فرمانے کیلئے انتظام و انصرام فرمایا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نام محمد ﷺ کی عظمت سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

لفظ محمد ﷺ :

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ..... محمد اللہ کے رسول ہیں۔

لفظ محمد کے معنی جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ اَلَّذِیْ یُحْمَدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ ...... وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔ گویا اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کا نام ہی وہ رکھا جس کا معنی ہی یہ ہے کہ اس کی ہمیشہ حمد ہوتی رہے صبح ازل سے شام ابد تک جس کی تعریف و تعظیم کی جائے اس کو محمد ﷺ کہتے ہیں۔
اعلیٰ حضرت امام اہل سنت ...... فقیہہ امت ...... مجدد دین و ملت ...... فاتح نجدیت و دیوبندیت ...... مفکر اسلام، مفسر قرآن قاری الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے انداز میں یوں تعریف فرمائی۔

تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹے گا
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائینگے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
ذکر اونچا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا

محبت کا انعام:

حضرات ذی وقار! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے پیارے مقبول ﷺ کا نام پاک محمد کتنا پیارا ہے۔ ہم اہل محبت جب بھی اپنے آقا دو عالم سید عالم نور مجسم ﷺ کا نام پاک سنتے ہیں تو فرحت ومحبت سے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھ لیتے ہیں اور پھر زبان حال سے پڑھتے ہیں۔

قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ
یارسول اللہ ﷺ آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ہم اہل محبت حضور کا نام چوم لیتے ہیں تو تکلیف بدمذہبوں کو ہوتی ہے۔ آیئے ذرا توجہ فرمائیں کہ نام محمد کو چومنے سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

علامہ محمد اسماعیل حقی نے "تفسیر روح البیان" میں ملا معین الدین کاشفی نے "معارج النبوۃ" اور ملا علی قاری نے "موضوعات کبیر" میں یوں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی حضور ﷺ جلوہ افروز تھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین یوں تشریف فرما تھے كَانَ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرَ۔ گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوتے ہیں۔ ذرا بھر حرکت نہیں کیونکہ ذرا بھی حرکت حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے ادبی ہے۔ (سبحان اللہ)

تو حضرت بلال نے اذان کہی اور خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه۔ سنا تو فرط محبت سے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگا لئے۔ اذان سے فراغت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نے دیکھا ہے کہ آج میرے صدیق اکبر نے کیا کیا ہے۔ صحابی رسول نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فداک ابی وامی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے دیکھا ہے جب آپ کا نام پاک حضرت بلال نے لیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگا لئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
مَنْ فَعَلَ مَا فَعَلَ خَلِیْلِیْ اَنَا طَالِبُهٗ فِیْ صُفُوْفِ الْقِیٰمَةِ وَقَائِدَ اِلَی الْجَنَّةِ۔ جو اس طرح کرے گا جس طرح میرے خلیل نے کیا ہے اس کا طالب ہونگا قیامت کی صفوں میں اور جنت کی طرف اس کا قائد ہوں گا۔

حضرات محترم .... میں عرض کر رہا تھا کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دنیا میں تشریف بھی نہیں لائے تھے مگر آپ کی آمد کے چرچے ہو رہے تھے، آپ کے نام کے وسیلے سے دعائیں مانگی جارہی تھیں اور ہر طرف آپ کے نام کے چرچے ہو رہے تھے۔

اس لئے کہ

شمس و قمر میں آپ کا چرچا
شجر و حجر میں آپ کا چرچا
بحر و بر میں آپ کا چرچا
خشک و تر میں آپ کا چرچا

برگ و ثمر میں آپ کا چرچا
جمادات و حیوانات میں آپ کا چرچا
نباتات ومعدنیات میں آپ کا چرچا
زمین و زماں میں آپ کا چرچا
عرب و عجم میں آپ کا چرچا
مشرق و مغرب میں آپ کا چرچا
شمال و جنوب میں آپ کا چرچا
عرش و فرش میں آپ کا چرچا
حور و غلمان میں آپ کا چرچا

حضرات ذی وقار! توجہ فرمائیں۔

جنت کے دروازوں پر آپ کا چرچا
آدم علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یعقوب علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یوسف علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
ہارون علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
ہود علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
سلیمان علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یحییٰ علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
لوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا

ادریس علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
داؤد علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یونس علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
موسیٰ علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
الغرض ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی زبان پر آپ کا چرچا
بلکہ جہاں ہو گا خدا کی خدائی کا چرچا
وہاں ہو گا مصطفےٰ کی مصطفائی کا چرچا

لفظ محمد کی برکات ﷺ:

حضرات محترم .... کیا کیا فضیلتیں ہیں محمد ﷺ کے میم میں۔ ذرا توجہ فرمائیں۔ صاحب علم و دانش اور معزز خواتین و حضرات۔

ہے آمنہ میں میم تو حلیمہ میں میم ہے
محراب میں ہے میم تو منبر میں میم ہے
احرام میں ہے میم تو زم زم میں میم ہے
مینار میں ہے میم تو مسجد میں میم ہے
میلاد میں ہے میم تو محفل میں میم ہے
پیغام میں ہے میم تو پیغمبر میں میم ہے
ایمان میں ہے میم تو مسلم میں میم ہے
اسلام میں ہے میم تو مذہب میں میم ہے
نماز میں ہے میم تو کلمہ میں میم ہے
رحمان میں ہے میم تو رحمت میں میم ہے

محبوب میں ہے میم تو محبت میں میم ہے
احمد میں ہے میم تو محمد میں میم ہے
مرید میں ہے میم تو مرشد میں میم ہے
آدم میں ہے میم تو موسیٰ میں میم ہے
علیم میں ہے میم تو مولا میں میم ہے
منور میں ہے میم تو مبشر میں میم ہے
مکے میں ہے میم تو مدینے میں میم ہے
اس میم کا ہے راز میم تو الف لام میم میں
اورالف لام میم کا ہے راز محمد کی میم میں

حضرات محترم.........صاحبزادہ نصیرالدین گولڑوی فرماتے ہیں۔

اپنا معیار زمانے سے جدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں
کسی سائل کو صدا دینے کی زحمت کیوں ہو
اپنا دروازہ وہ ہر وقت کھلا رکھتے ہیں

کسی نے عشق مصطفےٰ ﷺ کا یوں اظہار فرمایا۔

خدا نے جن کا بنایا نہ ثانی و سایہ
زمیں سے عرش معلیٰ پہ جن کو بلایا
ثنا انہیں کی سکندر ہے میرا سرمایہ
قرآن نے سراج منیر ہے جن کو فرمایا

حضرات محترم .... آج کی محفل رسول ﷺ کی یاد میں انعقاد پذیر ہے۔

اس محفل میں اللہ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔رسول ﷺ کی محبت کے جام پلائے جاتے ہیں۔اس محفل میں آنے والا آدمی خوش نصیب ہوتا ہے۔اس لئے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

آسیب کا علاج

یَا اَللّٰهُ...۲۶۴ بار اول وآخر درود شریف پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کرکے پی لیں۔

☆☆☆☆☆

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی ہو گی یہ دنیا مصطفےٰ کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

حضرات ذی وقار :

اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد آج کی یہ عظیم الشان سالانہ محفل حسن قرأت بڑی شان وشوکت سے جاری وساری ہے۔

حضرات ذی وقار..... آج کی اس روحانی ،نورانی ایمانی قرآنی وجدانی محفل حسن قرأت کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت شیخ الحدیث..... فرمارہے ہیں۔

محفل حسن قرأت کا آغاز اللہ رب العالمین کی لاریب کتاب سے کیا جاتا ہے جو ساری آسمانی کتابوں کی سرتاج ہے۔

حضرات ذی وقار........ توجہ فرمائیں۔

یہ محفل حسن قرأت بڑی عظمت والی ہے کیونکہ میرے رب کریم نے جس کتاب مقدس کو نازل کیا۔

اس کو اتارنے والی ذات بھی عظمت والی
لیکر آنے والا جبرائیل بھی عظمت والا
جس رات میں نازل ہوئی وہ رات بھی عظمت والی

جس مہینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی عظمت والا
جس نبی پر یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا
جس شہر میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا
جس غار میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والی
جس امت کی طرف نازل ہوئی وہ امت بھی عظمت والی

ہاں ہاں

اس کو اتارنے والی ذات بھی برکت والی
لیکر آنے والا جبرئیل بھی برکت والا
جس رات میں قرآن نازل ہوا وہ رات بھی برکت والی
جس مہینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی برکت والا
جس شہر میں نازل ہوا وہ شہر بھی برکت والا
جس غار میں نازل ہوا وہ غار بھی برکت والی
جس امت پر نازل ہوا وہ امت بھی برکت والی
جس دل پر نازل ہوا وہ دل بھی برکت والا
جس نبی کیلئے نازل ہوا وہ نبی بھی برکت والا

سامعین محترم۔شمع رسالت کے پروانو!
تو اس محفل کے آغاز کیلئے جو قاری تشریف لا رہے ہیں، ان کا نام......نجم القراء ......زینت القراء......نور القراء......شمس القراء......سراج القراء...... ......معراج القراء......تاج القراء......سلطان القراء......مصباح

القراء......... عظمت القراء......... عزت القراء......... رفعت القراء ....
.... میری مراد محترم المقام......... قاری صاحب آیئے قرآن کے انوار سے اپنے دلوں کو منور فرمائیں، جب قرآن پاک کی تلاوت کریں گے تو

رحمت کا نزول ہو گا
برکت کا نزول ہو گا
محبت کا نزول ہو گا
رفعت کا نزول ہو گا
عظمت کا نزول ہو گا
فرشتوں کا نزول ہو گا

معزز سامعین کرام !

آپ بڑے سکون سے قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرمارہے تھے۔ قرآن پاک ہے کیا۔ اس میں بڑی بڑی فضیلتیں ہیں۔

قرآن میں نور ہے
قرآن میں سرور ہے
قرآن میں سکون ہے
قرآن میں ہدایت ہے
قرآن میں برہان ہے
قرآن میں صداقت ہے
قرآن میں عزت ہے
قرآن میں عظمت ہے

قرآن میں انوار ہے
بلکہ قرآن میں پیار ہے انوار ہے
قرآن پاک میں.... معیار ہے .... اسرار ہے
قرآن میں وقار ہے
محبوب کا دیدار ہے

قرآن اور صاحبِ قرآن:

اس لئے کہ ایک ہے قرآن دوسرا ہے صاحب قرآن
ہیں دونوں قرآن
ایک ہے قرآن
دوسرا ہے قرآن والا
ہیں دونوں عظیم
یہ قرآن عظیم وہ رسول عظیم
ہیں دونوں کریم
یہ قرآن کریم وہ رسول کریم
ہیں دونوں مجید
یہ قرآن مجید، وہ رسول مجید
ہیں دونوں نور
یہ نور مبین، وہ نور خدا
یہ شفاء للمومنین، وہ شفیع المذنبین
یہ ھدایت المتقین
وہ رحمۃ اللعالمین

یہ کتاب حکمت، وہ رسول حکمت
ہیں دونوں پاک
یہ قرآن پاک، وہ رسول پاک
ہیں دونوں نفیس
اس کی تعلیم نفیس، اس کا کردار نفیس
اس کا پیغام عظیم، اس کا اخلاق عظیم
ہیں دونوں سردار
یہ کتابوں کی سردار
وہ رسولوں کا سردار
ہیں دونوں تاجدار
یہ کتابوں کی تاجدار
وہ رسولوں کا تاجدار
ہیں دونون قرار
یہ آنکھوں کا قرار
وہ دلوں کا قرار
ہیں دونوں اعلیٰ
اس کی تحریر اعلیٰ
اس کی تفسیر اعلیٰ
ہیں دونوں عبادت
اس کا پڑھنا عبادت

اس کو دیکھنا عبادت
ہیں دونوں لباس میں
یہ لباس کاغذ میں
وہ لباس بشریت میں

سنیے سنیے حضرات..........

اس کی سطریں کالی ، اس کی زلفیں کالی
تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے
اس کی تلاوت کرنے والا قاری بنتا ہے
اس کی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے

شاعر اہل سنت کیا خوب فرماتے ہیں۔

شاناں والا اوہ نبی رسول میرا جیہدیاں کردا اے سارا جہان گلاں
لامکان مکان وچ سدے جستوں رج رج کرے رب یزدان گلاں
میں کیہ اوسدی عظمت دی گل کرنی جیہدی یاں کردا اے پاک قرآن گلاں
میں قربان حافظ اوہدی شان اتوں جیہدے نال کردے بے زبان گلاں

بلکہ دوسرے مقام پر حافظ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

میں تے عشق دیوانہ اس سوہنے داہاں جیہدا ان ہون وچ کون ومکان گلاں
اوہ کی جان دے نبی داشان کی اے جیہڑے تھاں تھاں تے نوک بنان گلاں
دیکھ میری وی مستی دیوانگی نوں جگہ پے کرن نادان گلاں
میں نمیں چھڈناں آقا دا در حافظ کرے چاہے ایہہ سارا جہان گلاں

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

رحمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت برس رہی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں
ہر شے میں تازگی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں
ہر ایک بھر رہا ہے دامن مراد کو یہاں
مخلوق آ رہی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

رحمت برس رہی ہے محمد کے شہر میں ہر شے میں تازگی ہے محمد کے شہر میں

ہر ایک بھر رہا ہے دامن مراد کو یہاں مخلوق آرہی ہے محمد کے شہر میں

آتے ہیں بخشوانے گناہوں کو گناہ گار، قسمت بدل رہی ہے محمد کے شہر میں

آجاؤ لے کے دل میں تمنائیں بے شمار ہر تشنگی بجھی ہے محمد کے شہر میں

فرش زمیں سے عرش تک ہے نور کا سماں، یہ کیسی روشنی ہے محمد کے شہر میں

دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈتے رہے آخر یہ مل گئی ہے محمد کے شہر میں

رخ بشر ہے سوئے مدینہ کئے ہوئے دنیا سما گئی ہے محمد کے شہر میں

روشن ہیں جس کے نور سے دونوں جہاں ریاض ایسی شمع جلی ہے محمد کے شہر میں

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد حضور اکرم..... نور مجسم ...... سرور کائنات ﷺ...... فخر موجودات...... باعث تخلیق کائنات...... منبع کائنات...... مقصود کائنات ...... روح کائنات...... جان کائنات ...... آن کائنات ...... نور کائنات ...... سرور کائنات ...... رحمت کائنات ...... برکت کائنات

.......عظمت کائنات......عزت کائنات.......رحمۃ اللعالمین کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام عشاق مدینہ درود وسلام کے پھول نچھاور فرمائیں۔

آج کی محفل عظمت رحمۃ اللعالمین ﷺ کے موضوع پر منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت محفل کا صدقہ ہمارے سینوں کو نور مصطفےٰ ﷺ سے منور فرمائے۔ آمین ثم آمین

اس محفل کا آغاز تلاوت قرآن مجید فرقان حمید سے ہوگا۔ قاری صاحب کی آمد سے پہلے حضور کی رحمت کا تذکرہ سماعت فرمایئے۔

حضرات محترم!

نبی کریم رؤف الرحیم ساری کائنات کے ذرے ذرے کیلئے رحمت بن کر تشریف لائے بلکہ ہر نبی کی عظمت ورفعت میرے نبی کریم رحمۃ اللعالمین ﷺ کی رحمت کے صدقے ہے۔

کیونکہ اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام تشریف لائے وہ سارے رحمت لیکر آئے۔ شمع رسالت کے پروانو! ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

شیث علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

نوح علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

یعقوب علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

یوسف علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

سلیمان علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

ہارون علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
ہود علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
اسماعیل علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
موسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
عیسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

سارے نبی رحمت لے کر آئے
سارے رسول رحمت لے کر آئے
سارے پیغمبر رحمت لے کر آئے

حضرات ذی وقار .... مگر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی جب باری آئی محبوب بے مثال کی جب باری آئی پیکر حسن و جمال کی کی جب باری آئی صاحب شرف وکمال کی جب باری آئی رب کے دلدار کی جب باری آئی امت کے غمخوار کی جب باری آئی مدینے کے تاجدار کی، جب باری آئی نبیوں کے سردار کی جب باری آئی اللہ کے یار کی، جب باری آئی کائنات کے امام کی اور جب باری آئی

الم نشرح کے سینے والے کی
والضحیٰ کے چہرے والے کی
واللیل کی زلفوں والے کی

وَمَا یَنطِقُ کی زبان والے کی
یَدُاللہ کے گورے ہاتھوں والے کی
وَجۡہُ اللہ کی پیشانی والے
یٰسین کے دانتوں والے کی
مَازَاغ کی آنکھوں والے کی

تو اعلان فرمادیا۔

دنیا والو! سن لو کہ سارے نبی رحمت لے کر آتے رہے مگر میں نے اپنے محبوب کو سر سے لیکر پاؤں تک ساری کائنات کیلئے رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا ہے اور قرآن مجید اس کی گواہی دے رہا ہے۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

توجہ فرمائیں کہ حضور رحمۃ اللعالمین کس کس کے لئے رحمت ہیں۔

شمس و قمر کیلئے رحمت ، شجر و حجر کیلئے رحمت
بحر و بر کے لئے رحمت ، خشک و تر کے لئے رحمت
برگ و ثمر کے لئے رحمت جن و بشر کے لئے رحمت
جمادات کیلئے رحمت حیوانات کیلئے رحمت
زمین و زمان کیلئے رحمت معدنیات کیلئے رحمت
چرند پرند کے لئے رحمت فرشتوں و حوروں کیلئے رحمت
نبیوں اور رسولوں کیلئے رحمت

بلکہ ....

عرش و فرش والوں کیلئے رحمت

مشرق ومغرب والوں کیلئے رحمت
شمال وجنوب والوں کیلئے رحمت
جنت ونار والوں کے لئے رحمت

بلکہ کائنات عالم کا ذرہ ذرہ آپ کی رحمت سے مستفیض ہورہا ہے۔

صدیق کی صداقت ان کی رحمت سے
عمر بن خطاب کی عدالت ان کی رحمت سے
عثمان کی سخاوت ان کی رحمت سے
علی کی شجاعت ان کی رحمت سے
امام حسین کی شہادت ان کی رحمت سے
ابن مسعود کی فقاہت ان کی رحمت سے
ابن عباس کی مفسریت ان کی رحمت سے
صحابہ کی صحابیت ان کی رحمت سے
ولیوں کی ولایت ان کی رحمت سے
غوث اعظم کی غوثیت ان کی رحمت سے
مجدد اعظم کی مجددیت ان کی رحمت سے

اسی رحمۃ اللعالمین کی برکت سے مستفیض ہونے اور تلاوت کا شرف حاصل کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

قرآن بے شمار اوصاف حمیدہ سے معمور ہے۔

اس قرآن کا نام بھی برکت والا
اس قرآن کا پیغام بھی برکت والا

اس قرآن کا انعام بھی برکت والا
اس قرآن کی تلاوت بھی برکت والی
اس قرآن کی قرأت بھی برکت والی
اس قرآن کی اطاعت بھی برکت والی

آیئے اس قرآن کی تلاوت کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں پاکستان کے مشہور و معروف قاری نجم القراء ...... زینت القراء ...... فخر القراء ...... عاشق مدینہ ...... فاضل نگینہ ...... مسحور کن آواز کے مالک ...... پرنور انداز کے ماہر ...... تجوید و قرأت میں ایک اہم نام ...... محترم المقام قاری حافظ محمد نعیم صدیقی صاحب سے گزارش کر رہا ہوں کہ نعروں کی گونج میں تشریف لاتے ہیں معزز و مکرم قاری صاحب جو کہ اپنی مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو قرآن کے نور سے منور فرمائیں گے۔...... سبحان اللہ .... سبحان اللہ ...... سبحان اللہ

آپ حضرات سے التماس ہے کہ توجہ سے قرآن پاک کی تلاوت کو سماعت فرمایئے۔

علم کی عظمت :

حضرات ذی وقار ...... صاحب علم و دانش، وارث علوم نبوت، شمع رسالت کے پروانو! اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد

حضور اکرم ...... نور مجسم ...... نبی مکرم ...... شفیع معظم

فخر بنی آدم ...... رحمت کائنات ...... حیات کائنات

عزت کائنات ...... رفعت کائنات ...... محبت کائنات

باعث کائنات ...... عظمت کائنات ...... جمال کائنات

برکت کائنات ...... سرور کائنات ...... بلکہ حضور جان کائنات

حمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہ بے کس میں ہدیہ درود وسلام تمام احباب بلند آواز سے پیش فرمائیں۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا بہت مشہور عربی کلام ہے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

سامعین محترم!

آج کی محفل بڑی عظمت ورفعت والی ہے کیونکہ اس کی نسبت حضور سید المرسلین شفیع المذنبین ﷺ کے ساتھ ہے۔ حضور اکرم، نور مجسم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ

تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور دوسروں کو پڑھایا۔ (بخاری)

دوسرے مقام پر فرمایا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ

کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا کہ بلاشبہ تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی۔ (بخاری)

حضرات! دین کا علم حاصل کرنا۔ تمام اعمال سے اعلیٰ وافضل ہے کیونکہ اس سے انسان کا شعور بیدار ہو جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے عظمت علم اور اس کو حاصل

کرنے والوں کی بڑی شان بیان فرمائی۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے کہ سرکار مدینہ، آقا نامدار، مدینے کے تاجدار ﷺ ایک صحابی سے محو گفتگو تھے کہ وحی آئی یہ شخص جو آپ کے ساتھ بات کر رہا ہے اس کی عمر صرف ایک ساعت اور باقی رہ گئی ہے۔ وہ عصر کا وقت تھا کہ جب مدینہ کے تاجدار ﷺ نے اس صحابی کو اس بات سے آگاہ فرمایا تو وہ بیقرار ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسا عمل بتایئے جو اس وقت میرے لئے زیادہ مناسب ہو۔

حضرات محترم! ذرا غور فرمایئے وہ صحابی موت کا سن کر پریشان نہیں ہوئے بلکہ حضور تاجدار مدینہ ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض گزار ہوا کہ اللہ کے رسول ﷺ مجھے ایسا عمل عطا فرمایئے جو میرے لئے بخشش کا سامان بنا دے کیونکہ آپ ساری کائنات میں عظمتیں عطا فرماتے ہیں۔

حضرات! ذرا غور فرمائیں انہوں نے حضور کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفے ﷺ آپ کی ذات ایسی ہے کہ آپ نے اپنے جود و سخا سے

صدیق کو صداقت عطا فرمائی
عمر کو عدالت عطا فرمائی
عثمان کو سخاوت عطا فرمائی
علی کو شجاعت عطا فرمائی
ابن مسعود کو فقاہت عطا فرمائی
اہل صفہ کو طریقت عطا فرمائی

بلال کو محبت عطا فرمائی
اویس قرنی کو استقامت عطا فرمائی
حسن بصری کو ریاضت عطا فرمائی
ابراہیم ادھم کو خلافت عطا فرمائی
ذوالنون مصری کو معرفت عطا فرمائی
بایزید بسطامی کو برکت عطا فرمائی
جنید بغدادی کو بصیرت عطا فرمائی
سفیان ثوری کو حقیقت عطا فرمائی
امام ابو حنیفہ کو فقاہت عطا فرمائی
شیخ عبد القادر کو حکمت عطا فرمائی
مجدد الف ثانی کو استقامت عطا فرمائی
ہند الولی کو ولایت عطا فرمائی
داتا علی کو کرامت عطا فرمائی
میاں شیر محمد کو طہارت عطا فرمائی
جماعت علی کو امارت عطا فرمائی
مہر علی کو شہرت عطا فرمائی
اعلیٰ حضرت کو عشق کی دولت عطا فرمائی
ابوالبیان کو خطابت عطا فرمائی
ہم غلاموں کو سب کی ارادت عطا فرمائی

حضرات ......ذی وقار ہاں تو میں عرض کر رہا تھا کہ تو جب اس صحابی رسول نے عرض کی۔ تو تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا۔ اِشْتَغَلَ بِالتَّعَلُّم ......یعنی علم حاصل

کرنے میں مشغول ہو جاؤ۔......تو وہ علم حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے اور مغرب سے قبل انتقال فرما گئے، راوی کا کہنا ہے کہ علم حاصل کرنے سے افضل کوئی اور چیز ہوتی تو سرکار مدینہ تاجدار عرب وعجم ﷺ اس وقت اسی کے کرنے کا حکم فرماتے۔(تفسیر کبیر)

حضرات!......یہ عظیم الشان محفل کا اہتمام بھی قرآن پاک کے علم کو عام کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید کے

علم میں نور ہے
علم میں برکت ہے
علم میں استقامت ہے
علم میں شفاعت ہے
علم میں نجات ہے
علم میں نورانیت ہے
علم میں تفسیر ہے
علم میں تقدیر ہے
علم میں تحریر ہے

بلکہ مجھے کہنے دیجئے......

علم طریقت قرآن میں ہے
علم شریعت قرآن میں ہے
علم نظامت قرآن میں ہے
علم نیابت قرآن میں ہے
علم خطابت قرآن میں ہے

علم حقیقت قرآن میں ہے
علم معرفت قرآن میں ہے
علم حکمت قرآن میں ہے
علم ریاضت قرآن میں ہے
علم رفعت قرآن میں ہے
علم فقاہت قرآن میں ہے
علم ولایت قرآن میں ہے
علم جمال قرآن میں ہے
علم کمال قرآن میں ہے
علم انوار قرآن میں ہے
علم اسرار قرآن میں ہے
علم وقار قرآن میں ہے
علم معراج قرآن میں ہے
علم عروج قرآن میں ہے

سیرت کا پیغام ہے قرآن میں
صورت کا پیغام ہے قرآن میں
حکمت کا پیغام ہے قرآن میں
شرافت کا پیغام ہے قرآن میں
طہارت کا پیغام ہے قرآن میں

شجاعت کا پیغام ہے قرآن میں
عبادت کا پیغام ہے قرآن میں
طریقت کا پیغام ہے قرآن میں
شریعت کا پیغام ہے قرآن میں
حقیقت کا پیغام ہے قرآن میں
معرفت کا پیغام ہے قرآن میں

آیئے حضرات محترم ....

قابل توجہ! جس دل میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہو وہ جہاں بھی جائے وہاں ہی عشق ہوتا ہے وہ محفل عشق کے نور سے منور ہو جاتی ہے۔ حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی زبان سے عشق کی بات سماعت فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

پڑھ پڑھ علم ہزار کتاباں عالم ہوئے بھارے ہو
اک حرف عشق دا پڑھن نہ جانن بھلے پھرن بچارے ہو
اک نگاہ جے عاشق ویکھے لکھ ہزاراں تارے ہو
عشق عقل وچ منزل بھاری سیاں کوہاندے پاڑے ہو
جنہاں عشق خرید نہ کیتا باہو اوہ دوہیں جہانیں ماڑے ہو

حضرات........ معلوم ہوا کہ عاشق کی بات ہی نرالی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق و محبت عطا فرمائے اور حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

آمد مصطفیٰ ﷺ

محمد ﷺ کی آمد مرحبا

منیر ﷺ کی آمد مرحبا

مزمل ﷺ کی آمد مرحبا

مدثر ﷺ کی آمد مرحبا

مصطفیٰ ﷺ کی آمد مرحبا

مرتضیٰ ﷺ کی آمد مرحبا

مجتبیٰ ﷺ کی آمد مرحبا

مختار ﷺ کی آمد مرحبا

منصور ﷺ کی آمد مرحبا

مومن ﷺ کی آمد مرحبا

مطیع ﷺ کی آمد مرحبا

مدنی ﷺ کی آمد مرحبا

مبین ﷺ کی آمد مرحبا

مذکر ﷺ کی آمد مرحبا

مزکی ﷺ کی آمد مرحبا

مصدق ﷺ کی آمد مرحبا

مکی ﷺ کی آمد مرحبا

مبلغ ﷺ کی آمد مرحبا
منیب ﷺ کی آمد مرحبا
نور ﷺ کی آمد مرحبا
سرکار ﷺ کی آمد مرحبا
آقا ﷺ کی آمد مرحبا
احمد ﷺ کی آمد مرحبا
احسن ﷺ کی آمد مرحبا
امین ﷺ کی آمد مرحبا
اکمل ﷺ کی آمد مرحبا
امی ﷺ کی آمد مرحبا
اول ﷺ کی آمد مرحبا
آخر ﷺ کی آمد مرحبا

حضرات ذی وقار!

حضور ﷺ کی کس کس عظمت کو بیان کریں بلکہ یہ محفل حضور ﷺ کی عظمتوں کو بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔آیئے ذکر رسول ﷺ سے معمور اپنے دلوں کو منور کریں۔آپ حضرات نے میرے ساتھ مل کر مرحبا کہنا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
نبی اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
حبیب اللہ ﷺ کی آمد مرحبا

خلیل اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
خیر الخلق اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
خلیفۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
حضرۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
حجۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
رحمۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
نور اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
نعمۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا

بلکہ یوں کہیے..............

سید المرسلین ﷺ کی آمد مرحبا
شمس العارفین ﷺ کی آمد مرحبا
انیس الغریبین ﷺ کی آمد مرحبا
سراج السالکین ﷺ کی آمد مرحبا
رحمۃ اللعالمین ﷺ کی آمد مرحبا
راحۃ العاشقین ﷺ کی آمد مرحبا
مراد المشتاقین ﷺ کی آمد مرحبا
سید الثقلین ﷺ کی آمد مرحبا
نبی الحرمین ﷺ کی آمد مرحبا
سید السابقین ﷺ کی آمد مرحبا

سید الکاملین ﷺ کی آمد مرحبا
سید المبشرین ﷺ کی آمد مرحبا
سید المنذرین ﷺ کی آمد مرحبا

مرحبا.........مرحبا.........مرحبا.........مرحبا

یا مصطفےٰ ﷺ مرحبا
یا مجتبیٰ ﷺ مرحبا
یا خیر الوریٰ ﷺ مرحبا
یا حبیب خدا ﷺ مرحبا
یا سرور انبیاء ﷺ مرحبا
یا نور خدا ﷺ مرحبا
یا اھلا سہلا ﷺ مرحبا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

محفلِ حُسنِ قرأتْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

محترم ومکرم حضرات! اللہ کریم جل شانہٗ کی حمد وثناء کے بعد حضور پرنور سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ عظیم الشان اجتماع بسلسلہ محفل حسن قرأت منعقد ہورہا ہے جس میں پاکستان کے مشہور ومعروف قرأ حضرات شرکت فرمارہے ہیں۔اس محفل کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت شیخ المشائخ......فرمارہے ہیں اوراس محفل کی قیادت جناب محترم......... فرمارہے ہیں۔

میں تمام اراکین انجمن اور انتظامیہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔جنہوں نے اس پرفتن دور میں عظمت قرآن کو اجاگر کرنے کیلئے محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا اور خراج تحسین کے مستحق ٹھہرے۔آپ تمام شرکاء جن کی شرکت سے اس محفل میں

چار چاند لگ گئے۔ حضرات محترم ...... ہم قرآن کیوں پڑھتے ہیں؟ ہم قرآن اس لئے پڑھتے ہیں کہ قرآن اصل میں حضور کی توصیف وثناء ہے۔ حضور ﷺ کی نعت خوانی ہمارے نزدیک دراصل عبادت ہے۔ بقول شاعر اہل سنت

ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

سامعین محترم .... محفل حسن قرأت میں آنا باعث نجات ہے۔ اب محفل حسن قرأت کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوگا۔ وہ قاری قرآن .... جن کی تلاوت سے .... آنکھوں کی ٹھنڈک .... دلوں کو سکون .... چہرہ کو نور .... من کو قرار .... محفل کو رونق .... مجلس کی عزت .... سماعت کو سرور .... فضا کو نور .... بلکہ مدینہ کی نسبت لیکر .... حضور پر نور کی محبت لیکر .... صحابہ کی رفعت لیکر .... حسان کی سنت لیکر .... قرآن کی قرأت لیکر .... مصطفےٰ کی شفاعت لیکر ...... الغرض ...... ایمان کی غذا لیکر ...... ایقان کی رضا لیکر .... بخشش کا سامان لیکر .... عاشقوں کی سوغات لیکر ...... گناہ گاروں کی نجات لیکر .... امام اعظم کی فقاہت لیکر .... غوث اعظم کی ریاضت لیکر .... مجدد الف ثانی کی عبادت لیکر ...... خواجہ ہند الولی کی استقامت لیکر ...... اعلیٰ حضرت کا عشق رسالت لیکر پیر مہر علی کی محبت لیکر .... نعروں کی گونج میں .... نور کی برسات میں ...... رحمت کی برکات میں ...... عاشقوں کی بارات میں ...... قرآن کی تجلیات کی بارش میں جھوم جھوم کر ...... ذوق وشوق سے

.........عقیدت ومحبت سے استقبال کیجئے ۔اپنے محبوب اور محترم المقام قاری نجم القراء......فخر القراء......استاذ القراء......زینت القراء......رفعت القراء...... برکت القراء......فضیلۃ الشیخ......صدارتی وقومی ایوارڈ یافتہ قاری اور عالمی شہرت کی بلندی کا نام......میری مراد جناب عزت مآب قاری محمد خادم بلال مجددی...... ......وہ آئیں اور اپنی پرنور اور مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو پرنور اور معطر فرمائیں۔

رحمتوں والے نبی کے گیت جب گاتا ہوں میں
گنبد خضریٰ کے نظاروں میں کھو جاتا ہوں میں
مشکلوں میں جب صدا دیتا ہوں میں سرکار کو
تو صدا آتی ہے گھبراتا ہے کیوں آتا ہوں میں
گر نہیں دامن میں میرے کوئی بھی اچھا عمل
دامن محبوب کی نسبت پہ اتراتا ہوں میں

الغرض.........سامعین محترم

قرآن کی الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارا قرآن عظمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کر رہا ہے۔عارف کھڑی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

تو ثابت ہوا کہ

ہمہ قرآن در شان محمد است

صحابہ کرام نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کے حسن خلق کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ کان خلقہ قرآن۔ آپ کا خلق دیکھنا ہو تو قرآن کو دیکھ لو۔ معلوم ہوا قرآن پاک فرقان حمید میں حضور پر نور ﷺ کے تمام کمالات واوصاف حمیدہ کا ذکر موجود ہے لیکن اس کو سمجھنے کیلئے عشق مصطفےٰ ﷺ اور نسب مصطفےٰ ﷺ کی ضرورت ہے۔

حضرات......ذرا توجہ فرمائیں......قرآن میں کیا کیا فضیلتیں ہیں۔

ولادت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
رسالت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
نسبت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
تلاوت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
محبوب مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
برکت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
رحمت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
شفاعت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عظمت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
شہادت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عزت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عنایت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

سعادت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
محبت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
مودت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
نورانیت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
صداقت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عدالت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
سخاوت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
طہارت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
جمال مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
کمال مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
العامات مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
مقامات مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
حیات مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
قرأت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
نعت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

کیونکہ...... حضور پُر نور ﷺ کے ذکر کیلئے محفل نعت سجانے والوں پر اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے بلکہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ اپنا قرب عطا فرماتے ہیں۔ شاعر اہل سنت عاشق مدینہ...... الحاج محمد رفیق ضیاء نے کیا خوب لب کشائی فرمائی ہے۔

میری سرکار جسے اپنا بنا لیتے ہیں
وہی تو آپ کی محفل کو سجا لیتے ہیں
آپ کی نظر عنایت سے یہاں آتے ہیں
میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں
ہم کو ہے اتنی پہچان کملی والے کی
ہر گھڑی ہر جگہ رحمت کا پتا دیتے ہیں
بات دولت کی نہیں بات ہے بس رحمت کی
جس کو چاہیں وہ مدینے میں بلا لیتے ہیں

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ

زبان پہ ذکر نبی صبح و شام ہوتا رہے
آپ کے نام سے میرا نام بھی نام ہوتا رہے
وسعتیں ان کے کرم کی بیاں کیسے ہوں
آپ کی نظر عنایت سے کام ہوتا رہے
روح و دل جان وتن بے قرار ہوتے ہیں
محفل نعت کا جب انتظام ہوتا ہے

سامعین محترم .... نعت کی محافل کو اگر ذوق وشوق محبت وعقیدت سے سماعت کیا جائے تو فیضان ہی نرالا ہے۔

تری نعت پاک کے شوق نے کیا تھا مجھے کیا بنا دیا
جو نہ آشنا تھا سرور سے اسے ساری رات جگا دیا
وہ سرور کیف عطا ہوئے میرے جسم جان فنا ہوئے

ترے عشق نے تیرے درد نے مجھے جینا مرنا سکھا دیا
جسے جانتا بھی کوئی نہ تھا پہچانتا بھی کوئی نہ تھا
تری اک نگاہ کمال نے میری زندگی کو سجا دیا

یہ تو حضرات... حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی رحمت کے صدقہ سے ہوا ورنہ ہماری تو کوئی اوقات ہی نہیں جن پر آقا کریم ﷺ کا کرم ہوا۔ان کی زبان سے سماعت فرمایئے۔

کرم ہوا ہے خدا کا جن پہ وہ ان کی محفل سجا رہے ہیں
یہ نور چاروں طرف ہے چھایا دلوں پہ ذکر نبی سمایا
یہ سارے دیوانے آج مل کر نبی کی نعتیں سنا رہے ہیں
یہاں تو رحمت کی بارشیں ہیں ہماری ان سے گزارشیں ہیں
بلالیں ان کو مدینے آقا یہاں جو آنسو بہا رہے ہیں

اے عشاق مدینہ.........ذرا توجہ فرمائیں۔

یہ کیف و مستی ہے ہم پر طاری یہ وجد ہم پہ ہوا ہے جاری
یہ ساری مستی بتا رہی ہے حضور تشریف لا رہے ہیں
جہاں ہے ذکر نبی کی محفل وہاں ملائک بھی آرہے ہیں
جو مانگنا ہے انہی سے مانگو وہ آج رحمت لٹا رہے ہیں

ہم پر تو فقط ان ہی کا فضل ہے۔

نبی کا صدقہ یہ زندگی ہے نبی کا صدقہ یہ بندگی ہے
یہ آل احمد کی برکتیں ہیں انہی کا صدقہ تو کھا رہے ہیں
یہ بات ان کی یہ نعت کی قسم سے یہ کائنات ان کی
ضیاء پہ آقا کی رحمتیں ہیں جو اپنی نعتیں لکھا رہے ہیں

ہاں ہاں حضرات محترم.........سامعین ذی وقار!!
حضور نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی کیا کیا فضیلتیں ہیں۔قرآن کی سطروں میں بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کا لمحہ لمحہ قرآن میں منظر کشی کر رہا ہے۔

صورت و سیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اخلاق و کردار کا ذکر ہے تو قرآن میں
پیار و معیار کا ذکر ہے تو قرآن میں
حسن وجمال کا ذکر ہے تو قرآن میں
خد و خال کا ذکر ہے تو قرآن میں
رحمت وبرکت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عزت وشہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محبت و مودت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صداقت وعدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
شجاعت ولطافت کا ذکر ہے تو قرآن میں
طہارت وطریقت کا ذکر ہے تو قرآن میں

نبوت ورسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
بشریت ونورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
تلاوت وقرأت کا ذکر ہے تو قرآن میں
کمالات وانعامات کا ذکر ہے تو قرآن میں
بلکہ نعت مصطفےٰ کا ذکر ہے تو قرآن میں

شاعر نے اپنی محبت کا اظہار یوں کیا ہے۔

ان کی صورت پہ ہیں قرآن کی سب سورتیں
انکے جلوے جانفزا قرآن کے پارے ہو گئے

کیونکہ.................

رب کونین نے قرآن کی ہر سورت کو
نعت محبوب کا دیوان بنا رکھا ہے

سید ناصر حسین چشتی کی زبان سے

لے کے تحت الثریٰ تو عرش تیکر
میرا نبی جہاں دی روشنی اے
اوہدی سنت نجات ہے عشاق لئی
اوہدا خلق قرآن دی روشنی اے
پشت آدم تو لے کے حشر تیکر
مرا سوہنا ہر جان دی روشنی اے
کملی والا ایمان دی روشنی اے

سامعین ذی وقار......................

کیا کیا فضیلتیں ہیں بلکہ کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے قرآن میں۔

شمس و قمر کا ذکر ہے تو قرآن میں
شجر و حجر کا ذکر ہے تو قرآن میں
بحر و بر کا ذکر ہے تو قرآن میں
خشک و تر کا ذکر ہے تو قرآن میں
برگ و ثمر کا ذکر ہے تو قرآن میں
جن و بشر کا ذکر ہے تو قرآن میں
حور و ملک کا ذکر ہے تو قرآن میں
افلاک وفلک کا ذکر ہے تو قرآن میں
جمادات وحیوانات کا ذکر ہے تو قرآن میں
نباتات ومعدنیات کا ذکر ہے تو قرآن میں
زمین و زماں کا ذکر ہے تو قرآن میں
مکین و مکاں کا ذکر ہے تو قرآن میں
شمال و جنوب کا ذکر ہے تو قرآن میں
مشرق و مغرب کا ذکر ہے تو قرآن میں
عرش وفرش کا ذکر ہے تو قرآن میں
مکہ ومدینہ کا ذکر ہے تو قرآن میں
عرب و عجم کا ذکر ہے تو قرآن میں

سنیے سنیے .... چودہ طبق کی نوری مخلوق ایک طرف .... قرآن اور صاحب قرآن کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں ....

وَلَآ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَآ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۔(یونس پ۱۱ع۶)

اورنہیں کوئی چھوٹی چیز اس ذرہ سے اور نہ بڑی مگر وہ روشن کتاب لوح محفوظ میں ہے

(جمال القرآن)

سامعین کرام ....

معلوم ہوا کہ اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے اپنی لاریب کتاب میں ہر چیز کا ذکر فرمادیا بلکہ چھوٹی سے چھوٹی چیز کا بھی ذکر فرمادیا۔

حضرات محترم ....

محفل حسن قرأت اپنے عروج پر ہے۔اب آپ حضرات کے سامنے پاکستان کے مشہور ومعروف نعت خواں بلبل باغ رسالت .... عندلیب گلستان رسالت .... واصف شان رسالت .... زینت بزم نعت .... آواز حسان .... نورانی انداز .... حقانی کلام .... صدارتی وقومی ایوارڈ یافتہ .... عالمی شہرت کے امین .... جناب محترم المقام .... آل رسول .... اولاد علی .... میری مراد .... سید فصیح الدین سہروردی اپنے مخصوص انداز میں بارگاہ رسالت مآب میں نعت مصطفےٰ ﷺ پیش فرمانے کیلئے تشریف لارہے ہیں۔ان کی آمد سے قبل پُرزور نعرہ تکبیر اور نعرہ رسالت لگائیں۔

آج ایں محفل چوں اللہ دے دلدار دی خوشبو اوندی اے

سرکار نے اونا ایں تائیوں سرکار دی خوشبو اوندی اے

جتھے ذکر حضور دا چھڑ جاوے اوتھوں پیار دی خوشبو اوندی اے
اوندی سے........دا جس دم خوش ہو کے آقا کہندے سن
میتوں ایس ہوا چوں ایک اپنے پیار دی خوشبو اوندی اے
کربل دی خاک نوں ایویں تے نئیں ہر کوئی جا کے چمدا اے
سرکار دے ذکر دی محفل وچ کدی بہہ کے ویکھ تے سہی جھلیا
اتھے نفرت ونڈی جاندی نئیں ایتھوں پیار دی خوشبو آوندی اے
تائیوں تے شہر مدینے نوں ہر کوئی ویکھن جاندا اے
جمڑا سید ہووے اے ناصر اوہدے قدمیں لگ کے رویا کر
ہر سید کولوں آقا دے دیدار دی خوشبو اوندی اے

سامعین ذی وقار..............
کیا کیا فضیلتیں ہیں قرآن میں اور صاحب قرآن محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے کیا کیا تذکرے ہیں قرآن کے پاروں میں یوں کہیے۔

نبیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صدیق کی صداقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عمر کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عثمان کی سخاوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
علی کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صحابہ کی صحابیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
امام حسین کی شہادت کا ذکر ہے تو قرآن میں

امام اعظم کی امامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
غوث اعظم کی غوثیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
مجدد اعظم کی مجددیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
داتا علی ہجویری کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
خواجہ ہندالولی کی ولایت کا ذکر ہے تو قرآن میں
بابا فرید الدین کی کرامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
خواجہ نظام الدین کی عزت کا ذکر ہے تو قرآن میں
خواجہ قمر الدین کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اعلیٰ حضرت کی شہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اہل سنت کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
ایمان کی دولت کا ذکر ہے تو قرآن میں
گناہ گاروں کی نجات کا ذکر ہے تو قرآن میں
محفل حسن قرأت کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں

سید ناصر حسین شاہ کی زبانی سنیے.........

میں نعت اوہدی سنا نہیں سکدا
کہ دریا قطرے وچ آ نہیں سکدا
زمانہ سارا وی، چاہوے ناصر
حضور ورگا وکھا نہیں سکدا
حسن کس نوں کہندے ادا کوئی نہ سمجھدا
حیا کن داتاں ایں وکھا کوئی نہیں سکدا

جے تشریف آقا لیائے نہ ہوندے
اساں نوں تے ردی دے بھا کوئی نہ پچھدا

حضرات ذی وقار........شمع رسالت کے پروانو!

قرآن پاک کی عظمت تو بہت ہے بلکہ ساری دین و دنیا کی کامیابی قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔ حضور نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے اور مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس محفل میں شریک ہو کر آپ نے ایک بہت بڑی سعادت حاصل کی ہے کیونکہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

حد نگاہ تک غلامان مصطفےٰ ﷺ کا جم غفیر ہے محفل میں ہر طرف نور ہی نور، اجالا ہی اجالا ہے، کیوں نہ ہو اس لئے کہ اس محفل میں حضور ﷺ کی سیرت وصورت، جمال وکمال کا تذکرہ ہو رہا ہے۔ یہ محفل ذکر رسول کی ہے۔ عظمت رسول ﷺ کی ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

ذکر رفعت رسول کی محفل ہے ذکر صداقت رسول کی محفل ہے
ذکر عدالت رسول کی محفل ہے ذکر سخاوت رسول کی محفل ہے
ذکر محاسن رسول کی محفل ہے ذکر جمال رسول کی محفل ہے

ذکر کمال رسول کی محفل ہے ذکر انوار رسول کی محفل ہے

یہ اظہار محبت رسول کی محفل ہے اظہار اہل سنت رسول کی محفل ہے

اظہار عقیدت رسول کی محفل ہے بلکہ نعت رسول کی محفل ہے

کیونکہ..........

جے کوئی پچھے قرآن دا مغز کیہ اے اونہوں آکھ کردار حضور دا اے

جے کوئی پچھے ایمان دی روح کیہ اے اونہوں کہہ دے پیار حضور دا اے

جے کوئی جنت دے بارے ثبوت منگے اونہوں دس گھر بار حضور دا اے

جے کوئی زمین آسمان دا دل پچھے ناصرؔ آکھ دربار حضور دا اے

حضرات ذی وقار..........

خواہش آخری پچھے جے کوئی میتھوں تے میں کہواں دیدار حضور دا اے

سورج رات نوں ویکھناں جے چاہوں جا ویکھ رخسار حضور دا اے

جے کوئی پچھے کہ دوزخی کون ہندا انہوں کہہ غدار حضور دا اے

جے کوئی پچھے کہ جنتی کون ناصرؔ کہہ دے تابعدار حضور دا اے

سامعین مکرم ....

اب پاکستان کے مشہور و معروف قاری...... نجم القراء استاذ القراء صدارتی ایوارڈ یافتہ .... تشریف لاکر تلاوت قرآن کریم سے ہمارے دلوں کو منور فرمائیں گے۔ کیونکہ

قرآن مومنوں کے لئے راحت ہے

قرآن مومنوں کے لئے ہدایت ہے
قرآن مومنوں کے لئے رحمت ہے
قرآن مومنوں کے لئے برکت ہے
قرآن مومنوں کے لئے شفاء ہے
قرآن مومنوں کے لئے نور ہے
قرآن مومنوں کیلئے باعث شفاعت ہے

حضرات محترم .... ذرا توجہ فرمائیں جب تک کسی بھی محفل میں حضور نبی کریم ﷺ کے حسن و جمال کا تذکرہ نہ کیا جائے تو اس وقت تک محفل میں سرور نہیں آتا بلکہ نور نہیں آتا۔

جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں
عشاق تمہارے کرتے ہیں دیدار تمہارے کوچے میں
غافل کو بنایا جاتا ہے ہشیار تمہارے کوچے میں
پہنچے تو شفاء پا جاتا ہے بیمار تمہارے کوچے میں

کسی عاشق نے یوں پکارا.........

نہ دولت نہ حشمت نہ زر چاہیے
نبی مکرم کا در چاہیے
الٰہی نہیں کوئی حسرت مگر
مدینے کو اُڑ جاؤں پر چاہیے

حضرات ذی وقار، معزز سامعین محترم.........

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے اپنی لاریب کتاب مبین میں ہر چیز کا بیان فرمادیا ہے۔آیئے حضرات توجہ فرمایئے۔اللہ نے کس کس چیز کا ذکر قرآن کے اوراق پر فرمایا ہے۔

محمد عربی کی آمد کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی جوانی کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی صورت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی سیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی صداقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی سخاوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی سنت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی محبت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی موذت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی حکمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی برکت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی عزت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی شفاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں

محمد عربی کی نسبت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی استقامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی نورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی بشریت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی رسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی شریعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی نعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اے منور تو اپنی قسمت پر ناز کر کیونکہ
محمد عربی کی رحمت کا ذکر ہے تو قرآن میں

(صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ)

اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ

حضوراکرم، نورمجسم، شفیع معظم، نیراعظم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

ہر طرف انوار کی برسات ہے
محفل سرکار کی کیا بات ہے
رات جو گزری نبی کے ذکر سے
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب

(سورۃ المائدہ: آیت ۱۵)

حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ۔ (مدارج النبوت)

سب سے پہلے اللہ نے جس کو پیدا کیا وہ میرا نور تھا۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ

حضرات محترم! .... معلوم ہوا ساری کائنات سے پہلے اللہ نے اپنے نور کے فیض سے نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا، کائنات کا ذرہ ذرہ نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے پیدا ہوا تو حضرات ذی وقار............

کائنات بعد میں بنی میرے نبی کا نور سب سے پہلے تھا۔

یا یوں کہہ لیجئے۔

زمین بعد میں بنی نور مصطفےٰ پہلے تھا
آسمان بعد میں بنا نور مصطفےٰ پہلے تھا
سورج بعد میں بنا نور مصطفےٰ پہلے تھا
چاند بعد میں بنا نور مصطفےٰ پہلے تھا
جمادات بعد میں بنے نور مصطفےٰ پہلے تھا
نباتات بعد میں بنے نور مصطفےٰ پہلے تھا
حیوانات بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
معدنیات بعد میں بنے نور مصطفےٰ پہلے تھا
جبرائیل بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
عزرائیل بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
میکائیل بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
آدم علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
نوح علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
یعقوب علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
یوسف علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
ادریس علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
ابراہیم علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
اسماعیل علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا
ہود علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

موسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفٰے پہلے تھا
عیسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفٰے پہلے تھا
ساری کائنات بعد میں بنی مگر نور مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تخلیق فرمایا۔
الغرض سامعین ذی وقار ....

شمس و قمر ....شجر و حجر
بحر و بر .... خشک و تر
عرش و فرش.........جنت و دوزخ
لوح و قلم ....طور و فلک

حضرات سنیے سنیے!
چودہ طبق کی نوری مخلوق اک طرف نور مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بھی پہلے تھا......بلکہ

ہر چیز سے پہلے، ہر وقت سے پہلے، ہر سنہ سے پہلے
ہر دن سے پہلے، ہر رات سے پہلے، ہر ساعت سے پہلے

ذرا توجہ فرمائیں۔

زمین و زماں سے پہلے.........مکین و مکاں سے پہلے
شمس و قمر سے پہلے ....شجر و حجر سے پہلے
بحر و بر سے پہلے .... خشک و تر سے پہلے
افلاک و فلک سے پہلے.....نباتات و معدنیات سے پہلے
عرش و فرش سے پہلے.........حور و غلماں سے پہلے بلکہ ساری کائنات سے پہلے
اودوں وی نور محمد والا دنداسی چمکارے

میلاد دا صدقہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد آقا دو عالم فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، رسول محتشم، نبی مکرم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں آج یہ عظیم الشان محفل پاک جس کا موضوع ہے......میلاد کا صدقہ.....اس کائنات ارض وسماوات کا ذرہ ذرہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ کا صدقہ ہے۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات نہ ہوتی تو کائنات کا وجود مسعود نہ ہوتا بلکہ تمام جن وبشر انبیاء ورسل، عرش وفرش۔ الغرض کائنات کی ہر چیز کی تخلیق ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے ساری کائنات کی تخلیق فرمائی۔ مثلاً

زمین و زماں کو بنایا اللہ نے
مکین و مکاں کو بنایا اللہ نے
شمس و قمر کو بنایا اللہ نے
شجر و حجر کو بنایا اللہ نے

برگ و ثمر کو بنایا اللہ نے
بحر و بر کو بنایا اللہ نے
حور و غلماں کو بنایا اللہ نے
خشک و تر کو بنایا اللہ نے
سماک و سمک کو بنایا اللہ نے
عرش و فرش کو بنایا اللہ نے
افلاک و فلک کو بنایا اللہ نے
جمادات وحیوانات کو بنایا اللہ نے
مکہ اور مدینہ کو بنایا اللہ نے
عرب و عجم کو بنایا اللہ نے

الغرض ارض وسما کی ہر چیز بنا کر اعلان فرمایا۔اے میرے محبوب ﷺ بیشک ساری کائنات کو بنایا میں نے مگر میں نے اس کا مالک تجھ کو بنا دیا۔جس کو چاہے عطا فرمادے۔حضور ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ۔(بخاری)

بیشک اللہ عطا فرماتا ہے میں تقسیم فرماتا ہوں۔

حضرات محترم!

معلوم ہوا.........کہ ساری کائنات کو تخلیق اللہ نے کیا مگر مالک حضور ﷺ کی ذات ہے۔بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شیخ طریقت فاتح نجدیت امام احمد رضا خاں

رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی یوں ترجمانی فرمائی۔

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر............اعلیٰ حضرت نے یوں منظر کشی فرمائی۔

رب ہے معطی یہ ہیں قاسم
رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں

نائب اعلیٰ حضرت حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو
جس کو میری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

حضور نبی کریم ﷺ کو ساری کائنات کا مالک ومختار بنایا گیا۔ اب جس کو جو بھی عظمت ورفعت شان ومقام ملا وہ حضور آقا نعمت ﷺ کے صدقے سے ملا۔ وہ شہنشاہی دربار ہے یہاں جو بھی بھکاری آیا وہ دین ودنیا کا تاجدار بن گیا۔

ذرہ تھا تو آفتاب بن کر چمکنے لگا
قطرہ تھا تو دریا بن گیا
کانٹا تھا پھول بن کر مہکنے لگا
رہزن تھا تو رہبر بن گیا
مقتدی تھا تو امام بن گیا
اعرابی تھا تو صحابی بن گیا

بقول شاعر!

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کردیا
کس نے قطروں کو بلایا اور دریا کردیا
زندہ ہوجاتے ہیں جو مرتے ہیں تیرے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کردیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دریتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کردیا

الغرض ....

ابوبکر تھا تو صدیق اکبر بن گیا
عمر تھا فاروق اعظم بن گیا
عثمان تھا تو ذوالنورین بن گیا
علی تھا تو حیدر کرار بن گیا
ابن مسعود تھا تو فقیہ امت بن گیا
ابن عباس تھا تو مفسر قرآن بن گیا
بلال تھا تو موذن رسول بن گیا
امام حسین تھا تو شہید کربلا بن گیا
ابو حنیفہ تھا تو امام اعظم بن گیا
عبدالقادر تھا غوث اعظم بن گیا
شیخ سرہندی تھا مجدد الف ثانی بن گیا

معین الدین تھا تو ہند الولی بن گیا
داتا علی ہجویری تھا تو گنج بخش بن گیا
فریدالدین تھا تو گنج شکر بن گیا
قمرالدین تھا تو شیخ الاسلام بن گیا
محمد اسماعیل تھا تو کرماں والا بن گیا
میاں شیر محمد تھا تو عالم ربانی بن گیا
سید فیض الحسن تھا تو خطیب الاسلام بن گیا
محمد سعید احمد مجددی تھا تو ابوالبیان بن گیا

ول شاعر اہل سنت!

اُن کی رحمت ﷺ کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والے
صدقہ نام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مانگو

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں

سب تو وڈی شان والا آگیا
اچے رتبے پان والا آگیا
عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آگیا

محبوب ﷺ کی باتیں

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ

حضرات محترم!

سامعین ذی وقار.......... اللہ کریم جل جلالہٗ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے حسن و جمال کی باتیں قرآن مجید میں بے شمار موقعوں پر فرمائیں بلکہ سارا قرآن پاک اور اس کی زیریں، زبریں شدیں، مدیں حضور پُرنور ﷺ کی شان وعظمت بیان فرما رہی ہیں۔

الغرض عارف کھڑی میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ نے خوب کہا۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

سامعین محتشم! .... منظر کشی کر رہا ہوں...... ذرا توجہ فرمائیں۔

قرآن مجید میں کس طرح محبوب کریم کی باتوں کا ذکر ہے۔ کہیں محبوب کے حسن و جمال کی باتیں..........

کہیں محبوب کے میلاد کی باتیں

کہیں محبوب کی صورت کی باتیں
کہیں محبوب کی سیرت کی باتیں
کہیں محبوب کی زلفوں کی باتیں
کہیں محبوب کے دین کی باتیں
کہیں محبوب کے نظام کی باتیں
کہیں محبوب کے پیغام کی باتیں
کہیں محبوب کے انعام کی باتیں
کہیں محبوب کے بیان کی باتیں
کہیں محبوب کے قرآن کی باتیں
کہیں محبوب کے نام کی باتیں
کہیں محبوب کی شرافت کی باتیں
کہیں محبوب کی بصیرت کی باتیں
کہیں محبوب کی دیانت کی باتیں
کہیں محبوب کی امانت کی باتیں
کہیں محبوب کی عبادت کی باتیں
کہیں محبوب کی طہارت کی باتیں
کہیں محبوب کی ریاضت کی باتیں
کہیں محبوب کی خلوت کی باتیں
کہیں محبوب کی جلوت کی باتیں

کہیں محبوب کی قیادت کی باتیں
کہیں محبوب کی عادات کی باتیں
کہیں محبوب کی ذات کی باتیں
کہیں محبوب کی شریعت کی باتیں
کہیں محبوب کی طریقت کی باتیں
کہیں محبوب کے اہلبیت کی باتیں
کہیں محبوب کے اصحاب کی باتیں
کہیں محبوب کی ازواج کی باتیں
کہیں محبوب کی اطاعت کی باتیں
کہیں محبوب کی قناعت کی باتیں
کہیں محبوب کی سنت کی باتیں
کہیں محبوب کی نسبت کی باتیں
کہیں محبوب کی امت کی باتیں
کہیں محبوب کی محبت کی باتیں
کہیں محبوب کی شجاعت کی باتیں

سامعین ذی وقار...... کہیں محبوب کی نبوت کی باتیں اور کہیں محبوب کی رسالت کی باتیں۔

الغرض شاعر اہل سنت محمد نواز اختر نے یوں منظر کشی کی ہے۔

اے عشاق رسول ﷺ..............

آؤ نبی کے حسن و جمال کی باتیں کریں
○ محبوب رب ذوالجلال کی باتیں کریں
رحمت بن کر آیا جو تمام جہانوں کے لئے
آؤ اختر آمنہ کے لال کی باتیں کریں

عاشق مدینہ عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں منظر کشی فرمائی۔

ذات جب مہربان ہوتی ہے
یہ بھی اللہ کی شان ہوتی ہے
ہے جو مقبول بارگاہ حضور
آنسوؤں کی زبان ہوتی ہے

الغرض.........................

چاند ستاروں کی بات ہوتی ہے
سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے

آؤ اس محفل میں ہم.....................

آمنہ کے لال ، پیکر حسن وجمال
صاحب شرف وکمال ، اللہ کے دلدار
نبیوں کے تاجدار ، اللہ کے یار
امت کے غم خوار دکھیوں کے دل کے قرار

سیدنا احمد مختار، شاہ ابرار، مدنی کردگار، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کرنے کیلئے یہ تقریب سعید سجائی گئی ہے۔

ایسی محفل میں وہی لوگ تشریف لاتے ہیں جن کے دلوں میں خوف خدا اور عشق مصطفےٰ ﷺ ہوتا ہے کیونکہ اس محفل میں آنے والا آدمی خوش نصیب ہوتا ہے کیونکہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
ہر آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

ادھر اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم ﷺ کی شان و عظمت کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

قرآن میں حضور کی رحمت کی باتیں!

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (سورۃ الانبیاء آیت ۱۸۷)

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔

قرآن میں حضور کے حاضر و ناظر کی باتیں:

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (سورۃ فتح آیت ۸)

بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا۔

قرآن میں نگاہ مصطفےٰ ﷺ کی باتیں:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ۔ (سورۃ بقرہ آیت ۱۴۴)

ہم دیکھ رہے ہیں تمہارا بار بار آسمان کی طرف دیکھنا۔

قرآن میں معراج کی باتیں:

سُبْحَانَ الَّذِی اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (سورۂ بنی اسرائیل)

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے قلیل حصہ میں مسجد حرام تک۔

قرآن میں میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ (البقرہ)

اے رب ہمارے بھیج ان میں ایک برگزیدہ رسول انہیں میں سے تاکہ پڑھ کر سنائے انہیں تیری آیتیں اور سکھائے انہیں یہ کتاب اور دانائی کی باتیں اور پاک صاف کر دیں انہیں۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۔ (یونس: ۱۰۸)

(اے حبیب) فرمادیجئے اے لوگوں آ گیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔ (آل عمران ۱۶۴)

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو ان

پر آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے۔ اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

قرآن میں رفعت ذکر مصطفےٰ ﷺ کی باتیں:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الم نشرح : ۴)

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو

قرآن میں حسن وجمال مصطفےٰ ﷺ کی باتیں:

وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى۔ (الضحیٰ)

قسم ہے روز روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔

قرآن میں اخلاق مصطفےٰ ﷺ کی باتیں:

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (سورۃ القلم آیت ۴)

بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے۔

قرآن میں شہر مصطفےٰ ﷺ کی باتیں:

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ۔ (سورۃ بلد)

مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

قرآن میں علوم مصطفےٰ ﷺ کی باتیں :

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا۔ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب کو کسی پر مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ

رسولوں کے۔ (سورۃ جن آیت ۲۶)

قرآن میں خیر کثیر کی باتیں :

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (پ۳۰)

بیشک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی۔

قرآن میں سیرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں :

اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ ۔(سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷)

وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی۔

قرآن میں رسالت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں :

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۔ وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۔ (سورۃ سبا آیت ۲۸)

اور اے محبوب ہم نے آپ کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا ہے اور ڈر سناتا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

اس لئے کائنات ارض وسما میں ہر چیز جہاں خدا کی باتیں کرتی ہے وہاں کائنات ارض وسما میں ہر چیز حضور کے حسن وجمال کی باتیں کرتی ہے۔ پھر مجھے کہنے دیجئے۔

شمس و قمر محبوب میں محبوب کی باتیں
شجر و حجر میں محبوب کی باتیں
بحر و بر میں محبوب کی باتیں
خشک و تر میں محبوب کی باتیں

افلاک وفلک میں محبوب کی باتیں
برگ وثمر میں محبوب کی باتیں
حور وغلمان میں محبوب کی باتیں
ملک واملاک میں محبوب کی باتیں
سماک وسمک میں محبوب کی باتیں

الغرض.........

چاند تاروں کی بات ہوتی ہے
سامنے وہ ذات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے

سامعین ذی وقار.........

آج اس محفل میں ہم جمع اس لئے ہوئے ہیں کہ مل کر حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن وجمال کی باتیں کریں کیونکہ اسی میں ہم سب کی نجات ہے بلکہ ہم سب کی بات بھی بن جائے گی۔ ہمیں تو.........

مدینے کی زمیں جنت نشان معلوم ہوتی ہے
مجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا تیری باتیں
مجھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى

محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں ، اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جہڑا چواں یاراں دا یار نہیں ، اوہ جنت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھن بھاویں ، لکھ لمبے سجدہ کرن بھاویں
جے آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم دا دشمن ایں ، تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِ اللّٰهِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

حضرات ذی وقار!

آج کی یہ نورانی، ایمانی، عرفانی، حقانی محفل ذکر اہل بیت کی عظمت ومحبت اور مودت کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اہل بیت کی محبت ہم سب کیلئے ذریعہ نجات ہے بلکہ لائق خراج تحسین کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے اہل بیت کے ذکر کیلئے یہ محفل سجائی ہے اللہ تعالیٰ تمام شرکاءِ محفل کے دلوں کو محبت ومودت اہل بیت کے نور سے منور فرمائے آمین

ارشاد ربانی ہے :

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی (پارہ ۲۵)

آپ فرمایئے میں نہیں مانگتا اس (دعوت حق) پر کوئی معاوضہ بجز قرابت کی محبت کے۔

سامعین ذی وقار!

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے اس آیت مقدسہ میں بڑی شرح وبسط سے فرمایا۔ اے محبوب کریم اپنی نورانی اور پیاری زبان سے فرمادیجئے۔

اے میرے امتیو! اے میرا کلمہ پڑھنے والو! اے شمع رسالت کے پروانو
اللہ کریم نے تم کو ہر نعمت میرے صدقے میں عطا فرمائی۔

تمہیں جان ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں عظمت و شان ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں اولاد ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں جائیدار ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں رمضان ملا تو میرے صدقے سے
قرآن ملا تو میرے صدقے سے
ایمان ملا تو میرے صدقے سے
عرفان ملا تو میرے صدقے سے
ایقاں ملا تو میرے صدقے سے
رحمان ملا تو میرے صدقے سے
الغرض میرے ہی صدقے سے سب کچھ ملا

حضرات ذرا توجہ فرمائیں تم کو

عظمت ملی تو میرے صدقے سے
برکت ملی تو میرے صدقے سے
عزت ملی تو میرے صدقے سے
رفعت ملی تو میرے صدقے سے
صداقت ملی تو میرے صدقے سے

عدالت ملی تو میرے صدقے سے
سخاوت ملی تو میرے صدقے سے
شجاعت ملی تو میرے صدقے سے
طہارت ملی تو میرے صدقے سے
طریقت ملی تو میرے صدقے سے
حکمت ملی تو میرے صدقے سے
دانائی ملی تو میرے صدقے سے
محبت ملی تو میرے صدقے سے
مودت ملی تو میرے صدقے سے
شرافت ملی تو میرے صدقے سے
بصیرت ملی تو میرے صدقے سے
امانت ملی تو میرے صدقے سے
دیانت ملی تو میرے صدقے سے
قیادت ملی تو میرے صدقے سے
استقامت ملی تو میرے صدقے سے
امامت ملی تو میرے صدقے سے
ولایت ملی تو میرے صدقے سے
حیات ملی تو میرے صدقے سے
شہادت ملی تو میرے صدقے سے

الغرض سامعین ذی وقار

تمہیں میرے ہی صدقے سے سب کچھ ملا لیکن

لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا

میں تم سے اس کا بدلہ نہیں مانگتا۔

کیونکہ میں تم سے کچھ مانگنے کیلئے نہیں میں تو تمہیں عطا کرنے کیلئے آیا ہوں مجھے تو میرے خدا عزوجل نے اپنے خزانے کی کنجیاں عطا فرمائی ہیں۔

بقول اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر مجدد دین وملت یوں ترجمانی فرماتے ہیں:

زمین و زماں تمہارے لئے
مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے
بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زبان تمہارے لئے
بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے
اٹھیں گے بھی وہاں تمہارے لئے
فرشتے خرم رسول چشم تمام امم غلام کرم
وجود و عدم حدوث و قدم

جہاں ہیں عیاں تمہارے لئے
کلیم ونجی، مسیح وصفی، خلیل ورضی رسول ونبی
عتیق ووصی غنی وعلی ثنا کی زبان تمہارے لئے
اصالت کل امامت کل، سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل
خدا کے یہاں تمہارے لئے
تمہاری چمک ، تمہاری دمک
تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک
ہیں سکہ نشاں تمہارے لئے

اللہ کریم جل جلالہ اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے محبت ومودت اہل بیت عطا فرمائے۔ آمین

پیارا پیارا ہے مدینہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا

فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہٗ) کی حمد وثنا کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ رحمت میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کی پرنور محفل ذکر مدینہ کے فضائل وبرکات بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ خالق کائنات جل شانہٗ نبی کائنات ﷺ کے صدقہ سے حق بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر ہم سب کو اس پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین

سامعین محتشم!

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جب یہ ساری کائنات تخلیق فرمائی تو ساری کائنات سے پہلے اپنے محبوب کے نور کو پیدا کیا۔

الغرض

پھر زمین و زماں کو پیدا کیا
مکین و مکاں کو پیدا کیا

شمس و قمر کو پیدا کیا
شجر و حجر کو پیدا کیا
بحر و بر کو پیدا کیا
خشک و تر کو پیدا کیا
افلاک و فلک کو پیدا کیا
برگ و شجر کو پیدا کیا
جن و بشر کو پیدا کیا
حور و غلمان کو پیدا کیا
سماک و سمک کو پیدا کیا
جمادات و حیوانات کو پیدا کیا
نباتات و معدنیات کو پیدا کیا
جنت و دوزخ کو پیدا کیا

تو حضرات محترم پھر!

اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زمین کو پیدا کیا پھر ان میں ساری کائنات سے زیادہ فضیلت و عظمت مدینہ طیبہ کو عطا فرما دی۔

کیونکہ عاشقوں کیلئے تو جنت ہے مدینہ

کسی شاعر نے یوں محبت کا اظہار فرمایا:

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہر مدینہ ہے وہ شہر مدینہ ہے

جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے
رضوان میری جنت تو گلزار مدینہ ہے

کسی شاعرہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار کیا۔

درِ مصطفٰے کے خزینے کی باتیں
بڑی دل رُبا ہیں مدینہ کی باتیں
مدینے تمہیں جو لئے جا رہا ہے
کرو زائرو اس سفینے کی باتیں
مرا دل ہے یاد نبی کا بسیرا
لبھاتی ہیں نادر نگینے کی باتیں
بڑے شوق سے لوگ کرتے ہیں اب تو
شب و روز حج کے مہینے کی باتیں
نبی کی جو سنت کا رستہ دکھائیں
وہاں سبز گنبد کے سائے میں ہوں گی
نبی کے معطر پسینے کی باتیں
نسیم اس کے در سے جو ملتا ہے سب کو
کرو بے بہا اس دفینے کی باتیں

حضرات ذی وقار!

مدینہ منورہ عشاق کیلئے ایک سوغات ہے اُن کے دل کا چین ہے۔

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث رحمت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث برکت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عظمت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث رفعت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عزت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عزت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث کرامت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نسبت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نجات ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث طہارت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث امامت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث فضیلت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث بصیرت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث حقیقت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث جنت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث شرافت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث دیانت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث محبت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نجات ہے

شاعر اہلسنت محمد عبدالستار نیازی نے کیا خوب ترجمانی فرمائی :

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا
پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بھر گیا ہے مدینہ حضور کا
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پر جھومتا ہے مدینہ حضورؐ کا

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

☆☆☆☆☆☆☆

ہمارا نبی سب سے اعلیٰ

ادھر مصطفےٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمیں پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے تمام انبیاء کرام کو پیدا فرمایا اور ان کو بلند سے بلند رتبہ عطا فرمایا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمایا' اکمل سے اکمل شان عطا فرمائی' اجمل سے اجمل مقام عطا فرمایا' الغرض...... اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بلند رتبہ عطا فرمایا مثلاً:

آدم علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
نوح علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ہود علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
صالح علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ادریس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ابراہیم علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
اسماعیل علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
یعقوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

یوسف علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
لوط علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
اسحاق علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
شعیب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
یونس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ایوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ہارون علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
موسیٰ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
عیسیٰ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

الغرض..سارے انبیاء کرام کو بڑی سے بڑی شان ملی، اعلیٰ سے اعلیٰ مقام ملے مگر جب میرے نبی کی باری آئی..................

آمنہ کے لال کی باری آئی
پیکر حسن و جمال کی باری آئی
صاحب شرف و کمال کی باری آئی
نبیوں کے تاجدار کی باری آئی
رسولوں کے شہکار کی باری آئی
اللہ کے دلدار کی باری آئی
خدا کے یار کی باری آئی
نبی بے مثال کی باری آئی

امت کے غم خوار کی باری آئی

ہاں ہاں مجھے کہنے دیجئے کہ جب

وَالضُّحیٰ کے چہرے والے کی باری آئی
اَلَمْ نَشْرَحْ کے سینے والے کی باری آئی
وَاللَّیْلِ کی پیاری زلفوں والے کی باری آئی
وَالْفَجْرِ کی پیاری پیشانی والے کی باری آئی
وَجْهُ اللّٰه کے پیارے چہرے والے کی باری آئی
یٰسٓ کے پیارے دانتوں والے کی باری آئی
وَالْعَصْرِ کے پیارے زمانے والے کی باری آئی
مَا زَاغَ کی آنکھوں والے کی باری آئی
یَدُ اللّٰه کے پیارے ہاتھوں والے کی باری آئی

تو اعلان فرما دیا کہ میں نے اپنے محبوب کو سارے نبیوں کا تاجدار بنا کر بھیجا۔

فَجَعَلَنِیْ سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اللہ تعالیٰ نے مجھے سارے رسولوں کا سردار بنا کر بھیجا

وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اور ختم نبوت کا تاج پہنا کر بھیجا۔

وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اور اٹھارہ ہزار مخلوقات کے واسطے رحمت بنا کر بھیجا۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت، فقیہ اُمت کشتہ عشق رسالت، مفکر اسلام، شیخ الاسلام، امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا:

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاءؔ اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

فضیلتِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

اُن کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گنہگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دوعالم اسکی خبر رکھتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَالضُّحٰی ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی حمد وثنا کے بعد آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال محفل مصطفےٰ ﷺ منعقد کی گئی ہے۔ ادارہ خوشبوئے اسلام پاکستان کے اراکین و معاونین خوش قسمت ہیں جو یہ محفل سجا کر اللہ اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی رضا کے مستحق بنے۔ الغرض تمام نبیوں کو اللہ خالق کائنات نے عزت و مرتبہ عطا فرمایا لیکن جب باری آئی

جمیع البرکات کی ، جامع الصفات کی
جامع الحسنات کی ، جوہر کائنات کی
جان کائنات کی ، جان شرافت کی
جان عدالت کی ، جان صداقت کی
جان قیادت کی ، جان رحمت کی
جان مروت کی ، جان فصاحت کی
جان طریقت کی ، جان رسالت کی

جمال نبوت کی ، جاہ و جلالت کی

تو فرمایا کہ اے محبوب کریم ﷺ ہم نے

نبیوں کو بلند مرتبہ عطا فرمایا

رسولوں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

پیغمبروں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

مگر ان میں سب سے زیادہ اعلیٰ واکمل احسن' عظمت ورفعت ہم نے اپنے محبوب کریم' رؤف الرحیم' نور مجسم ہادی اکبر ﷺ کو عطا فرمائی۔

سب سے اعلیٰ:

حضرات ذی وقار!

الخصائص الکبریٰ میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آدم علیہ السلام سے بھول ہوئی تو انہوں نے بارگاہ ایزدی میں عرض کی کہ اے پروردگار! میں آپ سے بواسطہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ درخواست کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما' خالق کائنات نے ارشاد فرمایا کہ اے آدم علیہ السلام تم نے محمد رسول اللہ ﷺ کو کیسے پہچانا حالانکہ ابھی میں نے ان کو پیدا بھی نہیں کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ اے باری تعالیٰ تو نے جب اپنی طرف سے روح میرے اندر پھونکی' میں نے سر جو اُٹھایا تو میں نے عرش کے پایوں پر یہ لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، سو میں نے معلوم کر لیا کہ آپ نے اپنے نام پاک کے ساتھ اس نبی کے نام کو ملایا ہے جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہوگا۔"

حضرات محتشم!

اس حدیث سے معلوم ہوا حضور ﷺ ساری کائنات میں اللہ کو پیارے بھی ہیں اور اعلیٰ بھی ہیں.....ذرا توجہ فرمائیں میرے آقا

کردار میں اعلیٰ معیار میں اعلیٰ
وقار میں اعلیٰ پیار میں اعلیٰ
صبر میں اعلیٰ شکر میں اعلیٰ
خلوت میں اعلیٰ جلوت میں اعلیٰ
صورت میں اعلیٰ سیرت میں اعلیٰ
بشریت میں اعلیٰ نورانیت میں اعلیٰ
طہارت میں اعلیٰ طریقت میں اعلیٰ
صداقت میں اعلیٰ عدالت میں اعلیٰ
شجاعت میں اعلیٰ سخاوت میں اعلیٰ
محبت میں اعلیٰ مودت میں اعلیٰ
علم میں اعلیٰ حلم میں اعلیٰ
حیا میں اعلیٰ سخا میں اعلیٰ
ریاضت میں اعلیٰ عبادت میں اعلیٰ
دیانت میں اعلیٰ امانت میں اعلیٰ
حقیقت میں اعلیٰ بصیرت میں اعلیٰ
ذات میں اعلیٰ بات میں اعلیٰ

ذرا جھوم کر..........

نبوت میں اعلیٰ رسالت میں اعلیٰ

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ
ہے بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

کائنات کا حسن وجمال:

حضرات ذی وقار! اس کائنات میں جو حسن وجمال ہے۔ یہ صدقے مصطفےٰ ﷺ ہے کیونکہ

جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے
موت میں بھی حیات ہوتی ہے
ذکر سن کر حضور کا صائم
وجد میں کائنات ہوتی ہے

میرے محترم بھائیو! ذرا توجہ فرمائیں

اس کائنات میں جو حسن ہے..............

شمس و قمر کا حسن ہے کائنات میں
شجر و حجر کا حسن ہے کائنات میں
بحر و بر کا حسن ہے کائنات میں
برگ و ثمر کا حسن ہے کائنات میں
جن و بشر کا حسن ہے کائنات میں
حور و ملک کا حسن ہے کائنات میں
افلاک و فلک کا حسن ہے کائنات میں
جمادات و حیوانات کا حسن ہے کائنات میں
نباتات و معدنیات کا حسن ہے کائنات میں
زمین و زماں کا حسن ہے کائنات میں
مکین و مکاں کا حسن ہے کائنات میں
شمال و جنوب کا حسن ہے کائنات میں
مشرق و مغرب کا حسن ہے کائنات میں

زمین و آسمان کا حسن ہے کائنات میں
مکہ اور مدینے کا حسن ہے کائنات میں
عرب و عجم کا حسن ہے کائنات میں
حور و غلمان کا حسن ہے کائنات میں

الغرض...... حضرات مکرم!

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں اس کائنات کی جان ہے، ہر چیز کا حسن و جمال ہے کائنات میں مگر کائنات کا حسن و جمال ہے میرے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال سے، اس لئے

حضرات محتشم! ....

میرے آقا ضرور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں
جلوے آقا کے نور کے صائمؔ
چاند سورج کو نور دیتے ہیں

کیونکہ ....

جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہوتی ہے
خوش خدا کی ذات ہوتی ہے
ان کی زلفوں کے فیض سے صائمؔ
دن نکلتا ہے رات ہوتی ہے
جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے

درد و غم سے نجات ہوتی ہے
نعت ان کی بیاں ہو جب صائمؔ
وجد میں ساری کائنات ہوتی ہے

شان مزمل دا واسطہ ای :

حضرات ذی وقار!
محفل کا آخری وقت...... یہ وقت ہے کہ اللہ کریم جل جلالہٗ سے جو بھی مانگو گے وہ عطا فرمادے گا مگر نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ اور اولیاء کاملین کے صدقہ سے اس لئے کہ

لطف و کرم تھیں کریں آیا و مولا تینوں شان مزمل دا واسطہ ای
جہدی شان اندر آیا اکملت اوس دین مکمل دا واسطہ ای
جہنے رضا منی تری وچہ کربل اوہدے صبر و تحمل دا واسطہ ای
کالے عیب جمیل دے کج سائیاں تینوں کالڑے کمل دا واسطہ ای
تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای
تینوں مہر نبوت دا واسطہ ای ہر اک نبی تے ولی دا واسطہ ای
اہل بیت دے چمن دے یا مولا ہر اک پھل تے کلی دا واسطہ ای
جہدا ودھ ہے مرتبہ عرش نالوں سوہنی طیبہ دی گلی دا واسطہ ای
گنہگار جمیل دے رکھ پردے تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای
تینوں اوسنی یتیمی دا واسطہ ای
میرے عیباں دی پھول کتاب ناہیں تینوں تیری رحیمی دا واسطہ ای

کر کرم قدیر کریم ایں تو تینوں تری کریمی دا واسطہ ای
ظاہر باطن تے اول آخر ایں تو تینوں تیری قدیمی دا واسطہ ای
سدیا جنہوں جمیل اے عرش اتے تینوں اوہدی یتیمی دا واسطہ ای

حضرات محترم!......الغرض

اس وقت جو بھی دعا پرخلوص طریقہ سے مانگی جائیگی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ قبول فرما لیتا ہے۔ یا اللہ جل جلالہٗ

تیری عزت و عظمت دا واسطہ ای
تیرے جاہ و جلال دا واسطہ ای
تینوں حضرت اویس دا واسطہ ای
تے حضرت بلال دا واسطہ ای
جہنے غار وچہ ڈنگ تے ڈنگ کھادے
اوہدے عشق کمال دا واسطہ ای
کر کرم جمیل فقیر اُتے
تینوں نبی دی آل دا واسطہ ای

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میریاں عیباں ول نہ جاویں مری جھولی عملوں خالی
میں ادنیٰ تے اسفل ازلوں تری ذات ازل توں عالی
نام لیوا محبوب تیرے دا جہدے موہڈے کملی کالی
اعظم میرے عیب چھپاسی جہرا دیس عرب دا والی

حضرات مکرم!

جس دعا میں خلوص نہ ہو وہ دعا اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی اور اگر خلوص نیت سے ایک آنسو بہا دیا جائے تو اللہ رحمتوں کی برسات فرما دیتا ہے کیونکہ

عشق اچ رونا عین عبادت جو روے پھل پاوے
روون نال وفا دے بوٹے رہن ہمیشہ ساوے
جو روے نال دھو دے اپنا دلدار نہ زنگ لتھ جاوے
روون والے دے گھر اندر اکثر ماہی آوے

حضرات محتشم!

اب اللہ خالق کائنات و ملک یوم الدین یا رب العالمین یا ارحم الراحمین کی بارگاہ بے نیاز میں دعا کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے دعا مانگیں۔

یا ربّ العالمین ہم پر رحم فرما
یا ارحم الراحمین ہم پر کرم فرما

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام ـــــ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا قَادِرُ...... يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا وَهَّابُ

اے میرے خالق و مالک ....

تو ہی زمین و زماں کا مالک ہے
تو ہی مکین و مکاں کا مالک ہے

تو ہی شمس و قمر کا مالک ہے
تو ہی عرش و فرش کا مالک ہے
تو ہی جنت و دوزخ کا مالک ہے

اے میرے اللہ جل جلالہٗ ....

کائنات کی ہر چیز تیرے ہی قبضہ و قدرت میں ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

❋❋❋❋❋❋❋❋❋

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ (پ۲۴)

صداقت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین ہر حال کہتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ

معزز سامعین کرام اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے وہ تمام کے تمام افضل و اعلیٰ تھے اور ان کے اخلاق و اعمال اور ان کا کردار بھی اعلیٰ و اکمل اور بے مثل و بے مثال تھا مگر ان سب میں ہمارے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و اعمال ساری کائنات میں سے اعلیٰ و اکمل و افضل تھے۔ اگر سیرت نبوی کا مطالعہ کیا جائے تو حضور علیہ السلام کے اخلاق کا ایک ایک پہلو...... اعلیٰ ہے اعلیٰ ...... اکمل سے اکمل...... احسن سے احسن .... منزہ سے منزہ ......بے مثل و بے مثال ہے۔

آج ہم سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم الشان موضوع صداقت مصطفیٰ علیہ السلام بیان کرتے ہیں۔ اللہ کریم ہم سب کو حق بیان کرنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نبی کریم رؤف الرحیم علیہ السلام کی صداقت اس قدر عظیم اور اعلیٰ ترین ہے کہ اس کی گواہی ساری کائنات اور اس کائنات میں بسنے والوں نے

دی بلکہ جس نے آپ کو اللہ کا رسول مانا اس نے بھی اور جس نے نہ مانا اس نے بھی آپ ﷺ کی صداقت کا اعتراف کیا مکہ کے سارے مشرکین آپ کو صادق و امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔

بت نے صداقت مصطفےٰ ﷺ کی گواہی دی :

حضرت امیرالمومنین مولا علی رضی اللہ عنہ ابتدائے اسلام کا ایک روح پرور واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے' اتنے میں ایک اجنبی آیا جس کے چہرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بہت دور سے آیا ہے۔ ہمارے مقابل کھڑے ہو کر اس نے کہا آپ میں محمد ﷺ کون ہیں؟ ہم نے حضور ﷺ کی جانب اشارہ کیا تو اجنبی حضور ﷺ سے مخاطب ہوا۔ پہلے میں آپ کو اپنے بت کی بات سناؤں؟ یا آپ مجھے اپنے رب کے احکام سنائیں گے؟ حضور نے فرمایا پہلے مجھ سے میرے رب کے احکام سنو!

حضور ﷺ نے یہ کہہ کر فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور اگر توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا پھر حضور ﷺ نے فرمایا ہاں تو بتاؤ کہ تمہارے بت نے کیا کہا ہے؟

اجنبی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرا نام غسان بن مالک العامری ہے۔ ہمارا مالک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے عصام نامی ایک شخص نے بت کے سامنے قربانی دی جب وہ قربانی سے فارغ ہوا تو بت سے آواز آئی۔

عصام! اسلام ظاہر ہو چکا ہے اور بت سرنگوں ہو چکے ہیں۔ عصام نے ہمیں یہ بات بتائی۔ چند روز بعد طارق نامی ایک شخص نے بھی بت کے قدموں میں قربانی پیش کی۔ طارق جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت کے شکم سے آواز آئی:

طارق اپنے صادق اپنے عزیز خالق کی جانب سے وحی ناطق لے کر آ چکے ہیں۔ طارق نے شور مچا دیا اور تمام لوگوں کو یہ بات بتا دی ہم نے آپ کے بارے میں بھی سن رکھا تھا۔ اس طرح ہم لوگ سخت مضطرب ہو گئے۔ یہاں تک کہ تین روز ہوئے ہیں۔ یہی واقعہ میرے ساتھ پیش آیا ہے۔ میں بھی جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت نے فصیح زبان میں کہا:

غسان ـــ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ نبی ہاشمی مبعوث ہو چکے ہیں۔ ان کے غلاموں کو سلامتی اور دشمنوں کو ندامت ہے یہ کہہ کر بت اوندھے منہ گر پڑا۔ غسان نے اپنی داستان ختم کی اور حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی دیتے ہوئے آپ کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ صحابہ نے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔ (جامع المعجزات ص ۲۶)

سامعین محترم ان قرآنی آیات اور واقعات سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات کامل و اکمل تھی اور حق و صداقت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چہرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صداقت کی گواہی دی حضرات توجہ فرمائیں۔

آپ کی صداقت کی گواہی ، زمین و زماں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، مکین و مکاں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، شمس و قمر نے دی

آپ کی صداقت کی گواہی ، شجر و حجر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، بحر و بر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، خشک و تر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، برگ و شجر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، جن و بشر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، حور و ملک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، سماک و سمک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، افلاک و فلک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، جمادات وحیوانات نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، نباتات ومعدنیات نے دی

نہیں نہیں بلکہ

مکہ اور مدینہ والوں نے دی
عرب و عجم والوں نے دی
خاکیوں اور افلاکیوں نے دی
عرش و فرش والوں نے دی

بلکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دی

ہر نبی نے دی ہر ولی نے دی
ہر مفسر نے دی ہر مقرر نے دی
ہر مجدد نے دی ہر غوث نے دی

ہر ابدال نے دی، ہر اوتاد نے دی
ہر جن نے دی، ہر بشر نے دی

بلکہ اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ نے دی

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِہٖ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ

اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

حضرات محترم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی گواہی کائنات کے ہر ذرے ذرے نے دی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا لمحہ لمحہ صداقت سے معمور تھا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا صداقت پر مبنی اور آپ کی ہر ہر ادا سچائی سے معمور تھی بلکہ یوں کہیے۔

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا دین بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا قرآن بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا بیان بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا اعلان بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا نام بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا نظام بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا انعام بھی سچا
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا سیرت بھی سچی
اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا صورت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی شرافت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی بصیرت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی دیانت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی امانت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی عبادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ریاضت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی خلوت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی جلوت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی شریعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی طریقت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی قیادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی عادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ذات بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کی بات بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی اولاد بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی آل بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ازواج بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی اطاعت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی قناعت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی سنت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی سنگت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی محبت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نسبت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نبوت بھی سچی

.... اور رسالت بھی

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

آسیب کا علاج

یَا اَللّٰهُ ....۲۶۴ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔

☆☆☆☆☆

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
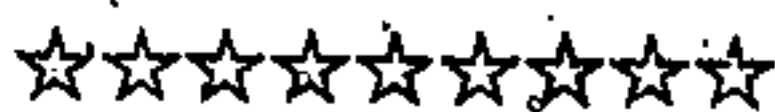
انداز بیاں

اذان ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِ اللّٰهِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

حضرات ذی وقار!

آج کی پُر نور محفل نعت جو کہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان گوجرانوالہ حلقہ کھیالی شاہ پور کے زیر اہتمام منعقدہ ہو رہی ہے جس کی صدارت ڈاکٹر محمد یاسر ستار ہاشمی نقشبندی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنّت کھیالی شاہ پور فرما رہے ہیں اور محفل نعت کا آغاز تلاوت قرآن پاک وفرقان مجید سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک پاکستان کے مشہور ومعروف قاری حافظ قرآن فخر القراء' انعام القراء انجم القراء زینت القراء جناب قاری محمد عثمان نقشبندی مجددی کیلانی تشریف لاتے ہیں نعروں کی گونج مین استقبال کیجئے۔

محترم قاری صاحب .... بڑی محبت سے قرآن کی تلاوت فرما رہے تھے۔ اب میں سلسلہ نعت خوانی شروع کرتا ہوں۔

نعت کا مفہوم کیا ہے .... حضرت محترم نعت کا لفظی معنی نبی کریم کی تعریف و

توصیف، اورآپ کے محاسن کوبیان کرنے کو کہتے ہیں یایوں کہیے۔

نعت میں حضور علیہ السلام کی تعریف ہوتی ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کی توصیف ہوتی ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کی محاسن بیان ہوتے ہیں
نعت میں حضور علیہ السلام کی صورت وسیرت بیان ہوتی ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کے معجزات وکمالات بیان ہوتے ہیں
نعت میں حضور علیہ السلام کی سیرت وکمال بیان ہوتا ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کے میلاد ومعراج کا بیان ہوتا ہے

اب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول ﷺ کیلئے دعوت دے رہا ہوں جناب محترم المقام........عندلیب گلستان رسالت...بلبل کوئے مدینہ.....واصف شان رسالت....عاشق مدینہ........پُر نور آواز.......پرسرور کلام......میری مراد ہے جناب قاری محمد ممتاز چشتی کہ وہ اسٹیج پرتشریف لائیں اور ہمارے دلوں کونعت رسول ﷺ کے حسین پھولوں سے مہکائیں۔

الغرض اب میں دوسرے نعت خوان کودعوت دے رہا ہوں کہ وہ آئیں اور ....حضوراکرم......نورمجسم......شفیع معظم.........رحمت دوعالم.........برکت دوعالم.........رفعت دوعالم.........نوردوعالم.........انواردوعالم.........مختاردو عالم ....ختم الرسل ....عقل کل........ دلیل سبل.......دانائے سبل ....مولائے کل...... مرکز دیدار کل.......سلطان کل........ شہنشاہ کل........بادشاہ کل........

احمد مجتبیٰ ...... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیہ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ بلبل پاکستان، چمن گل ولالہ، عاشق مدینہ ذاکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم محترم المقام جناب محمد عارف ماجد مجددی صاحب ...... نعروں کی گونج میں ان کا استقبال کیجئے۔

نعرہ تکبیر .... اللہ اکبر

نعرہ رسالت .... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ حیدری .... یا علی رضی اللہ عنہ

محفل نعت .... زندہ باد

میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم .... زندہ باد

عظمت وشان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم .... زندہ باد

رفعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم .... زندہ باد

نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم .... زندہ باد

محبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم .... زندہ باد

حضرات ذی وقار!

آپ بڑی محبت وعقیدت سے نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سماعت فرما رہے تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے بے شمار عظمتوں سے نوازا ہے اگر ہم حروف تہجی کو دیکھیں تو یہ سارے میرے آقا مدینے کے چاند کی عظمت بیان فرما رہے ہیں۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

الف نے پکارا کہ .... آمنہ کا لال آ گیا

ب نے پکارا کہ .... برکت کائنات آ گیا

ت نے پکارا کہ .... تاجدار انبیاء آ گیا
پ نے پکارا کہ .... پیکر دلربا آ گیا
ٹ نے پکارا کہ ...... ٹوٹے دلوں کا سہارا آ گیا
ث نے پکارا کہ .... ثابت قدم آ گیا
ج نے پکارا کہ .... جلوہ حق نما آ گیا
چ نے پکارا کہ .... چاند کو شق کرنے والے آ گیا
ح نے پکارا کہ .... حبیب کردگار آ گیا
د نے پکارا کہ .... دو عالم کا داتا آ گیا
ذ نے پکارا کہ ...... ذروں کو آفتاب بنانے والا آ گیا
ڈ نے پکارا کہ ...... ڈوبتوں کیلئے سہارا آ گیا
ر نے پکارا کہ .... راز دار رب العلیٰ آ گیا
ز نے پکارا کہ .... زینت عرش معلیٰ آ گیا
س نے پکارا کہ ...... سلطان الانبیاء آ گیا
ش نے پکارا کہ .... شاہ جود و سخا آ گیا
ص نے پکارا کہ ...... صاحب جود و عطا آ گیا
ض نے پکارا کہ ...... ضعیفوں کا ماویٰ آ گیا
ط نے پکارا کہ ...... طائف میں پتھر کھانے والا آ گیا
ظ نے پکارا کہ .... ظل الٰہی آ گیا
ع نے پکارا کہ ...... عرش بریں پر جانے والا آ گیا

غ نے پکارا کہ......غریبوں کے حاجت روا آ گیا
ف نے پکارا کہ...فطرت کا نظام بدلنے والا آ گیا
ک نے پکارا کہ ......کونین کا دولہا آ گیا
گ نے پکارا کہ......گنجینہ لطف و عطا آ گیا
ل نے پکارا کہ ......لطف و کرم کا پیکر آ گیا
م نے پکارا کہ ....منبع جود و سخا آ گیا
ن نے پکارا کہ ....نبیوں کا مختار آ گیا
و نے پکارا کہ ....وجہ تخلیق کائنات آ گیا
ہ نے پکارا کہ....ہر مومن کے دل کی راحت آ گیا
ی نے پکارا کہ ....یتیموں کا سہارا آ گیا

الغرض..... یا نے التجا کی رب غفور کی بارگاہ میں

یارب در حبیب پہ جانا نصیب ہو
جاؤں تو پھر نہ لوٹ کے آنا نصیب ہو
جب موت آئے تو گنبد خضریٰ ہو سامنے
بار الٰہ وقت سہانا نصیب ہو

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

گلدستہ گلہائے عقیدت

حضرات ذی وقار......نقابت کے حسن کو چار چاند لگانے کیلئے نقیب حضرات کو مختصر حسین اشعار اور قطعات کی ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذا اسی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک حسین گلدستہ سجایا گیا ہے۔اس یقین کے ساتھ کہ آپ محفل پاک کو ان اشعار و رباعیات سے خوب مہکائیں گے اور وجدانی کیفیات سے منور و معطر بھی فرمائیں گے.........میری دعا ہے کہ اللہ کریم عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے الم نشرح کے سینے کے تصدق سے ہم سب کا سینہ مدینہ بنا دے۔آمین ثم آمین

۞۞۞۞۞۞

میرے آنسوؤں کی ڈالی

تیرے نام سے ہوا ہوں جہاں جہاں سوالی
تیری رحمتوں نے بڑھ کہ میری آبرو بچالی
کبھی آ کے میں بھی دیکھوں کبھی آ کے میں بھی چوموں
تیرے آستاں کے جلوے تیرے آستاں کی جالی
میرے بھاگ جاگ جائیں جو قبول آپ کر لیں
میری دھڑکنوں کے نغمے میرے آنسوؤں کی ڈالی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
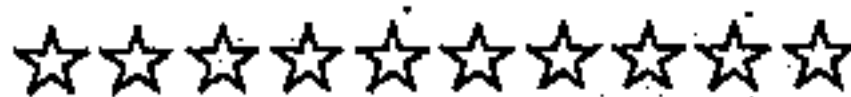
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آگئے

بام و در کو سجاؤ چراغاں کرو
بن کے رحمت حبیب خدا آگئے
چاند روشن ہوا عید میلاد کا
سب غلاموں کہو مصطفےٰ آگئے
مصطفےٰ آگئے ، مصطفےٰ آگئے

☆☆☆☆☆☆☆

در مل گیا

کسے تائیں دولت تے زر مل گیا
کسے نوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم دا گھر مل گیا
مگر صائم اوہو ای چنگا رہیا
جنہو کملی والے دا در مل گیا

☆☆☆☆☆☆☆

رحمت تیری

ہے جنت بھی تیری تے امت بھی تیری
گنہگار تیرے شفاعت بھی تیری
خدا خود ہے تیرا عدالت بھی تیری
فکر کیوں رحمت نوں رحمت بھی تیری

دو عالم کی شہنشاہی

کسی کو دی حکومت اور کسی کو دی مسیحائی
ید بیضا اور کسی کو حسن زیبائی
کسی کو صبر کا تحفہ کسی کو دی شناسائی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کملی والے کو ملی دو عالم کی شہنشاہی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نقشہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

سراپا نور سے معمور ہے روضہ محمد کا
کیوں نہ دیکھنے والا ہو پھر شیدا محمد کا
ہوا ہمسر نہ کوئی آج تک پیدا محمد کا
خدا کا نور بن کے آ گیا نقشہ محمد کا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

برکتیں ہیں مدینے میں

اور ہی رنگ ہے نگاہوں میں
اور ہی کیفیت ہے سینے میں
ہیں عبادت میں لذتیں کیا کیا
برکتیں ہیں یہ سب مدینے میں

شہر حضور ﷺ

رخصت اے وادی سکون و قرار
الوداع اے دیار کیف و سرور
دل دھڑکتا ہے آنکھ پرنم ہے
چھوڑ کر جا رہا ہوں شہر حضور ﷺ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کعبے کا کعبہ

ہے افضل و اعلیٰ محمد ﷺ کا روضہ
ہے عرش سے بالا محمد ﷺ کا روضہ
جھکے رہتے سجدے میں دل عاشقوں کے
ہے کعبے کا کعبہ محمد ﷺ کا روضہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دربار مدینے میں

اظہار ہیں قدرت کے انوار مدینے میں
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں
وحدت کے بھی کھلتے ہیں گلزار مدینے میں
کیسا ہے الٰہی وہ دربار مدینے میں

ریاضت میں

علی سا نہ ہوا قناعت میں کوئی
امامت میں کوئی شہادت میں کوئی
شجاعت میں کوئی سخاوت میں کوئی
نہیں ہے شیر خدا کی ریاضت میں کوئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

غوث الوریٰ کا ثانی

ہیں بغداد میں ہوئے شاہ جیلانی
حسین و حسن کے ہیں وہ دل جانی
ملا لقب ان کو محبوب سبحانی
ولی نہ کوئی غوث الوریٰ کا ثانی

....

برکات و کرامت احمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں ارض و سماوات کی زینت احمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں منبع برکات و کرامت احمد صلی اللہ علیہ وسلم
مانگا جو کسی نے ملا صائم اس کو
ہیں کان عنایات و سخاوت احمد صلی اللہ علیہ وسلم

رُخ تاباں کی قسم

میں عظمت ایمان کی قسم کھاتا ہوں
حتیٰ کہ میں یزداں کی قسم کھاتا ہوں
ممکن ہی نہیں کوئی محمد ﷺ جیسا
صائم رُخ تاباں کی قسم کھاتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

بھرم روز قیامت کھل گیا

بھرم روز قیامت کھل گیا تیرا تو کیا ہو گا
تجھے نار جہنم نے اگر گھیرا تو کیا ہو گا
تو جو چاہے سمجھ صائم کے آقا کملی والے کو
محمد ﷺ نے کہا گر تو نہیں میرا تو کیا ہو گا

جلوہ طور ہے

جلوہ طور ہے ہر جلوہ دیدار مدینے والے کا
دیدار خدا ہے قسم خدا دیدار مدینے والے کا
کون و مکاں میں جلوہ گر انوار مدینے والے کا
منبع رحمت فیض و کرم دربار مدینے والے کا

دو عالم کی زبان

مدینے کی زمین جنت نشان معلوم ہوتی ہے
مجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا کی باتیں
مجھے رب دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

رد نہیں ہوتی دعا

برس رہی ہے کرم کی گھٹا مدینے میں
یہ اس لئے کے ہیں مصطفٰے مدینے میں
وسیلہ لے کے محمد کا رب سے مانگو دعا
کبھی بھی رد نہیں ہوتی ہے دعا مدینے میں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر گل میں تبسم ہے

ہر گل میں تبسم ہے نمایاں ان کا
ہر چیز میں جلوہ ہے فروزاں ان کا
کیا لکھے کوئی وصف محمد ﷺ صائم
جب آپ ثنا خواں ہے یزداں ان کا

مجھے وجدان جامؔی مل گیا ہے

مجھے وجدان جامؔی مل گیا ہے
وہی ذوق دوامی مل گیا ہے
وظیفے کے لئے صائمؔ کو آقا
تیرا اسم گرامی مل گیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے

بے مثل ہے کیا شوکت رعنائی ہے
خالق بھی تیرا خلق بھی شیدائی ہے
خالق نے محبت میں نرالے رُخ سے
سرکار کے چہرے کی قسم کی کھائی ہے

....

سلطان بنائے جاتے ہیں

جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں
نجات کے انہیں مژدے سنائے جاتے ہیں
میں ان کے در کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے
جہاں فقیر بھی سلطان بنائے جاتے ہیں

نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری و ساری
کہ اب بھی دونوں جہاں جگمگائے جاتے ہیں
نبی کے ذکر سے دل کو سکون ملتا ہے
وہ میرے دل کو مدینہ بنائے جاتے ہیں
عجب ڈھنگ ہے محشر میں پردہ پوشی کا
کہ بے حساب ہمیں بخشوائے جاتے ہیں
دیا ہے یہ بھی قرینہ تیری محبت نے
ہر اک غم کو تیرا غم بنائے جاتے ہیں
وہ سن رہے ہیں یقیناً اسی توقع سے
فسانہ غم ہستی سنائے جاتے ہیں
نہیں ہے اور کوئی چیز بھی کہ نذر کریں
ہمارے پاس ہیں آنسو بہائے جاتے ہیں
ضرور پہنچیں گے خالد اپنی منزل تک
سر ان کے نقش قدم پر جھکائے جاتے ہیں

ساری کائنات ملی

سکون قلب ملا ، لذت حیات ملی
در حبیب ملا ، ساری کائنات ملی
ہوئے حضرت یوسف حسین زمانے میں

انہیں بھی آپ کے ہی حسن کی خیرات ملی
مدینے پاک کی خاک شفا کے کیا کہنے
ملی وہ خاک جسے باعث نجات ملی
ہیں آئے یوں تو بہت سے پیغمبران خدا
مگر حضور کے آنے سے ہی اوقات ملی
فقیر قادری برحق ہے یہ حقیقت ہے
خدا ملا اسے جسے نبی کی ذات ملی

جان کائنات

سرکار دوجہاں ہیں عنوان کائنات
ہیں آپ ہی تو نقطۂ امکان کائنات
صائم ہے ظاہر ہو گیا لولاک سے یہ راز
وہ وجہ کائنات ہیں وہ جان کائنات ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روشن اس نور سے

کائنات ان سے جگمگائی ہے
ذرے ذرے نے تاب پائی ہے
ہر طرف نور جلوہ گر ان کا
روشن اس نور سے خدائی ہے

ورفعنا لک ذکرک

ہر چیز محمد ﷺ پہ ہے ظاہر بے شک
القاب ہے ان کا اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
ہر ذرہ ہے معروف ستائش صائم
ہے شان محمد ﷺ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

☆☆☆☆☆☆☆☆

مدینے کی گلی

محمد مصطفےٰ کا نام لے کر جھوم لیتا ہوں
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں
محمد مصطفےٰ ﷺ کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو
میں گھر بیٹھا مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

تخلیق دو عالم

سرکار کو ہادی سبل کہتے ہیں
یا خاصان رسل کہتے ہیں
انوار ہوئی تخلیق دو عالم ان سے
سب جز ہیں انہیں مصدر کل کہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شانِ مصطفائی کا

آئینہ ہیں وہ سرِ حق نمائی کا
زندہ پرتو ہیں ذاتِ کبریائی کا
مصطفےٰ انتہائے وسعتِ توحید
کچھ ٹھکانہ ہے شانِ مصطفائی کا

....

مسجود ہے معبود ہے تو

کونین کا مسجود ہے معبود ہے تو
ہر شے تیری شاہد ہے کہ مشہود ہے تو
ہر اک کے لب پر ہے حمد و ثنا
ہر سوز میں ہر ساز میں موجود ہے تو

دامنِ مصطفےٰ مل گیا

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامنِ مصطفےٰ مل گیا
مدحتِ مصطفےٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسان سے سلسلہ مل گیا

عشق دی شان

جہڑی لذت رون اندر اوہ وچ بیان نہ آوے
رونا دل دی میل اُتارے نالے من دے روگ گواوے
رونا عشق دی شان وکھاوے نالے رُٹھڑے یار مناوے
اعظم رودن دھودن والا کدی دوزخ نہ جاوے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جشن آمد رسول ﷺ

کون آیا اج دنیا اُتے ہوئیاں گلی گلی رشنائیاں
ابراہیمی گلشن دے وچ اج عجب بہاراں آئیاں
جس نوں حاصل کرن دی خاطر پیاں مکے وچ دہائیاں
اعظم لال حلیمہ لے گئی ہتھ ملدیاں رہ گئی یاں دائیاں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نور نبی دا اوس ویلے جدوں زمین آسمان وی نہیں سی
لوح محفوظ نہ عرش نہ کرسی اجے کون ومکاں وی نہیں سی
نہ سورج نہ چن تارے تے آن زمان وی نہیں سی
اعظم آدم حوا والا اجے نام و نشان وی نہیں سی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے درود خدا جس اُتے جہدا جبرائیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کی کرنی جے اوہدے دردی ملے گدائی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دید حضور دی

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے میں وی اک دن مرنا
مرن توں پہلے جے ملے نہ سوہنا مرنے نوں کیہ کرنا
اک گل رکھنا یاد میری جس دن ہووے مرنا
سب کجھ کرنا کر کے میرا منہ روضے ول کرنا
دید ظہوری جے ہووے فیر مرنے توں کیہ ڈرنا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خود مہمان ہوتے ہیں

نبی کے نام پہ سو جان سے قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں

جو ان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ ان کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

چارے یار نبی دے عاشق کوئی دسے نہ چار یاراں ورگا
نہ اس دھرتی پیدا کیتا ،کوئی نہ انہاں یاراں ورگا
نہ کوئی ہویا نہ ہوسی ، انہاں جانثاراں ورگا
اعظم شان صدیق کی دساں اکو یار ہزاراں ورگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میلاد دا صدقہ

رحمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ
چن تارے نے سورج نے اوہدے بوہے دے منگتے
پھلاں دی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ
عرش دی پئے تکدے حلیمہ تیرے گھر نوں
اوہ شان توں اَج پائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے چراغاں اے حضور آئے اساڈے

ہر پاسے روشنائی اے میلاد دا صدقہ
شیطان پیا روندا اے شیطان جو ہویا
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ
اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی
مسرور ہر اک مائی اے میلاد دا صدقہ
جہدے نال دی نعمت نہیں جگ تے کوئی وی
گنہ گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ
ہوندے نے پئے ذکر جہدے محفلاں اندر
اَج تر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ
مدت توں جہدی تاہنگ سی سب اہل جہاں نوں
ناصر اوہ گھڑی آئی اے میلاد دا صدقہ

☆☆☆☆☆☆☆

نبی کی بات

جہاں بھی دن نکلتا ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے
نبی کی نعت ہوتی ہے نبی کی بات ہوتی ہے
وہاں یاد نبی سے ہی سکون ملتا ہے آخر کو
جہاں کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے
خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ

کہ راضی جس پہ محبوب خدا کی ذات ہوتی ہے
درودوں کی صدا سن کر چلو بزم محبت میں
ہر وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے
مدینے جاکے دیکھا یہ عجب منظر نگاہوں نے
وہاں پھر دن نکل آتا ہے جب بھی رات ہوتی ہے
نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکار کے در سے
وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

حیدر دی تصویر اے

جس دی مثل مثال نہ کوئی اوہ تے اکو ذات شبیر اے
حسبوں نسبوں ارفع اعلیٰ اساں منیا جگ دا پیر اے
سیرت ساری پاک نبی اتے میتھوں بدر منیر اے
اعظم شکل حسین سخی وی نری حیدر دی تصویر اے

☆☆☆☆☆☆☆☆

صبر حسین دا

تن دھن دے ترہائے بیٹھے ہوئیاں سب دیاں خشک زباناں
فیر وی ودھ ودھ جاناں دتیاں اونہاں غازیاں شیر جواناں

بیعت یزید قبول نہ کیتی تک آل نبی دیاں شاناں
اعظم صبر حسین ڈٹھا وچ کربل دے میداناں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈگ پیا ورق قرآنوں

پیدل ہویا انج گھوڑیوں ڈگا جویں ڈگ پیا ورق قرآنوں
بے ادبی دی اوڑک ہو گئی اک کوک اٹھی آسمانوں
اج جنازہ مہر وفا دا اٹھ چلیا ایس جہانوں
اعظم صبر حسین دا ویکھیں نہیں کیتی ہائے زبانوں

☆☆☆☆☆☆☆

ہمارا ہے حسین

مصطفےٰ کی آنکھ کا تارا ہے حسین
جگر گوشہ بتول زہرا ہے حسین
فاطمہ کے دل کا سہارا ہے حسین
حیدر کے دل کا تارا ہے حسین
صدیق کی آنکھوں کا پیارا ہے حسین

عمر بن خطاب کے دل کا منارا ہے حسین
عثمان بن عفان کا دلارا ہے حسین
صحابہ نے محبت سے پکارا ہے حسین
اولیاء کے دل کا سہارا ہے حسین
جود و سخا کا اشارا ہے حسین
شجاعت و سخاوت کا کنارا ہے حسین
حور و غلماں نے پکارا ہمارا ہے حسین
کرب و بلا کا راستہ ہے حسین
قبولیت شہادت کا واسطہ ہے حسین
منور کی محبت کا سہارا ہے حسین

قارئین ونقیب حضرات کے نام

حضرات محترم ! .... اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور آقائے دوعالم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے "جوہر نقابت" جلد اول مکمل ہوئی۔ اس کتاب میں جو حسن وجمال ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور توفیق الٰہی ونسبتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کے پیش نظر ہے اور جو اس میں خامیاں ہیں وہ بندہ ناچیز گناہ گار کی طرف سے ہیں۔ اگر قارئین ونقیب حضرات کی نظر میں کوئی غلطی ہو تو ضرور اس بندہ ناچیز کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست کیا جا سکے۔

آخر میں تمام دوستوں اور محبین سے گذارش ہے کہ جو اس کاوش کو پسند فرمائیں وہ میرے لئے خاتمہ بالایمان اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیں۔ میں آپ کا انتہائی مشکور وممنون ہوں گا۔ اللہ تعالیٰ میرے والدین اور تمام امت کی بخشش ومغفرت فرمائے۔ آمین ثم آمین

طالب شفاعتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

احقر العباد

محمد منور حسین مجددی نقشبندی قادری چشتی

غزالی زماں، رازی دوراں، امام اہل سنت حضرت علامہ ہاشمی میاں
(آف انڈیا) کے معروف خطبات پر مشتمل کتاب

خطباتِ ہاشمی میاں

مرتب

قاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین
باغبانپورہ لاہور 0315-4300213

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

خواتین کی محفل

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

خطیب پاکستان، خطیب نکتہ دان، مقرر شعلہ بیان، خطیب لاثانی
حضرت علامہ مولانا عبدالوحید ربانی رحمۃ اللہ علیہ آف ملتان شریف

کے دلنشیں بیانات

ربانی کے بیانات

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

ملک کے مشہور نقباء حضرات کی فرمائش
پر لکھی جانیوالی منفرد پنجابی کتاب

نقابت دیاں گلاں

مصنف

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

0332-4300213,0315-4300213

نوجوانوں کیلئے اصلاحی باتیں قرآن وسنت کی روشنی پر مشتمل کتاب

بھائیو، بیٹو!
اصلاحی باتیں
تمہارے لئے

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کیلئے اصلاحی باتیں قرآن وسنت کی روشنی پر مشتمل کتاب

بہنو، بیٹیو!
اصلاحی باتیں
تمہارے لئے

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

مستند پنجابی بارہ تقریراں

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کیلئے منعقدہ محافل پر پیش کئے جانیوالے
قرآن پاک کی روشنی میں درسیات پر بہترین کتاب

خواتین کی محفل

درس حدیث

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

فن نقابت کی رہنمائی اور محافل میں نقابت
کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے بہترین کتاب

اشرف النقابت

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر:0300-4300213

نقابت وخطابت کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے حسین تحفہ

دنیائے نقابت کے

درخشندہ ستارے

(دو حصے مکمل سیٹ)

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

بدترین خواتین وہ ہیں جو بے پردگی اختیار کرتی ہیں اور متکبر ہیں (حدیث نبوی)

پردہ کیوں ضروری ہے، خواتین کیلئے پردہ کے
متعلق قرآن مجید کے احکامات پر مشتمل کتاب

پردہ
عظمت کا نشان

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبَ اللہ

خطیب الاسلام تاجدار اقلیم خطابت

پیر سید شبیر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (حافظ آبادی)

دیاں پنجابی تقریراں

مرتب

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

بارہ نقابتیں

بمعہ طریقہ نقابت

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کے بناؤ سنگھار کے شرعی آداب
اور شرعی احکام پر مشتمل کتاب

خواتین کیلئے بناؤ سنگھار

مصنفہ

محترمہ عابد نوید جلالی

پرنسپل: جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

خواتین کیلئے

بناؤ سنگھار

مرتب

محترمہ عابدہ نوید صاحبہ
پرنسپل جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات

ناشر

مکتبہ زین العابدین
شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

پنجابی دیاں تقریراں

ہاشمی میاں

چمنستانِ کرم

عبدالوحید ربانی
کے بیانات

کلام نازش

۱۲ پنجابی تقریراں

نقابت کی ڈائری

کلام مستانہ

دنیائے نقابت کے
درخشندہ ستارے

الصدیق

اشرف النقابت